CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم!!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو در پیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

انمول محبت

از قلم

فاطمہ رضوان

سورج کی کرنیں چھن چھن کر کمرے میں داخل ہو رہی تھیں۔یخبستہ ہوائیں پردوں کو ہلا رہی تھیں۔کمرے کی فضا کافی دلکش محوس ہو رہی تھی۔وہ آنکھوں پر ہاتھ رکھے ایک پر سکون نیند سو رہی تھی۔اس نے کروٹ کھڑکی کی جانب کی تو سورج کی کرنیں اسکے چہرے پر پڑیں۔اس نے برق رفتاری سے کھڑکی بند کی اور اب وہ ایک بار پھر نیند کی وادیوں میں جا چکی تھی۔اس نے تیزی سے کمرے کا دروازہ کھولا اور اندر داخل ہوئی۔"ماری اٹھ بھی جاؤ یار"وہ اسکے قریب کھڑی لجاجت سے بولی۔

میرا نام ماری نہیں،ماریانا ہے"اس نے اپنی آنکھیں مسلیں۔"

چلو،اٹھ جاؤ یار چھ بج رہے ہیں"اب کی بار اس نے اسکی چادر کھینچی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیابد تمیزی ہے؟"وہ ایک جھٹکے سے اٹھ بیٹھی اور کھا جانے والی نگاہیں سامنے کھڑی لڑکی پر ڈالیں۔"

بد تمیزی تو روز تم اپنی باری پر کرتی ہو،جب چاہئے تمہیں بنانی ہوتی ہے اور تم اٹھنے میں سستی کرتی ہو"اسکے لہجے میں خفگی نمایاں تھی۔

میری پیاری بہن ہو ناں، تم جاؤ میں آرہی ہوں"اس نے پیار سے اس سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہا۔"

ساتھ چلیں گے یار،امی بابا انتظار کر رہے ہیں"اس نے انتہائی ڈھیٹائی کا مظاہرہ کیا۔

چڑیل"وہ غصے میں بڑبڑائی اور سامنے کھڑی لڑکی نے زوردار قہقہہ لگایا۔وہ چادر پھینک کر کھڑی ہوئی"

اور اپنے کھلے بالوں کو کیچر میں مقید کیا۔

دوپٹہ دو میرا"واش روم سے نکلتے ہوئے اس نے بیڈ پر رکھے اپنے دوپٹے کی جانب اشارہ کیا۔"

یہ لو"اس نے ماریانا کے کندھے پر دوپٹہ ڈالا اور پھر دونوں نیچے آگئیں۔"

السلام وعلیکم!"وہ باہر اپنے چھوٹے سے پیارے سے باغیچے میں بیٹھے ہوئے تھے۔ماریانا نے مؤدبانہ"

انداز میں سلام کیا تھا۔

وعلیکم السلام"آسیہ بیگم اور فواد صاحب نے جواب دیا۔"

بس میں ابھی چائے لائی"وہ کہہ کر اندر گئی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امی آپکی بیٹی کتنی سست ہیں ناں"اس نے شرارت سے کہا۔"

خبردار جو میری بہن کو سست کہا"کرسی کھینچ کر وہ بیٹھا تھا۔"

ہاں،ہاں وہی ہے بہن, میں تو کچھ نہیں لگتی ناں"وہ چڑی تھی۔"

تو میری بہن آپ ایسی باتیں کرتی کیوں ہیں"اس نے پیار سے پاس بیٹھی آریانا کے گال کھینچے۔"

چھوڑو میرے گال"اس نے غصے میں اسکے ہاتھ پیچھے کیے۔"

کیا ہو گیا ہے؟آریانا بھائی ہے تمہارا"پاس بیٹھی آسیہ بیگم نے آریانا کو ٹوکا۔"

امی میرا ایک ہی بھائی ہے کیا اسے بھی میں بھول جاؤں گی"اس نے بے نیازی سے اپنے چاروں اطراف وسیع پہاڑوں کو دیکھا۔آسیہ بیگم اور طحہ اسکی بات پر مسکرائے تھے۔جبکہ فواد صاحب منہمک سے اخبار پڑھ رہے تھے۔

یہ لیں چائے"ماریانا چائے لیکر آئی تھی۔اور اب سب کو صرف کر رہی تھی۔"

ماریانا بیٹا تمہاری تو چائے کی بات ہی الگ ہے"فواد صاحب نے چائے کے گھونٹ بھرتے ہوئے کہا۔"

ہاں! بابا بس ماری تو اچھی بناتی ہے چائے"وہ بھڑکی تھی۔"

بابا آریانا کو کہیں مجھے ماری نا کہا کرے کیونکہ میرا نام ماریانا ہے"اس نے منہ بسورا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آریانا، بہن کا ٹھیک سے نام لیا کرو" وہ نرمی سے بولے۔"

یار، میں بس مذاق کرتی ہوں" وہ اٹھ کر ماریانا کے پاس آئی تھی۔اسکے گلے میں دونوں بازو حمائل کر کے کہہ رہی تھی۔

آریانا میں نے کتنی دفعہ منع کیا ہے، بیٹا یہ یار ٹائپ کے لفظ استعمال نہیں کیا کرو" وہ" اسے سمجھاتے ہوئے اٹھ کھڑے ہوئے۔تینوں نے ایک دوسرے کو دیکھ کر قہقہہ لگایا۔

کیا کر رہی تھی؟" آریانا نے کمرے میں داخل ہوتی ہوئی ماریانا سے پوچھا۔"

میمے کو نہلا رہی تھی" اس نے اپنے گیلے ہاتھ تولیے سے خشک کیے تھے۔"

حد ہوتی ہے یار" وہ مزاقیہ انداز میں بولی۔"

کیا ہوا؟ آریانا" اس نے آریانا کو غصے سے دیکھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہارا نکاح ہوا ہے اور جانتی ہو کس سے، شہر کے ایک پڑھے لکھے اور ہینڈسم لڑکے سے، اگر اس" نے تمہیں ایسے کام کرتے دیکھ لیا تو سمجھو صاف رخصتی سے انکار "اس نے شرارت سے کہا۔

کیسے کام "اس نے تیکھی نظروں سے اسے گھورا۔"

جیسا کہ بکرا بکریوں کو نہلانا "اب وہ اٹھ کر بیڈ کی جانب آئی۔"

رہنے ہی دو، اس میں کیا برائی ہے "وہ ناراضی سے اسکے پاس آکر بیٹھی تھی۔"

مجھے سمجھ نہیں آتا یہ بزرگ لوگ بچپن سے ہی بچوں کو نکاح کے بندھن میں کیوں باندھ دیتے ہیں "وہ" بے نیازی سے بولی۔

تمہیں کیا مسئلہ ہے؟ نکاح میرا ہوا ہے تمہارا تو نہیں ناں "اس نے پیار سے آریانا کی پونی کھینچی۔"

اچھا، میں چائے بنانے جا رہی ہوں، تم پیو گی "آریانا نے دروازے کی جانب جاتے ہوئے ماریانا سے پوچھا۔"

یہ بھی کوئی پوچھنے والی بات ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ضرور پیوں گی "وہ اٹھ کر آریانا کے پاس آئی" اور اپنے کندھے سے شال اتار کر اسکی کمر کے گرد لپیٹی۔

سردی بہت ہے، خیال رکھو اپنا "اس نے قریب ہو کر بے اختیار اسکے گال چومے۔اس" نے مسکرا کر ماریانا کو دیکھا اور پھر باہر نکل گئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماریاناآپی،زینب باجی آئیں ہیں"طحہ نے دروازے کی اوٹ سے اندر جھانک کر کہا۔"

ٹھیک ہے، بھیج دو"اس نے شیشے میں سے طحہ کو دیکھا۔"

ماریاناپلیز چلوناں"کچھ دیر باتیں کرنے کے بعد زینب بولی۔"

زینب پلیز یار سمجھا کرو پرمیشن نہیں ملے گی"اسکے لہجے میں بے بسی تھی۔"

یار ہم صبح نکلیں گے مغرب سے پہلے ہی گاؤں واپس آجائیں گے"وہ اسے منانے کی سعی کر رہی تھی۔"

لیکن مجھے پرمیشن کون دے گا؟اتنی دور جانے کی"اسکی سوئی ایک ہی جگہ اٹکی ہوئی تھی۔"

"تم یہ بتاؤ جانے کا دل کر رہا ہے؟میرے ساتھ"

بہت زیادہ"وہ اسے دیکھ کر مسکرائی۔"

پھر ٹینشن کس بات کی ہے؟پرمیشن میں لے لوں گی فوادانکل سے"وہ تیزی سے اٹھ کر کمرے سے باہر بھاگی۔اسکے پیچھے ماریانا بھی بھاگی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماریانا یہ سوٹ کیوں نکالا ہے؟"آریانا نے بیڈ پر رکھے سوٹ کو دیکھ کر حیرت سے پوچھا۔"

کل فیسٹیول میں پہن کر جانے کے لیے"وہ سائیڈ ٹیبل پر جھکی کچھ تلاش کر رہی تھی۔"

ماریانا وہاں ایسے کپڑے اچھے نہیں لگیں گے"اس نے خلاف معمول دھیمے لہجے میں کہا۔"

کیوں ان میں کیا خرابی ہے"وہ آریانا کے مقابل آ کھڑی ہوئی۔"

ایک نظر دیکھو تو سہی، بلکل سادہ سا بلو سوٹ، ہاں ہم گھر میں تو پہن سکتے ہیں مگر وہاں"اسے سوچ"

کر جھرجھری سی آئی تو اس نے اپنی بات ادھوری چھوڑ دی۔

میں وہاں کسی سے ملنے نہیں جا رہی، نا کسی کو دکھانے کہ میں کیسی ہوں"اسکی بات سے وہ خفا ہوئی تھی۔"

لاؤ، اس پر میں تھوڑی سی کڑھائی کر دیتی ہوں"اس نے اسے چھیڑتے ہوئے بیڈ پر رکھا سوٹ اٹھایا۔"

چھوڑو اسے"اس نے آریانا کے ہاتھ سے سوٹ لیا اور غصے سے کمرے کا دروازہ بند کر کے باہر چلی"

گئی۔آریانا نے ایک جاندار قہقہہ لگایا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صبح کے سات بج رہے تھے۔گاڑی ٹھٹھہ کے ایک قدیم کالج کی طرف روانہ تھی۔وہ ونڈاسکرین کے پار باہر لمبی سڑکوں کو دیکھ رہی تھی۔وہ کافی ٹائم بعد باہر نکلی تھی۔ڈرائیور اپنی مگن میں گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا۔زینب کانوں میں ہینڈ فری لگائے کسی سے باتوں میں مصروف تھی۔جبکہ ماریا ناقدرتی مناظر سے لطف اندوز ہو رہی تھی۔زینب اسکی بچپن کی فرینڈ تھی اور اسکے ابو زمیندار تھے۔

کتنی دیر میں پہنچے گیں "اس نے پاس بیٹھی زینب کو مخاطب کیا۔"

بس کچھ ہی دیر میں "اس نے آہستگی سے کہا۔"

کاش ہم بھی شہر میں رہتے،تاکہ میرا ڈاکٹر بننے کا خواب تو پورا ہو سکتا" وہ افسردگی سے بولی۔"

اب کیا کر سکتے ہیں یار،یہ ہو سکتا ہے کہ تم رخصتی کے بعد ایڈمیشن لے لینا کالج میں "اس نے اسے خوش" کرنے کی کوشش کی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رخصتی کے بعد تو ہر گز نہیں "اب اس نے اپنا منہ کھڑکی کی جانب موڑ لیا تھا۔"

یہ کھاؤ "اس نے کینو چھل کر اسکی جانب بڑھایا۔ "تم ایسے ہی چادر لپیٹ کر فیسٹیول میں جاؤ گی؟" اس نے ماریانا کو چادر ٹھیک کرتے دیکھا تو حیرانی سے پوچھ پڑی۔

جی ہاں اور تم مجھے فورس مت کرنا "اس نے انگلی اٹھا کر اسے تنبیہ کی۔"

اس سے بہتر تھا میں آریانا کو لے آتی ساتھ "وہ جھنجھلاہٹ سے بولی۔"

اب کچھ نہیں ہو سکتا "اسکا منہ دیکھ کر وہ بے اختیار ہنسی تھی۔"

وہ ایک بہت بڑا کالج تھا۔ لوگ بڑی تعداد میں جمع تھے۔ چھوٹے بڑے اسٹالز لگے ہوئے تھے۔ زینب نہایت بے تکلفی سے چل رہی تھی۔ جبکہ ماریانا اپنا آپ بچاتے ہوئے آہستہ چل رہی تھی۔ "تم یہاں بیٹھو میں ابھی آئی" زینب نے پاس رکھی بینچ کی جانب اشارہ کیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر زینب "وہ کچھ کہتی اس سے پہلے کہ زینب جا چکی تھی۔ وہ کچھ دیر وہیں بیٹھے آس پاس کے لوگوں کو ہونقوں کی طرح گھورتی رہی۔ اس نے چادر سے اپنے چہرے کو کور کیا ہوا تھا۔ چادر سے صرف اسکی آنکھیں عیاں تھیں۔ بے اختیار اسکی نظر سامنے لگے ایک اسٹال پر پڑی۔ کچھ سوچ کر وہ اٹھی اور وہاں جا کھڑی ہوئی۔ اس اسٹال پر ہینڈ میڈ جیولری تھی۔ اس نے اون سے بنا ایک نیکلیس اٹھایا۔

ایکسکیوزمی! کیا پرائز ہیں اسکے "وہ ہچکچائی۔"

ٹو فیفٹی "اسٹال پر کھڑے لڑکے نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر اپنے کام میں لگ گیا۔ اس" نے پیسے نکالنے کے لیے اپنا پرس دیکھا۔ مگر وہ تو اپنا پرس اسی جگہ بھول آئی تھی۔

میں ابھی آئی، یہ آپ یہیں رکھیں "وہ کہہ کر عجلت میں بینچ کی طرف گئی۔"

لائیں، وہ مجھے پیک کر دیں "وہ واپس آئی تھی اور اب پیسے اسٹال پر کھڑے لڑکے کی طرف بڑھائے۔"

سوری، وہ تو انہوں نے لے لیا "اس نے ماریانا کے کچھ فاصلے پر کھڑی لڑکی کی جانب اشارہ کیا۔ جو ساتھ" کھڑے لڑکوں سے گفت و شنید میں مصروف تھی۔

میں نے آپکو کہا تھا کہ آپ اپنے پاس رکھیں "وہ نیچے نظریں کیے دھیمے لہجے میں بول رہی تھی۔"

میں کیا کر سکتا ہوں اب، آپ ان سے بات کر لیں "اس نے برا سا منہ بنایا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایکسکیوزمی! یہ میں خرید چکی تھی"وہ مڑی اور اس لڑکی سے مخاطب ہوئی۔"

تو میں کیا کروں، بٹ اب یہ میں خرید چکی ہوں"اس نے قدرے بد تمیزی سے کہا۔"

دیکھیے، آپ سے پہلے میں خرید چکی تھی"وہ عاجزی سے کہہ رہی تھی۔"

ارے بی بی جاؤ یہاں سے میرا دماغ مت کھاؤ"اس نے ماریانا کا کندھا پکڑ کر اسے پیچھے دھکیلا۔وہ سہم سی گئی" تھی۔

ارمش یہ کیسے بات کر رہی ہو؟"دور کھڑا لڑکا اسکی اس حرکت کو دیکھ کر پاس آئے تھا۔"

تم نہیں جانتے ان لڑکیوں کو"اس نے کرخت لہجے میں کہا تو ماریانا کا دل پسیج گیا۔ماریانا نے ایک" نظر اٹھا کر سامنے کھڑے لڑکے کو دیکھا۔وہ کوئی اکیس، بائیس سال کے لگ بھگ تھا۔اس نے بلو جینز پر براؤن شرٹ پہنی ہوئی تھی۔سفید رنگت کی وجہ سے اس پر یہ رنگ بہت جچ رہا تھا۔ماریانا دل برداشتہ سی اس بینچ پر آ کر بیٹھ چکی تھی۔وہ بہت افسردہ تھی۔آج تک اس نے اس قسم کی لڑکی نہیں دیکھی تھی۔وہ اب بے چینی سے زینب کا انتظار کر رہی تھی۔جو پچھلے ایک گھنٹے سے نا جانے کہاں غائب تھی۔

آؤ، تمہیں اوپر کا دکھاتی ہوں"زینب اسکے پاس آئی اور اسکا ہاتھ پکڑ کر وہ بالائی منزل کی سیڑھیوں کی" طرف بڑھی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پڑھائی کیسی چل رہی ہے؟"اس نے طحہ کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے پیار سے پوچھا۔وہ ماریانا کی" گود میں سر رکھ کر لیٹا ہوا تھا۔ماریانا میں اسکی جان تھی۔اور شاید وہ اس سے بے انتہا محبت کرتا تھا۔

بہت اچھی"اس نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھا۔"

تمہیں ٹوپ کرنا ہے ہر بار کی طرح"اس نے اسے یاد دلایا۔"

یاد ہے،میں پڑھ لکھ کر بڑاانسان بنوں گا"اس نے پر جوش انداز میں کہا۔"

بڑاانسان بننا اتنا مشکل نہیں ہے طحہ،جتنا اچھاانسان بننا ہے"وہ اسے اکثر سمجھاتی رہتی تھی۔"

آپ ہیں ناں،مجھے اچھاانسان بنا ہی دیں گی"وہ اب اٹھ کر اسکے سامنے بیٹھا تھا۔"

میں تمہیں کبھی بھی کوئی غلط کام نہیں کرنے دوں گی"اس نے پیار سے اسکے گال پر ہاتھ پھیرا۔یکدم" کمرے کا دروازہ کھلا تھا۔

آج میرے بھائی کا سونے کا ارادہ نہیں ہے کیا؟"آریانا کرسی کھسکا کر انکے پاس آبیٹھی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بس جارہاہوں"وہ بیڈ سے نیچے اترا۔"شب بخیر"وہ کہہ کر کمرے سے نکلا تھا۔"

صبح بخیر امی جان"اس نے چائے ٹیبل پر رکھی اور اب وہ کمرے کے پردے ہٹا رہی تھی۔"

صبح بخیر میری جان"آسیہ بیگم نے چائے کا کپ لبوں سے لگایا۔اب وہ آکر آسیہ بیگم کے پاس بیٹھی تھی۔"

تم سے بات کرنی تھی بیٹا"ان کا لہجہ ہمیشہ کی طرح نرم تھا۔"

جی، بولیں"اس نے نرمی سے آسیہ بیگم کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا۔"

کل ہم لوگ کراچی جارہے ہیں، تمھاری رخصتی کی بات کرنے"انہوں نے بنا تمہید کے کہا۔"

اچھا، پھر کب آئیں گے؟آپ لوگ واپس"وہ تفکرانہ انداز میں بولی۔"

"ہم دو، چار دن میں آجائیں گے، تمہاری دادی گھر پر ہی رہیں گی تمہارے ساتھ، طحہ ہمارے ساتھ جائے گا"

جیسے آپکی مرضی"وہ مسکرائی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم خوش تو ہو" انہوں نے تجسس سے پوچھا۔"

جو آپکی خوشی وہ میری خوشی" اسکی آنکھوں میں عجیب سی چمک تھی۔ آسیہ بیگم نے آگے بڑھ"

کر اسکا ماتھا چوما۔

اپنا خیال رکھیے گا" ماریانا نے کہا۔ وہ سب دروازے پر کھڑے تھے۔"

تم دونوں بھی اپنا خیال رکھنا اور دادی کا بھی، آریانا بہن کو تنگ مت کرنا" فواد صاحب کا یہ جملا ہمیشہ"

جانے سے پہلے آریانا کے لیے ہوتا تھا۔

بے فکر رہیں، نہیں کروں گی آپکی بیٹی کو تنگ" اس نے مصنوعی سنجیدگی سے کہا۔"

آپ لوگ جلدی واپس آجائے گا اور پہنچ کر کال ضرور کر دیے گا" ماریانا نہیں خدا حافظ کہنے گاڑی تک آئی"

تھی۔

ٹھیک ہے بیٹا، خدا حافظ" وہ لوگ گاڑی میں بیٹھ چکے تھے۔ طحہ نے ہاتھ ہلا کر اسے بائے کہا۔"

اللہ آپکو اپنے حفظ و امان میں رکھے" وہ کہہ کر اندر کی طرف آئی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ پچھلے آدھے گھنٹے سے گیرلی میں کھڑی تھی۔یخبستہ ہوائیں سردی کی اطلاع دے رہی تھیں۔وہ اپنے شانوں کے گرد شال لپیٹے کسی کے خیال میں گم تھی۔اسکا دل صرف ایک ہی شخص کے نام کا ورد کرتا تھا۔اسے آج تک کوئی غیر محرم اچھا نہیں لگا تھا۔اسکا دل پاکیزہ تھا اسکا نکاح جس سے ہوا تھا اسے اس شخص سے ہی بے پناہ محبت تھی۔اس نے آج تک کسی کو آنکھ بھر کر بھی نہیں دیکھا تھا۔وہ صرف عمر حبیب کو آنکھ بھر کر دیکھنا چاہتی تھی۔وہ اسکا ہمسفر تھا۔اسکی محبت ماریانا کے وجود میں خون کیساتھ گردش کرتی تھی۔اس نے اپنے ذہن کو جھٹکا۔کچھ سوچ کر وہ نیچے آئی۔

دادی کھانا کھالیں"وہ پیار سے بولی۔"

ہاں،بیٹا تم لگاؤ میں آئی"انہوں نے شفقت بھرے لہجے میں کہا۔وہ کچن کی طرف بڑھی اور برق رفتاری سے پلیٹس ٹیبل پر رکھیں۔

دادی،آریانا آجائیں"اس نے کھانا ٹیبل پر رکھ کر انہیں آواز لگائی۔اچانک اسے دروازے کی آواز سنائی دی۔"کون؟"اس نے سختی سے پوچھا۔

میں،احتشام"باہر سے مردانہ آواز نمودار ہوئی۔"

آپ،اس وقت"اس نے دورازہ کھولا اور حیرت سے اسے دیکھا۔"

نانی یہاں آگئی ہیں تو مجھے یاد آرہی تھی تو سوچا مل لوں"وہ قدرے اونچا بول رہا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آجایئں اندر "اسکے لہجے میں بیزاریت تھی۔"

السلام وعلیکم! نانی کیسی ہیں؟آپ "وہ اندر لاؤنج کی طرف آیا تھا۔آریانا اور دادی کھانا شروع کر چکی تھیں۔

وعلیکم السلام! تم کیسے آ گئے؟میں آج صبح ہی تو یہاں آئی ہوں "دادی بھی اسکے اچانک یہاں آنے سے حیران تھیں۔

گھر میں سناٹا ہو رہا تھا اسلیے آ گیا "وہ مسلسل مصنوعی انداز میں کہہ رہا تھا۔"

سہی وقت پر آ گئے،آجاؤ کھانا کھالو "وہ چیتے کی تیزی سے بیٹھا اور ایک پلیٹ اٹھالی۔ماریانا اور آریانا میں" نظروں کا تبادلہ ہوا۔وہ ماریانا کے برابر والی کرسی پر بیٹھا تھا۔ماریانا نے غصے میں ایک پلیٹ اٹھا کر اس میں کھانا ڈالا اور کرسی کھسکا کر اٹھی۔

میں اپنے کمرے میں کھالوں گی،آپ لوگ بیٹھیں "وہ ناگواری سے کہہ کر تیزی سے سیڑھیاں چڑھی" تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امی سے بات ہوئی؟"ماریانا کمرے میں داخل ہوئی تھی۔"

ہاں ہوئی تھی، کل شام تک واپس آرہے ہیں"اس نے اسے اطلاع دی۔"

چلو شکر ہے، میرے تو دن ہی نہیں گزر رہے تھے طحہ کے بغیر"اس نے ایک نظر ہاتھ میں پکڑی کتاب پر ڈالی اور دوسری آریانا پر۔

تیاری کرلو، دلہن بننے کی"وہ خوشی سے اچھلی تھی۔"

تمہیں کس نے کہا"اس نے تیکھی نظروں سے آریانا کو گھورا۔"

"امی کی باتوں نے، وہ بہت خوش تھیں"

بس امی بابا خیریت سے آجائیں"وہ الماری کی طرف بڑھی اور ہاتھ میں پکڑی کتاب الماری میں رکھی۔"

آئی لو یو ماریانا"اسکے لہجے میں بے اختیار نمی اتر آئی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایسے کیوں ری ایکیٹ کر رہی ہو؟ میں ابھی رخصت نہیں ہو رہی "اس نے پیار سے اسکے گال کھینچے۔اسکی آنکھوں میں نمی دیکھ کر اسے ہنسی آئی تھی۔

تم سے دور ہونے کے خیال سے ہی میں ڈر جاتی ہوں، ماری "اس نے آخری لفظ پر کافی زور دیا تھا۔"

آئی ہیٹ یو "اس نے کشن اٹھا کر اسے مارا۔اسے ماری لفظ سے چڑ تھی۔اسی وجہ "

سے آریانا اسے چڑانے کے لیے زیادہ بولتی تھی۔

وہ اضطراب کے عالم میں کمرے میں ٹہل رہی تھی۔کسی کا انتظار کرنا بہت ہی مشکل کام ہوتا ہے، وہ بھی بے چینی سے اپنے والدین اور بھائی کا انتظار کر رہی تھی۔اسکا دل ڈوب رہا تھا۔یکدم تیز آندھی چلی، کھڑکی کا پردہ اڑا تھا۔یہ آندھی اسے کسی بری خبر کی اطلاع دے رہی تھی۔آسمان پر گہرے بادلوں نے اپنا روپ جمایا ہوا تھا۔بے چینی کے عالم میں وہ کمرے سے باہر گئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آریانا امی بابا کو کتنی دیر لگے گی" وہ سیڑھیوں پر کھڑی بلند آواز میں بولی۔"

موسم خراب ہے ناں، بس آنے والے ہونگے" وہ سیڑھیاں چڑھ کر اوپر آئی تھی۔"تمہاری طبیعت ٹھیک" ہے؟ یہ رنگ اتنا سفید کیوں ہو رہا ہے" آریانا نے اسکا چہرہ بغور دیکھا اور اسکا ہاتھ پکڑا اور کمرے میں لے آئی۔

میں ٹھیک ہوں، امی بابا کی ٹینشن ہو رہی ہے" یکدم ٹیلی فون بجا۔"

میں دیکھتی ہوں" آریانا فون کی طرف لپکی۔ریسیور اٹھایا۔"

کیا" اسکے چہرے کے تاثرات یکدم تبدیل ہوئے۔اسکے ہاتھ سے ریسیور چھوٹ کر زمین پر جا گرا۔وہ" زمین پر گرنے کے سے انداز میں بیٹھ گئی۔ماریانا بھاگ کر اسکے پاس آئی۔

آریانا کیا ہوا؟" اس نے آریانا کا چہرہ ٹھوڑی سے پکڑ کر اوپر کیا۔اسکا چہرہ آنسوؤں سے بھیگا ہوا تھا۔اسکی" زبان ساکت تھی۔اس نے ریسیور کی جانب اشارہ کیا۔ماریانا نے ریسیور کان سے لگایا۔کال شاید کٹ چکی تھی۔"آریانا کس کا فون تھا" وہ گھبرائی ہوئی تھی۔

امی، بابا" اسکی زبان لڑکھڑائی۔"ایکسیڈنٹ" اسکی زبان"

سے ٹوٹے پھوٹے جملے ادا ہو رہے تھے۔ماریانا کو اپنی سماعت پر شک ہوا تھا۔"ماریانا میرے ماں، باپ کو کچھ ہو گیا تو میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گی" وہ حلق کے بل چیخی۔ماریانا نے بے اختیار اپنے کانوں پر ہاتھ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رکھ لیے۔وہ اٹھ کر کمرے سے باہر بھاگی۔ماریاناوہیں بیٹھی آریانا کی بات کو سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی۔اشک اسکی آنکھوں سے رواں تھے۔

نمل دھیرے سے کمرے کا دروازہ کھول کر اندر آئی۔کمرے میں بے حد خاموشی تھی۔خاموشی بھی دو طرح کی ہوتی ہے۔ایک مار ڈالنے والی دوسرا سکون دینے والی اور نمل کو یہ اندازہ لگانا مشکل ہو رہا تھا کہ یہ کیسی خاموشی ہے۔

ماریانا نیچے آپکی دادی بلا رہی ہیں"نمل نے ماریانا کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا۔"

میں نہیں جا سکتی"اس نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا۔"

اگر ابھی نہیں گئی تو ساری عمر پچھتاؤ گی آپ"اس نے نرمی سے اسکا ہاتھ پکڑا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نمل میرے اندر اتنی ہمت نہیں ہے کی اپنی ہی فیملی کے تین افراد کو کفن میں دیکھوں" کہتے کے ساتھ ہی" وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی۔

ہمت کرو ماریانا"اس نے قریب ہو کر اسے اپنے ساتھ لگایا۔"پلیز،ماریانا چلو"وہ لجاجت سے بولی۔"

تم چلو میں آئی"اسکے کہنے پر نمل اٹھ کر باہر گئی۔وہ دونوں ہاتھوں میں اپنا منہ چھپائے سسک سسک" کر رو رہی تھی۔کچھ دیر اسی حالت میں بیٹھے رہنے کے بعد وہ نیچے آگئی۔لاؤنج کے داخلی دروازے کی چوکھٹ سے ٹیک لگائے وہ لاؤنج میں تین ڈولوں کو دیکھ رہی تھی۔چہرہ ہر طرح کے تاثر سے خالی تھا۔

یہ کون ہے؟دادی"وہ سب سمجھنے سے قاصر تھی۔"

ماریانا بیٹھ جاؤ"آریانا نے پکڑ کر اسے اپنے پاس بٹھایا۔وہ اپنے حوش و حواس کھو بیٹھی تھی۔"امی بابا،طحہ" آپ لوگ ایسے کیوں سو رہے ہیں؟چائے کا وقت ہو رہا ہے میں آپ لوگوں کیلیے الائچی والی چائے بناؤ گی"وہ اٹھ کر ڈولے کے پاس آ بیٹھی۔"کچھ تو بولیں"وہ رو دینے کو تھی۔

ماریانا امی،بابا ہمیشہ کے لیے خاموش ہو چکے ہیں"آریانا نے آگے بڑھ کر اسے گلے لگایا۔وہ دونوں ایک" دوسرے کے گلے لگے بچوں کی طرح رو رہی تھیں۔لاؤنج کے برابر میں ایک کمرے میں مرد حضرات بیٹھے تھے۔دادی اور زینب نے انہیں سنبھالا تھا۔وہ طحہ کے ڈولے پر سر رکھ کر بے آواز رو رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

برائے مہربانی، خواتین کمرے میں چلی جائیں، میت اٹھانی ہے ہمیں" باہر سے کسی کی مردانی آواز آئی"
تھی۔ خواتین اٹھ کر کمرے میں جا رہی تھیں۔ آریانا اور دادی نے ماریانا کو بھی اندر لے جانے کی کوشش کی
مگر وہ ڈھٹائی سے وہیں بیٹھی رہی۔

میری بیٹی صبر کرو، میں ہوں نا تمہارے ساتھ" حبیب شاہ اندر آئے اور اسے خود سے لگائے کہہ رہے"
تھے۔" جاؤ بیٹا اندر" انہوں نے نرمی سے اسے خود سے الگ کیا۔ اس نے باری باری تینوں کے ماتھے پر بوسہ
دیا اور اپنے کمرے میں چلی گئی۔

غم نے سارے گھر کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا تھا۔ لمبی خاموشی، نیم تاریکی اور وحشت تھی چاروں
اطراف۔ آج انکے انتقال کو ایک ہفتہ ہو چکا تھا۔

کیسی ہیں؟ اماں آپ" حبیب شاہ نے دادی سے پوچھا۔ وہ آج دوپہر کو ہی کراچی سے آئے تھے۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بس ٹھیک ہی ہوں بیٹا، تم کیسے ہو؟"ان کے چہرے پر نقاہت تھی۔"

میں ٹھیک ہوں اماں، میں بچیوں کو لینے آیا ہوں"وہ شائستگی سے کہہ رہے تھے۔"

دونوں کو؟"انہوں نے سوالیہ نظروں سے حبیب شاہ کو دیکھا۔"

جی،اماں دونوں کو ہی"انہوں نے ہاتھ میں پکڑا گلاس میز پر رکھا۔"

بہتر ہو گا آپ اپنی بہو کو لے جائیں، میں یہاں سے کہیں نہیں جاؤ نگی"وہ کرخت لہجے میں بولی۔وہ کب" وہاں آئی تھی کسی کو پتا ہی نہیں لگا۔

آریانا یہ کیسے بات کر رہی ہو؟اپنے ماموں سے"دادی نے غصے میں اسے گھورا۔آریانا تیزی سے پاؤں" پٹختی ہوئی وہاں سے گئی تھی۔

کوئی بات نہیں اماں بچی کی حالت ٹھیک نہیں ہے"حبیب شاہ کھڑے ہوئے اور ماریانا کے کمرے کیطرف" بڑھ گئے۔

اندر آجاؤں؟"حبیب شاہ نے ماریانا کے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹایا۔"

جی،آجائیں"اس نے بیڈ پر رکھا دوپٹہ اٹھا کر سر پر ڈالا۔"السلام وعلیکم!آپ کب آئے؟"وہ حبیب شاہ" کو دیکھ کر حیرت سے بولی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وعلیکم السلام! میں تھوڑی دیر پہلے آیا ہوں، ماریانا ہمیں مغرب سے پہلے نکلنا ہے، پیکنگ کر لو" حبیب شاہ" نے اسے اطلاع دی۔

مگر کیوں" اسے حیرت کا جھٹکا لگا۔"

ماریانا اب میں تمہیں یہاں نہیں چھوڑ سکتا، بہتر ہے تم جلدی تیاری کر لو، میں باہر بیٹھا ہوں" وہ کہہ" کر دروازے کی طرف بڑھے۔

آریانا نہیں جا رہی؟" اسکی آواز پر وہ پلٹے۔"

وہ جانے سے انکار کر رہی ہے" وہ کہہ کر کمرے سے نکلے۔ ماریانا بے بسی کے عالم میں بیڈ پر بیٹھ گئی۔"

ماریانا تمہیں وہاں کوئی تکلیف نہیں ہو گی، اپنا ہی گھر سمجھ کر رہنا بیٹا، کسی بھی چیز کی ضرورت ہو تو بلا جھجک" تم مجھ سے یا نمل سے کہہ دینا" وہ قدرے الفت سے کہہ رہے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی،ماموں جان"وہ صرف اتنا ہی کہہ پائی،آنسوں اسکی آنکھوں سے بہنے لگے تھے۔"

سنبھالو خود کو ماریانا"حبیب شاہ نے اسے خود سے لگایا۔گاڑی اپنی منزل کی جانب رواں دواں تھی۔حبیب" شاہ ماریانا کو اپنے بچوں کی طرح چاہتے تھے۔وہ اسے تنہائی سے نکالنا چاہتے تھے۔اسی لیے وہ اسے اپنے ساتھ کراچی لے جا رہے تھے۔

وہ رات کو آٹھ بجے کراچی پہنچے تھے۔ماریانا کسی سے ملے بغیر ہی کمرے میں آگئی تھی۔

میرے مولا!میرے امی بابا اور طحہ کی مغفرت کرنا،مجھے بلکل صبر نہیں آتا،مجھے یقین نہیں آتا کہ یہ سب" کچھ اتنی جلدی اتنی اچانک سے کیسے ہو گیا۔کوئی نہیں ہے جسکی گود میں سر رکھ کر میں سکون محسوس کروں،جس سے میں اپنے دل کا حال بیان کروں،میں بہت اکیلی ہو گئی ہوں،میں طحہ کو بہت یاد کرتی ہوں،ان تینوں کیساتھ آریانا بھی مجھ سے دور ہو گئی ہے"وہ جائے نماز پر بیٹھی بھیگے چہرے کیساتھ اپنے رب سے باتیں کر رہی تھی۔

ماریانا آپکو نیچے بابا بلا رہے ہیں"نمل دروازہ کھول کر اندر آئی۔"

مجھے بھوک نہیں ہے"اس نے ہتھیلی کی پشت سے اپنے آنسوں صاف کیے۔"

اگر آپ کہیں تو میں کمرے میں لے آؤں"وہ قدرے نرمی سے بولی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نمل مجھے بھوک نہیں ہے"اس نے وہی بات دہرائی۔"

جیسے آپکی مرضی"وہ کہہ کر تیزی سے کمرے سے نکلی۔ماریاناجائے نماز پر سجدے کے سے انداز میں گری" تھی۔

وہ سوتے سے ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھی۔اسے احساس ہی نہیں ہوا وہ جائے نماز پر بیٹھی کب سو گئی۔آفتاب کی کرنیں کمرے میں داخل ہو رہی تھیں۔اور سارے کمرے کو روشن کیا ہوا تھا۔اس نے اٹھ کر کھڑکی بند کی اور پھر گیرلی میں آگئی۔اسکی نظر سیدھی لان میں بیٹھے لڑکے پر پڑی۔اسکی پشت ماریانا کے جانب تھی۔وہ ٹی شرٹ اور ٹراؤزر میں ملبوس تھا۔اسکے پاؤں میں موجود جوگرز سے یہ معلوم ہو رہا تھا کہ وہ ایکسرسائز کر کے بیٹھا ہے۔کمرے میں آکر اس نے ایک نظر وال کلاک پر ڈالی تو صبح کے آٹھ بجنے میں پانچ منٹ باقی تھے۔"کتنی بری بات ہے میں کل ہی یہاں آئی ہوں اور کسی سے بھی نہیں ملی،مامی کیا سوچیں گی"وہ خود کلامی کے انداز میں بولی۔اب وہ فریش ہونے کے لیے واش روم کی طرف بڑھی تھی۔

السلام وعلیکم!"وہ فریش ہو کر نیچے لان میں آئی۔اس نے دھیمے سے سلام کیا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وعلیکم السلام" وہ اسکی آواز پر ٹھٹکا اور تیزی سے اسکی جانب دیکھا۔ وہ آسمانی شلوار قمیض پر جامنی دوپٹہ" لیے ہوئے تھی۔ اس لڑکے نے بغور اسکی آنکھوں کو دیکھا۔ یہ سچ تھا کہ وہ لوگوں کو بہت جلدی پہچان لیا کرتا تھا۔ ماریانا نے حیرت سے اسے دیکھا اور یکدم پیچھے ہٹی۔ وہ لڑکا اسکے پیچھے ہٹنے کی وجہ سمجھ گیا تھا۔

آپ ڈر گئیں؟ میں ایلین جیسا ہوں، پہلے تو مجھے کسی نے نہیں بتایا" اسکی سنجیدگی میں شرارت چھپی تھی۔"

نہیں میرا وہ مطلب نہیں تھا" وہ مزید گھبرائی۔"

پھر کیا مطلب تھا آپکا" وہ اسکی جانب بڑھا۔"

کیا نام ہے آپکا؟" اس نے سوالیہ نگاہوں سے اسے دیکھا۔ شاید وہ وہی مغرور سا لڑکا تھا جو اسکا غرور تھا۔"

کیوں؟ آپ اپنے ماموں سے شکایت کریں گی میری" اسکے لبوں پر شرارتی سی مسکراہٹ تھی۔"

اسلیے نہیں پوچھ رہی" وہ جھینپی۔"

تو آپ کسی خاص شخص کو ڈھونڈ رہی ہیں" اسکے تاثرات مار ڈالنے والے تھے۔"

نہیں تو" وہ کہہ کر جانے کے لیے پلٹی۔"

کہاں جا رہی ہیں؟ بیٹھیں گی نہیں" اس نے بے اختیار اسے پکارا۔"

چائے بنانے جا رہی ہوں" اس نے پلٹے بغیر جواب دیا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماریانا" بے اختیار اسکے منہ سے نکلا۔اسکے منہ سے ماریانا کو اپنا نام بہت پیارا لگا۔وہ مسکرائی پھر گردن گھما کر اسے دیکھا۔"

بولیں "اس نے اپنی مسکراہٹ بمشکل ضبط کی۔"

آپ ہمارے گھر مہمان ہیں، مجھے اچھا نہیں لگ رہا بولتے ہوئے "وہ باتوں کو گھما رہا تھا یا پھر اسے آنکھ بھر کے دیکھنا چاہتا تھا۔"

نہیں تو، یہ میرے ماموں کا گھر ہے، میں مہمان نہیں ہوں "وہ سنجیدگی سے بولی۔"

ایک کپ چائے مل جائے گی "اس نے ہچکچاتے ہوئے کہا۔ماریانا مسکرائی اور اندر کی جانب بڑھ گئی، وہ" اسکا جواب سمجھ چکا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس طرح کمرے میں پڑے رہنے سے کیا ہو گا ماریانا، بہت سے بچوں کے ماں باپ چلے جاتے ہیں مگر وہ اس طرح روتے نہیں رہتے، کچھ کرتے ہیں اپنے آپکو سنبھالنے کی کوشش کرتے ہیں، ایک دن تو سب کو ہی جانا ہے وہ جلدی چلے گئے تو کیا ہو گیا" وہ بے رحمی سے کہہ رہی تھیں۔ انکی باتوں سے اسے بے حد تکلیف ہوئی تھی۔ آنسو اسکی پلکوں پر تھے۔ "دیکھو پلیز! اب رونے مت لگ جانا، میں صرف تمہیں سمجھانا چاہتی ہوں کہ سنبھالو خود کو اور پلیز عمر کے سامنے مت رونا، اسے رونے والی لڑکیاں سخت ناپسند ہیں، وہ ڈرامہ کوئن بھی کہہ سکتا ہے تمہیں" وہ بولے جا رہی تھیں۔ اس نے ہتھیلی کی پشت سے اپنے گال رگڑے۔

جی، آپ بلکل ٹھیک کہہ رہی ہیں" وہ اپنے کمرے کی طرف جانے لگی۔"

سنو! آج جا کر کچھ اچھے سے کپڑے لے آنا" وہ تنقیدی نگاہوں سے اسے دیکھ رہی تھیں۔ اس نے مڑ کر انہیں دیکھا۔ پھر اثبات میں سر ہلایا۔ اسے آج پہلی بار ستارہ حبیب اتنی عجیب لگیں۔ اسے بے اختیار ان سے خوف آیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھے کھانے کے ساتھ انصاف کرنے میں مصروف تھے۔ماریانا نے ایک نظر سامنے بیٹھے عمر پر ڈالی وہ اسے کافی سنجیدہ سا لگ رہا تھا۔

ہیلو! ایوری ون" تیمور کرسی کھسکا کر بیٹھا۔"زہے نصیب! بھابھی آپ، سوری آپ سے ملاقات نہیں" ہو سکی تھی" وہ ماریانا کو دیکھ کر چہک کر بولا۔سب نے بیک وقت تیمور کو دیکھا۔"میرا مطلب ماریانا" اس نے سب کی نظریں اپنے اوپر پا کر عجلت سے اپنی بات بدلی۔

ماریانا آپی بولو تیمور" حبیب شاہ نے اسے ٹوکا۔"

نہیں، ماموں جان ماریانا بھی ٹھیک ہے، ویسے بھی آریانا بھی تو نام لیتی ہے میرا، تیمور بھی تو بھائی ہے میرا" وہ تیمور کو دیکھ کر مبہم سا مسکرائی۔

جیسے تمہاری مرضی بیٹا، تیمور آج لیٹ کیوں آئے ہو؟" وہ اب تیمور سے مخاطب تھے۔"

بابا آج ہمارا میچ تھا اسلیے لیٹ ہو گیا، کل صبح بھی میچ ہے" اس نے ہاتھ میں پکڑا چمچ پلیٹ میں رکھا۔"

گڈ لک! تیمور" حبیب شاہ نے پر جوش انداز میں اسے تھمپ دکھایا۔"

تھینک یو! بابا، میں سونے جا رہا ہوں، کل جلدی اٹھنا ہے" وہ کہہ کر کمرے کی جانب بڑھا۔"

آپ بگاڑ رہے ہیں تیمور کو" ستارہ حبیب نے خفگی سے کہا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھروسہ ہے مجھے اپنے چاروں بچوں پر"وہ پراعتمادی سے بولے۔"

آپکی چوتھی اولاد کہاں سے آگئی؟"انہوں نے حیرت سے حبیب شاہ کو دیکھا۔"

ماریانا بھی میری بیٹی ہے"انہوں نے مسکرا کر ماریانا کو دیکھا۔جسکے لبوں پر پہلے سے مسکراہٹ رقصاں تھی۔

میرے تو بس تین بچے ہیں"انکے لہجے میں تلخی تھی۔ماریانا کی مسکراہٹ یکدم ماند پڑی تھی۔وہ اٹھ کر تیزی سے اپنے کمرے کی جانب بھاگی۔

یہ آپ نے اچھا نہیں کیا ستارہ"وہ اٹھے اور ماریانا کے پیچھے گئے۔"

مامایہ کیا طریقہ تھا؟"عمر نے خفگی سے ستارہ حبیب کو دیکھا۔"

ایسا بھی کیا کہہ دیا میں نے؟"انہوں نے سوالیہ نظروں سے عمر اور نمل کو دیکھا۔"

سارا کھانا خراب کر دیا"نمل غصے میں اٹھی۔"

ماما حد ہوتی ہے یار"اس نے شکوہ کناں نگاہوں سے ستارہ حبیب کو دیکھا،جو نہایت پر سکون انداز میں کھانا کھانے میں مصروف تھیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہاں ہو یار؟ تم تیار ہو گئے "عمر کے کال اٹھاتے ہی ارمش بول پڑی۔

کیوں کوئی خاص دن ہے کیا؟"اس نے حیرانگی سے پوچھا۔"

عمر فرینڈز کی نائٹ پارٹی ہے بھول گئے کیا"اس نے اسے یاد دلایا جو وہ بلکل بھول چکا تھا۔"

اوکے ! فائن جسٹ گیو می تھارٹی منٹس"اس نے کہہ کر کال کاٹی۔وہ"

چلتا ہوا ماریانا کے کمرے کے باہر آ چکا تھا۔اس نے کچھ سوچ کر دروازہ کھٹکھٹایا۔اندر سے کوئی جواب

نا ملنے پر اس نے لاک گھمایا تو دروازہ کھل گیا۔وہ آہستگی سے اندر داخل ہوا۔کمرے میں گھپ

اندھیرا تھا۔اس نے آگے بڑھ کر لائٹ کا سوئچ اون کیا، کمرا روشن ہوا۔یکدم اسکی نظر ماریانا کی

چمکتے چہرے پر پڑی۔اسکی آنکھیں بند تھیں۔رخسار آنسوؤں سے بھیگے ہوئے تھے۔وہ بے اختیار اسکی جانب

بڑھا۔بیڈ سے لٹکتا ہوا اسکا ہاتھ عمر نے آہستہ سے پکڑ کر اوپر کیا۔وہ جان گیا تھا کہ وہ سو رہی ہے۔اس

نے پہلے کبھی اسے اس طرح نہیں دیکھا تھا۔اسکی آج ایک خواہش پوری ہوئی تھی۔اسکی ڈھڑکنیں

بے ترتیب سی چل رہی تھیں۔اس نے بے اختیار اسکے ماتھے کو اپنے ہاتھ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے چھوا۔اسے بخار تھا۔"ماریاناا ٹھو"وہ چند قدم پیچھے ہٹا۔وہ اسے دیکھ کر یکدم اٹھ بیٹھی اور تکیے پر رکھا دوپٹہ اٹھا کر جلدی سے اپنے گرد لپیٹا۔

کوئی کام تھا؟"اس نے دوپٹے کے پلو سے اپنے گیلے گال صاف کیے۔وہ اسے دیکھ کر جھینپ گئی تھی۔"

تمہیں بخار ہے، چلو ہو سپیٹل"اس نے لہجہ ہموار رکھتے ہوئے کہا۔"

میں دوائی لے لوں گی، صبح تک اتر جائے گا"وہ بیڈ سے اتری اور واش روم کی جانب بڑھی، یکدم عمر کا سیل بج اٹھا۔ماریانا کے چلتے قدم رکے۔

ہاں ارمش بولو"اس نے سیل کان سے لگایا۔"

ہم سب ویٹ کر رہے ہیں، کہاں ہو تم"ارمش تشویش سے پوچھ رہی تھی۔"

آج میں نہیں آسکوں گا،انجوائے دا پارٹی"اس نے ارمش کی بات سنے بغیر کال کٹ کر دی۔"تم"

میرے ساتھ چلو"وہ اب اس سے مخاطب تھا۔

میں ٹھیک ہوں بلکل، آپ جائیں"اس نے گردن گھما کر عمر کو دیکھا۔اسکے چہرے پر غصے کے تاثرات نمایاں تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جو میری بات نہیں مانتا انکے ساتھ میں زبردستی کرتا ہوں، پھر چاہے وہ میری بی" وہ کہتے کہتے رکا۔اس" نے ماریانا کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑا اور باہر کی جانب بڑھا۔وہ ہکا بکا سی اسے دیکھ رہی تھی۔وہ اسکے ادھورے جملے کو پورا سننا چاہتی تھی۔

بیگم صاحبہ، عمر بابا کمرے میں نہیں ہیں" ساجدہ (ملازمہ) دوڑتی ہوئی آئی۔"

آج تو سنڈے ہے، اتنی جلدی تو نہیں اٹھتا وہ" وہ حیران ہوئیں۔"ایک دفعہ اچھی طرح چیک کر لو" انہوں" نے اسے واپس جانے کا اشارہ کیا۔

بیگم صاحبہ میں نے چیک کر لیا ہے وہ گھر میں کہیں نہیں ہیں مگر انکی گاڑی تو کھڑی ہے" وہ قدرے پریشانی" سے بولی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرا سیل لاؤ"انہوں نے ٹیبل پہ رکھے ہوئے سیل کی جانب اشارہ کیا۔ساجدہ نے سیل اٹھا کر ستارہ حبیب" کی طرف بڑھایا۔وہ ایک نمبر ڈائل کر رہی تھیں۔انہوں نے ایک مضحکہ خیز نظر ملازمہ پر ڈالی۔"تم کیوں کھڑی ہو؟جاؤ"انہیں ساجدہ کا یوں کھڑا ہونا گوار لگا۔"ارمش ڈیئر کیا عمر تمہارے ساتھ ہے؟"انہوں نے چھوٹتے ہی کہا۔

آنی کیا مسئلہ ہے؟یار سونے دیں نا"اس نے کہہ کر کال کٹ کر دی۔ستارہ حبیب نے ایک بار پھر کال" ملائی۔

بس یہ بتا دو عمر تمہارے ساتھ ہے؟"انہوں نے فکر مندی سے پوچھا۔"

نہیں ہے میرے ساتھ،وہ تو کل رات کو بھی نہیں آیا مجھے بہت غصہ آرہا ہے اس پر،ویسے آج کل" ہے کہاں وہ؟"اسکی نیند غائب ہو چکی تھی۔

تم اپنی نیند پوری کرو ڈیئر"انہوں نے سیل ٹیبل پر پٹخا۔"

ماما ناشتہ لگوا دیں"عمر نے اپنی جمائی روکتے ہوئے کہا،ستارہ حبیب نے مڑ کر اسے دیکھا۔۔"

کہاں تھے؟"وہ سنجیدگی سے کہہ رہی تھیں۔"

ماما میں کوئی چھوٹا بچہ نہیں ہوں"اس نے قدرے خفگی سے انہیں دیکھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے پوچھا کہاں تھے "انہوں نے ایک بار پھر اپنی بات دھرائی۔"

جارہا ہوں میں "وہ کہہ کر جانے کے لیے پلٹا۔ چیتے کی سی تیزی سے ستارہ حبیب اسکے سامنے آئیں اور" اسکا راستہ روک لیا۔

جواب دو، پھر جانا "وہ ڈھٹائی سے کھڑی تھیں۔"

تھوڑی دیر پہلے ہی ماریانا کے روم میں گیا تھا، وہ بھی میڈیسن دینے، مل گیا جواب، اب پلیز جانے دیں" مجھے "وہ غصے میں لاؤنج سے نکل کر لان میں چلا آیا۔ ستارہ حبیب طیش میں کچن کی جانب بڑھیں۔ کیبینٹ سے شیشے کے برتن نکال کر زور سے فرش پر پھینکے۔ حبیب شاہ شور سن کر بھاگتے ہوئے لاؤنج میں آئے۔

یہ کیا کر رہی ہیں؟ آپ "حبیب شاہ، ستارہ حبیب کی طرف بڑھے۔"

ماما "عمر بھی بھاگتا ہوا آیا تھا۔"

مامی کیا ہوا؟ "ماریانا گھبرائی ہوئی کمرے سے نکلی۔"

دفع ہو جاؤ یہاں سے "ستارہ حبیب ماریانا کو دیکھ کر اشتعال انگیز لہجے میں چلائیں۔ ماریانا تیزی" سے اپنے کمرے کی طرف بھاگی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہاں بیٹھیں، کیا ہو گیا ہے آپکو" حبیب شاہ نے انہیں پکڑ کر صوفے پر بٹھایا۔" ساجدہ یہ صاف"

کروائیں" انہوں نے ساجدہ کو آواز دی۔

ماما اگر نیو ڈنر سیٹ لینا تھا تو ویسے ہی کہہ دیتیں بابا سے، یہ توڑنے کی بھلا کیا ضرورت تھی" عمر نے سنجیدگی"

سے مذاق کیا۔

ستارہ میں نے آج تک آپکو کسی چیز کا منع کیا ہے، جو ڈنر سیٹ کا کرتا" حبیب شاہ نے کہتے کے ساتھ ہی ایک"

جاندار قہقہہ لگایا۔ ستارہ حبیب نے غصیلی نگاہوں سے ان دونوں کو گھورا۔

چلے جاؤ یہاں سے" انہوں نے عمر کو بغور دیکھا۔"

اچھا بھئی" وہ معصومیت سے اٹھا اور چلتا ہوا لاؤنج تک گیا۔ پھر واپس آیا اور ستارہ حبیب کے گال"

کھینچے۔" غصے میں آپ بلکل ہائی اسکول کی میڈم لگتی ہیں" اس نے انہیں چھیڑا۔

کونسی میڈم" انہوں نے حیرانی سے اسے دیکھا۔"

وہی جو بابا کو لو لیٹر لکھ کر بھیجتی تھیں" اس نے حبیب شاہ کو آنکھ ماری جو کہ اپنی ہنسی ضبط کیے بیٹھے تھے۔"

جو بھی ہو مجھ سے زیادہ حسین تو نہیں ہو گی" وہ بری طرح تپ گئی تھیں۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بابا آپ کی بیگم تو جیلس ہو گئیں "اس نے حبیب شاہ کو تالی ماری۔ستارہ حبیب غصے سے ان دونوں کو گھور" رہی تھیں۔

ارمش،ارمش "وہ عورت ملگجے حولیے میں بیڈ پر پڑی تھی اور مسلسل اسے پکار رہی تھی۔"

کیا مسئلہ ہے؟"وہ غصے سے کمرے کا دروازہ کھول کر باہر نکلی۔"

ارمش دوائی کی ایکسپائری ڈیٹ دیکھ کر بتادو،مجھے ٹھیک سے دکھ نہیں رہا"وہ بے بسی سے ٹیبلیٹ اسکی" جانب بڑھائے کہہ رہی تھی۔

میں لیٹ ہو رہی ہوں مجھے تیار بھی ہونا ہے"وہ قدرے بیزاری سے بولی۔"

بیٹا دو منٹ لگیں گے"وہ لجاجت سے کہہ رہی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈیڈ نے ملازم رکھے ہوئے ہیں، میں آپکی ملازمہ نہیں ہوں، بلاتی ہوں کسی کو وہ بتادے گا" وہ مشتعل" ہوئی۔

بیٹی تو ہو نا میری" انکی آنکھوں میں نمی اتر آئی۔"

اب شروع مت ہو جایئے گا، دیں مجھے" اس نے آگے بڑھ کر ٹیبلیٹ انکے ہاتھ سے لی۔"

ایکسپائر ہو چکی ہے، پھر بھی کھالیں کچھ نہیں ہوتا" اس نے ٹیبلیٹ بیڈ پر پھینکی اور باہر کی جانب بڑھی۔"

ارمش کوئی اچھے سے کپڑے نکال دو، ہو سکتا ہے تمہارے ڈیڈ آجائیں دو تین دن میں" وہ انکی بات سن" کر پلٹی۔

آپکو تیار ہونے کی کیا ضرورت ہے؟ انکی امریکہ میں ایک اور بیوی ہے جو کہ بہت حسین ہے، ویسے بھی وہ" صرف مجھ سے ملنے آرہے ہیں، آپ کسی خوش فہمی میں نہ رہیں" وہ تلخی سے کہتے ہوئے کمرے سے نکلی۔ اسکی ماں کی آنکھوں سے آنسوں بہہ کر ٹھوڑی سے ہو کر پہلو میں رکھے ہاتھوں کو بھگونے لگے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم کیوں آئے ہو یہاں؟"وہ سختی سے بولی۔"

تم بھول رہی ہو میری نانی رہتی ہیں یہاں"اس نے بھی ترکی بہ ترکی کہا۔"

تم بھی بھول رہے ہو یہ ہمارا گھر ہے"اس نے زور سے اسکے منہ پہ دروازہ بند کیا تھا۔"

ایک بات کا جواب دے دو، پھر چلا جاؤں گا"آواز دروازے کے اس پار سے آئی۔"

بولو"اس نے بیزاریت سے دروازہ کھول کر پوچھا۔"

اپنے ماموں کے گھر کا ایڈریس دے دو"وہ گھر میں داخل ہوا۔"

کیوں تم وہاں ملازمت کروگے؟"اس نے اپنی ہنسی ضبط کی۔"

فضول باتیں بند کرو، ایڈریس دو"وہ برجستہ تپ کر بولا۔"

کیوں چاہیے؟"اس نے تنقیدی نگاہوں سے اسے گھورا۔"

ماریانا سے کام ہے"اب وہ پاس رکھی کرسی پر جا کر بیٹھ چکا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نکلو یہاں سے "وہ چلائی۔وہ بھی ڈھٹائی سے بیٹھا رہا۔"

میں نے کہا نکلو یہاں سے "اس نے ہاتھ سے پکڑ کر اسے باہر کی جانب دھکیلا۔ "ٹھیک ہے نہ بتاؤ، معلوم"
تو میں کر لوں گا مگر تم بہت پچھتاؤ گی "وہ اسے دھمکی آمیز لہجے میں کہتا ہوا باہر نکلا تھا۔

کیسی ہو؟"اس نے اپنی خوشی کو چھپایا کیونکہ وہ بظاہر سنجیدہ دکھنا چاہتی تھی۔"

ٹھیک ہوں، مجھے یاد کرتی ہو؟"وہ آریانا کی آواز سن کر بہت خوش ہوئی۔"

ٹائم ہی نہیں ملتا یاد کرنے کا"اس نے مصنوعی بے رخی سے کہا تو ماریانا کا دل پسیج کر رہ گیا۔"

اچھا یہ بھی ٹھیک ہے چلو بہت مصروف ہوتی ہو گی نا، مگر مجھے بہت یاد آتی ہے تمہاری"اسکی الفاظ میں نمی" تھی۔

چلو، خدا حافظ پھر بات کروں گی دادی بلا رہی ہیں"اس نے بمشکل اپنے آنسو روکے۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہمم "ماریانا بس اتنا ہی کہہ پائی۔اسے لگا تھا آریانا آج بھی اپنے ماں باپ کی موت کا ذمہ دار اسے سمجھتی ہے۔

"اندر آجاؤں؟"عمر نے دھیمے سے دروازے پر دستک دی تو اس نے پلٹ کر عمر کو دیکھا اور عجلت سے اپنے آنسو صاف کیے۔وہ نجانے کب سے وہاں کھڑا تھا۔

"آجائیں"

"رو رہی تھی؟"اس نے اسکی آنکھوں کو بغور دیکھا جہاں نمی تھی۔"

"نہیں تو"اس نے جھٹ سے جواب دیا۔وہ اسے اپنی نظروں کے حصار میں لے رہا تھا۔"آپکو کوئی کام ہے"اسکی نظریں اپنے اوپر پا کر وہ جھینپی۔

"ہم ایک فیسٹیول میں جا رہے ہیں،تو بابا کہہ رہے کہ تم بھی چلو ہمارے ساتھ"

"سوری!میں فیسٹیولز میں نہیں جاتی"وہ گیلری کی جانب بڑھی۔"

"ریئلی!تو پھر وہاں کیا کر رہی تھی"وہ سنجیدگی سے اسکی جانب بڑھا۔وہ اسی بات سے بچنا چاہتی تھی اور عمر بھی یہی بات کنفرم کرنا چاہتا تھا کہ کیا وہ لڑکی ماریانا ہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زینب کی ضد پر گئی تھی "وہ اس سے نظریں بچا کر گیلری میں آ گئی۔ "تو آج میں کہہ رہا ہوں "وہ بھی" اسکے پیچھے گیلری میں آ گیا۔

پلیز عمر آپ جائیں یہاں سے، مامی ناراض ہو جائیں گی "اس نے ہاتھ جوڑ کر اس سے التجائیہ کہا۔"

ٹھیک ہے، میں جا رہا ہوں تم پانچ منٹ میں نیچے آؤ "وہ کہہ کر جانے کے لیے پلٹا۔"

عمر بابا کو بلکل پسند نہیں تھا ایسی جگہوں پر ہمارا جانا، بہت دھکم پیل ہوتی ہے، آدمی بہت ہوتے ہیں" اور انہیں سہی سے چلنا بھی نہیں آتا "اس نے بے بسی سے اسے دیکھا۔

واہ، پھوپھا جی نے یہ سب بتا دیا تمہیں یہ نہیں بتایا کہ اپنے شوہر کی بات نہ ماننے سے کتنا گناہ ملتا ہے "وہ اسکی" بات پر یک ٹک اسے دیکھے گئی۔ اس نے دوسری بار اسے اپنے نکاح کا احساس دلایا تھا۔ کچھ دیر اسے دیکھتے رہنے کے بعد وہ جانے کے لیے پلٹا۔

بتایا تھا "اسکی آواز پہ وہ رکا۔ مڑ کر اسے دیکھا۔ وہ نم آنکھوں کیساتھ مسکرا رہی تھی۔ عمر اسکا جواب سمجھ" گیا تھا۔

انتظار کروں گا "وہ کہہ کر تیزی سے کمرے سے نکلا۔ ماریانا نے الماری سے کپڑے نکالے اور واش روم" میں گھس گئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوہ! گاڈ کافی تھکن ہو گئی" تیمور نے اپنی گردن پر ہاتھ کرا سے گھمائی۔"

اس پیپیٹ کو دیکھا تھا" نمل نے ماریانا کو یاد لایا۔"

بہت ہی فنی تھا" وہ کافی ٹائم بعد کھل کر ہنسی تھی۔"

تم دونوں نے تو بہت ہی انجوائے کیا ہو گا" عمر صوفے پر گرنے کے سے انداز میں بیٹھا۔"

ہاں! یہ تو ہے" نمل بھی عمر کے برابر میں جا بیٹھی۔"

کیا ماموں جان سو چکے ہیں" اس نے حبیب شاہ کے کمرے کا بند دروازہ دیکھ کر پوچھا۔"

ہاں، سو گئے ہیں بابا تو" تیمور نے جواب دیا۔ ماریانا سیڑھیوں کی طرف بڑھی۔"

کہاں جا رہی ہو؟" عمر نے ماریانا کو اوپر جاتے دیکھ کر بے اختیار پوچھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سونے،ٹائم بہت ہو گیا ہے"اس نے پلٹ کر عمر کو دیکھا۔"

چائے نہیں پیو گی؟"وہ کھڑا ہوا اور کچن کی طرف بڑھا۔"

آجاؤ،بجیا اتنا بھی ٹائم نہیں ہوا"تیمور نے ایک نظر اپنے سیل سے ہٹا کر ماریانا کو دیکھا۔"

بجیا؟"ماریانا نے حیرانگی سے تیمور کو دیکھا۔"

جی،ہاں میں آپکو آج سے بجیا کہوں گا،ہم میں تین،چار سال کا فرق ہے اور پھر آپ میری بھابھی بھی تو ہیں"
اچھا تو نہیں لگوں گا نام لیتے ہوئے"وہ مسکرایا۔

ماریانا آجائیں ناں"نمل نے ہاتھ کے اشارے سے اسے بلایا۔کچھ سوچ کر وہ سیڑھیاں اتری اور کچن کی"
طرف بڑھ گئی۔تیمور اور نمل میں نظروں کا تبادلہ ہوا۔

آپ جا کر بیٹھ جائیں،میں بناتی ہوں چائے"وہ کچن میں داخل ہوئی۔عمر دودھ الیکٹرک کیٹل میں ڈال"
رہا تھا۔

تم چائے بناؤ گی؟"اس نے اچھنبے سے اسے دیکھا۔"

بہت اچھی بناتی ہوں میں"اس نے مسکرا کر اسے دیکھا۔"

چلو،پھر تم ہی بنالو"وہ پیچھے ہٹا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپکو شکریہ کہنا تھا"اس نے چینی کا ڈبہ کھولتے ہوئے ایک نظر عمر پر ڈالی جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔"

شکریہ کیسا"وہ ٹھٹکا۔"

آپ نے بہت حفاظت کی میری"اس نے ساکس پین چولھے پر رکھا۔"

شکریہ کی کوئی ضرورت نہیں، یہ میرا فرض تھا"اس نے ایک نظر نمل اور تیمور پر ڈالی۔وہ دونوں" اپنے سیل میں گھسے ہوئے تھے۔

نمل اور تیمور بہت اچھے ہیں"اب وہ ٹرے میں کپ رکھ رہی تھی۔"

بس،اور کوئی اچھا نہیں ہے"اس نے شرارت سے پوچھا۔"

کسی اور پر اتنا غور نہیں کیا میں نے"اس نے ایک معنی خیز نگاہ عمر پر ڈالی۔"

اچھا"وہ خفگی سے کہہ کر باہر کی طرف مڑا۔"

ایک اور شخص پر بہت غور کیا ہے میں نے"وہ اسے جاتے دیکھ کر جلدی سے بولی۔"

کون ہے وہ؟"اس نے اشتیاق سے پوچھا۔"

وقت آنے پر بتاؤں گی"اس نے چائے کی اٹھائی۔اسے دیکھا اور باہر کی جانب بڑھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لاؤ مجھے دے دو"اس نے ٹرے اسکے ہاتھ سے لے لی۔"

آنی کیا آپ واقعی ماریانا کو اپنی بہو بنالیں گی"وہ قدرے تشویش سے پوچھ رہی تھی۔"

تم پاگل ہو کیا ارمش"ستارہ حبیب نے استہزائیہ انداز میں کہا۔"

پاگل ضرور ہو جاؤ نگی،اگر عمر مجھے ایسے ہی اگنور کرتا رہا تو"اس نے اپنے غصے کو بمشکل ضبط کیا تھا۔"

دیکھنا تم،اس لڑکی کو میرے گھر اور عمر کی زندگی سے نہ نکالا تو میرا نام بھی ستارہ نہیں"وہ دونوں"
اسے ڈسکس کرتے ہوئے انڈر گراؤنڈ فلور پر آچکی تھیں۔

آنی عمر میرے علاوہ اور کسی کا نہیں ہو سکتا"اس نے آرٹیفیشل فلاور پر ہاتھ لگاتے ہوئے ستارہ حبیب"
کو جتانے والے انداز میں کہا۔

ہمیں مل کر کچھ کرنا ہوگا ارمش"انکے دماغ میں شیطانی منصوبے آرہے تھے۔وہ صرف نام کی بڑی"
اور لیبرل تھیں۔سوچ انکی بہت چھوٹی تھی۔یہ سارا غرور انکے اندر حبیب شاہ سے شادی کے بعد ہی
آئے تھا۔وہ ایک انتہائی ہینڈسم،رعب دار،اعلی ظرف اور قابل بزنیس مین تھے۔ذہانت انکی آنکھوں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے جھلکتی تھی۔ لمبی کھڑی مغرور سی ناک، مگر غرور نام کی کوئی برائی ان میں نہ تھی۔ عمر ہو بہو حبیب شاہ تھا۔ستارہ حبیب اپنے بیٹے کو سمجھ ہی نہیں پائی تھیں یا سمجھنا نہیں چاہ رہی تھیں۔

ٹھیک ہے، پھر سوچیں آپ" وہ کہہ کر آگے بڑھی۔"

سائرہ کیسی ہے؟" وہ لمبے قدم اٹھاتیں اس تک آئی تھیں۔"

انکی بات مت کریں" وہ جی بھر کر بدمزہ ہوئی۔"

چلو آؤ آئسکریم کھاتے ہیں" وہ اسے منانے کے لیے اسکا ہاتھ کسی چھوٹے بچے کی طرح تھام کر لفٹ کی" جانب بڑھیں۔

لو یو آنی" وہ بلند آواز میں بولی۔اس بات کا لحاظ کیے بنا کہ وہ ایک مال میں کھڑی تھی۔ارد گرد کے لوگوں" نے بے اختیار اسے مڑ کر دیکھا تھا۔

ماریانا میں چاہتا ہوں کہ تم اپنا خواب پورا کرو" حبیب شاہ نے شفقت سے اسکے سر پر ہاتھ رکھا تھا۔"

کونسا خواب؟ ماموں جان" اس کی آنکھوں میں دنیا جہاں کی حیرت در آئی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم ڈاکٹر بننا چاہتی تھی نا، تو اب لے لو ایڈمیشن "انہوں نے پیار بھری نگاہوں سے اسے دیکھا۔"

ماموں جان میں آپ پر بوجھ نہیں بننا چاہتی "اس نے ہچکچاتے ہوئے اپنا جملہ مکمل کیا تھا۔"

تم ایسی باتیں کر کے مجھے غیر بنا رہی ہو ماریانا "وہ قدرے تاسف سے بولے۔"

ایسی بات نہیں ہے ماموں جان، آپ ہی تو میرے سرپرست ہیں "اس نے آگے بڑھ کر حبیب شاہ" کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا تھا۔

تو پھر آگے ایڈمیشن لے لو، بن جاؤ ڈاکٹر، میں کل ہی فارم منگواتا ہوں "وہ" بولتے ہوئے کھڑے ہو چکے تھے۔ یکدم ہی انکا سیل بج اٹھا۔

جی، بس میں ابھی آیا "انہوں نے کال ریسیو کر کے سیل کان سے لگایا۔" کوئی بھی کام ہو تو بول" دیا کرو "انہوں نے جھک کر اسکے ماتھے پر بوسہ دیا اور کمرے سے نکل گئے۔

اللہ آپکو لمبی عمر دے ماموں جان "وہ خود کلامی کے انداز میں بولی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج دوپہر میں ملازم نے اسے ایڈمیشن فارم لاکر دیا تو وہ فارم دیکھ کر جیسے پاگل ہی ہو گئی تھی۔اسے تو یقین ہی نہیں آرہا تھا وہ بیچاری تو ایسے ری ایکٹ کر رہی تھی جیسے اسکے ہاتھ میں ہارورڈ یا آکسفورڈ یونیورسٹی کا فارم لاکر تھما دیا گیا ہو۔"تمہیں پتا ہے زینب اس وقت میرے ہاتھ میں کیا ہے؟"مارے خوشی کے اسکی آواز بلند تھی۔

کیا ہے"اس نے تجسس سے پوچھا۔"

کالج کا ایڈمیشن فارم"اسکی خوشی دیدنی تھی۔وہ فواد صاحب اور آسیہ بیگم کے انتقال کے بعد بلکل بھی" پڑھنا نہیں چاہتی تھی۔مگر یہ سب عمر کی وجہ سے ممکن ہوا تھا۔اگر وہ ماریانا کو نہ سمجھاتا تو وہ کبھی پڑھنے کا ارادہ نہیں کرتی۔اسکے سوئے ہوئے خواب کو اس نے ہی کل رات بیدار کیا تھا۔

واقعی!تم ایڈمیشن لے رہی ہو؟"زینب حیرانی سے بولی۔"

ہاں،میں تو اس دن کا انتظار کر رہی ہوں،جب میں ہوسپٹل میں اپنے روم میں اپنی چیئر پر بیٹھی" ہونگی،عمر آئے گا،دروازہ کھٹکھٹائے گا اور دھیمے سے کہے گا.....ڈاکٹر ماریانا عمر کیا میں اندر آسکتا ہوں؟"اس نے آخری جملے میں عمر کی نقل اتاری تھی۔وہ سیل کان سے لگائے پاگلوں کی طرح یہاں سے وہاں ٹہل رہی تھی۔

تیار ہو جاؤ"وہ بناناک کیے اندر آگیا تھا۔وہ اسے دیکھ کر گڑبڑائی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ نے سب سن لیا؟"اس نے قدرے معصومیت سے پوچھا۔عمر کو بے اختیار اس پر پیار آیا تھا۔"

کیوں کیا تم میری برائی کر رہی تھی؟"وہ چلتا ہوا اسکے قریب آیا اور اس سے چند قدم کے فاصلے پر رک کر اپنی ہنسی ضبط کرتا ہوا بولا۔

نہیں تو،آپ کچھ کہنے آئے تھے"اس نے اپنے آپکو نارمل کیا۔"

تم تیار ہو جاؤ،کالج کا کچھ سامان لینا ہے بابا نے کہا تھا کہ میں تمہیں اپنے ساتھ لے جاؤں"اس"
نے سائیڈ ٹیبل پر رکھی اسکی ڈائری اٹھالی۔وہ اسے کھولنے ہی والا تھا کہ ماریانا نے آگے بڑھ کر اسکے ہاتھ
سے ڈائری لے لی۔

دیر ہو رہی ہے،آپ نیچے چلیں میں آئی"اس نے بغور اسے دیکھا۔چند منٹ وہ حیرانی"
سے اسے دیکھتا رہا اور پھر دروازہ کھول کر باہر نکل گیا،ماریانا بھی اسکے پیچھے ہی نکلی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ادھر ہی رک جاؤ" وہ شاپنگ بیگز پکڑے اندر جا رہی تھی۔جب ارمش نے پیچھے سے اسے پکارا۔اب وہ" چلتی ہوئی اسکے مقابل آ چکی تھی۔

کوئی کام ہے؟آپکو" اس نے سنجیدگی سے ایک نظر اسکی پھٹی ہوئی جینز پر ڈالی اور پھر اسے دیکھا۔"

تیاری کر لو" اس نے چند قدم بڑھا کر اسکے کان میں سرگوشی کی۔"

کس چیز کی" اس نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔"

یہاں سے جانے کی، بہت جلد تم یہاں سے چلی جاؤ گی" وہ نخوت سے ناک چڑھا کر بولی۔ایک دم ماریانا کی" نظر اسکے نیکلس پر پڑی۔اسکا ذہن کچھ مہینے پیچھے جا چکا تھا۔اسے بے اختیار ارمش کے ہاتھوں اپنی بے عزتی یاد آئی تھی۔اس نے ایک لمبی سانس خارج کی۔اب وہ بنا کچھ کہے اسکے برابر سے گزری تھی۔

سنو! عمر سے دور رہو، عمر ازمائن" وہ تلخی سے چیخی۔اسکی بات سن کر وہ رکی۔"

تمہیں دوسروں سے زبردستی چیزیں چھیننے کی عادت ہے شاید، مگر میں ایسی ہرگز نہیں ہوں" وہ پرسکون" لہجے میں اسکے چہرے پر نظریں گاڑ کر بولی تھی۔اسکا یہ پرسکون انداز ارمش کو مزید غصے میں مبتلا کر رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھی بات ہے، تمہاری دوستی ہونی چاہیے میری کزن سے، مگر کوئی ایسی ویسی بات مت"
کرنا،اسے پسند نہیں ہے"عمر گاڑی پورچ میں کھڑی کر کے سیدھا ان دونوں کے پاس آیا۔انہیں ساتھ
کھڑا دیکھ کر وہ شرارت سے ارمش سے مخاطب ہوا تھا۔

مجھے تمہاری کزن ٹائپ لوگ پسند نہیں ہیں"اس نے تمسخرانہ انداز میں کہا۔"

تمہیں اپنے جیسے لوگ پسند ہیں، پاگل لڑکی اچھے لوگوں کو دوست بنایا کرو"اس نے ارمش"
کے بازو پر ہلکا سا ہاتھ مارا۔

آپ لوگ باتیں کریں"وہ کہہ کر اندر کی جانب بڑھی۔"

آج رات کو پارٹی ہے، نہیں آئے تو اچھا نہیں ہو گا"اس نے انگلی اٹھا کر اسے تنبیہ کی۔ مگر پل بھر کو وہ بلکل"
ہی بھول گئی تھی کہ وہ عمر حبیب کو تنبیہ کر رہی ہے۔اس نے تو آج تک اپنے ماں، باپ کے علاوہ کسی کی سنی
ہی کہاں تھی۔

مجھے بھوک لگ رہی ہے، تم جا رہی ہو تو ٹھیک ہے"وہ اسے دیکھے بغیر لمبے ڈگ بھرتا اندر گیا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماموں جان میں آجاؤں "ماریانا نے دروازہ ناک کر کے مہذبانہ انداز میں پوچھا۔"

ہاں، آجاؤ ماریانا "اندر سے حبیب شاہ کی آواز آئی۔ تو وہ اندر چلی آئی۔"

ماموں جان، میں آریانا سے ملنا چاہتی ہوں "اس نے حبیب شاہ کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا۔"

تو بیٹا کل صبح تم چلی جاؤ "انہوں نے ہاتھ میں پکڑی فائلز سائیڈ میں رکھ کر اسے پیار سے دیکھا۔ وہ انہیں" پہلے سے بہتر لگ رہی تھی۔

شکریہ، اب میں جاؤں "اس نے کھڑے ہو کر حبیب شاہ سے اجازت مانگی۔"

اچھا ہے کلاسس شروع ہونے سے پہلے مل آؤ، میں ڈرائیور سے کہہ دیتا ہوں، تم صبح تیار رہنا، اب تم" جا کر پیکنگ کر لو بیٹا "انہیں نے کھڑے ہو کر نرمی سے اسکے سر پر ہاتھ پھیرا۔ اگر ابھی اس وقت یہاں ستارہ حبیب ہوتی تو اندر ہی اندر کڑھتی رہتیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپنا خیال رکھنا"اس نے دروازہ کھولتے ہوئے گردن گھما کر حبیب شاہ کو دیکھا اور اثبات میں"
سر ہلا کر باہر نکل گئی۔

وہ اپنے کمرے سے نکلی تھی۔دروازہ لاک کیا اور نیچے چلی آئی۔"السلام وعلیکم !ماموں جان گاڑی
تیار ہے؟"اس نے ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھے حبیب شاہ کو دیکھا۔جو منہمک سے اخبار پڑھ رہے تھے۔

وعلیکم السلام !بیٹا سب تیاری مکمل ہے،مگر تم ناشتہ تو کر لو"انہوں نے پاس رکھے سیل کو چیک کیا۔"

بھوک نہیں ہے"اس نے ٹیبل پر رکھے جوس کو گلاس میں انڈیلا۔"ساجدہ بی،سینڈوچ بنا دیں"
بس،بھوک لگے گی تو راستے میں کھا لوں گی"وہ کچن میں کام کرتی ملازمہ سے مخاطب ہوئی۔

جی،بس ابھی بناتی ہوں"اس نے ماریانا کو جواب دیا اور پھر سے اپنے کام میں جت گئی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماریاناٹفن لے لو" وہ اسے رخصت کرنے کے لئے کھڑے ہوئے۔اس نے ٹفن کچن" سے اٹھایااور باہر آگئی۔"اپناخیال رکھنا،آریانا کومیری طرف سے پیار دینااوراماں کو سلام کہنا" وہ دونوں چلتے ہوئے لاؤنج کے دروازے تک آچکے تھے۔

آپ بھی اپناخیال رکھیے گا" وہ آنکھوں میں دنیاجہاں کا پیار لیے بولی۔"میں کس کے ساتھ جارہی ہوں؟" وہ پورچ میں کھڑی گاڑی کو دیکھ کر تفکر سے بولی۔جسکی ڈرائیونگ سیٹ پر شاید ڈرائیور بیٹھاہوا تھا۔

میرا ایک خاص ڈرائیور" انہوں نے بھی اسکی نظروں کا تعاقب کیا۔"

ڈرائیور" اس نے حیرت سے حبیب شاہ کو دیکھا۔"

ہاں بھروسے مند ہے،اب تم جاؤدیر ہورہی ہے" انہوں نے ٹراؤزر کی جیب سے سیل نکالا۔اب وہ" شاید کسی کو میسج کررہے تھے۔

ٹھیک ہے،خداحافظ" اسکے لہجے میں ہلکی سی خفگی تھی۔وہ کہہ کر پورچ کی جانب بڑھی۔اس نے بے دلی" سے گاڑی کادروازہ کھولااوراندر بیٹھ گئی۔چوکیدار نے آگے بڑھ کر گھر کا مین گیٹ کھولا۔"چلیں" اس نے ڈرائیور کو دیکھے بغیر سنجیدگی سے کہا۔ڈرائیور نے گاڑی کااسٹیرنگ سنبھالا۔گاڑی چلنے لگی تھی۔ڈرائیور نے بیک ویو مرر ماریاناپر سیٹ کیا۔وہ یکدم گھبرائی تھی۔اسے حبیب شاہ پر بے تحاشاغصہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آرہا تھا۔اس نے اپنے گرد لپیٹی چادر درست کی۔اس نے ایک نظر اٹھا کر بھی آگے بیٹھے شخص کو نہیں دیکھا تھا۔جبکہ اسے محسوس ہو رہا تھا کہ وہ شخص گاہے بگاہے اس پر نظر ڈال رہا تھا۔اس نے بیگ اپنی گود میں رکھا اور اس پر اپنا سر رکھ دیا۔دفعتاً سیل کی بیل نے اسے ٹھٹکنے پر مجبور کیا تھا۔اس نے سر اٹھا کر بیگ سے سیل نکالا۔

ڈر لگ رہا ہے؟"عمر کا میسج آیا تھا۔وہ بے حد حیران ہوئی۔"

آپکو کیسے پتا؟"اسکی جانب سے میسج گیا تھا۔"

تمہارے چہرے سے مجھے اندازہ ہوا"وہ اسکا میسج پڑھ کر مزید خوف کا شکار ہوئی تھی۔اس نے کوئی جواب نہیں دیا بس وہ سیل کو ہاتھ میں پکڑ کر بیٹھی رہی۔ایک بار پھر سیل کی اسکرین جگمگائی تھی۔"کھانا کھالیا؟"وہ زیرِ لب بولی۔

نہیں"اس نے یک حرفی جواب دیا۔"

کھالو تو"اسکے جواب فوراً ہی آرہے تھے۔ایسا لگ رہا تھا جیسے آج وہ بلکل فارغ ہے۔"

"دل نہیں کر رہا"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کھالو، لمبا سفر ہے" اسکے ٹیکسٹ اسے حیران پر حیران کر رہے تھے۔ایک جھٹکے کے ساتھ گاڑی رکی"
تھی۔اس نے کھڑکی سے باہر جھانکا تو سامنے ایک تالاب تھا۔آسمان پر گہرے بادل تھے۔

حد ہوتی ہے ماریانا! بچہ تمہارے ساتھ اسلیے تو نہیں آیا کہ تم"
بور کرواسے" اسکے صبر کے سارے پیمانے لبریز ہوئے تھے۔ماریانا نے ایک نظر اٹھا کر ڈرائیونگ سیٹ
پر بیٹھے لڑکے کو دیکھا۔جس نے خفگی سے اپنا پی کیپ اتار کر ڈیش بورڈ پر پھینکا تھا۔

عمر آپ؟" وہ ششدر رہ گئی تھی۔"

میں تھوڑی دیر باہر بیٹھا ہوں، تم کھانا کھالو" وہ سنجیدگی سے کہہ کر گاڑی سے باہر نکلا تھا۔اس نے کھڑکی"
سے جھانک کر دیکھا تو وہ اسے گاڑی کے بونٹ پر بیٹھا نظر آیا۔ماریانا بھی گاڑی سے نیچے اتری اور اسکے پاس
آکر کھڑی ہو گئی۔

کھالیا کھانا؟" اس نے ایک اچٹتی سی نگاہ ماریانا پر ڈالی۔اور ہاتھ میں پکڑا سیل سائیڈ میں رکھ دیا۔"

نہیں" وہ دھیما سا مسکرائی۔"

ماریانا میں چاہتا ہوں تم میری ایسی دوست بنو کہ میری ہر بات مانو" وہ نرمی سے گویا ہوا۔وہ بلو جینز پر وائٹ"
شرٹ پہنا ہوا تھا۔اسکے سیاہ بال اسکے ماتھے پر بکھرے ہوئے تھے۔واللہ کمال لگ رہا تھا۔ماریانا کچھ
بولے بغیر گاڑی میں آکر بیٹھ گئی۔اس نے آہستہ سے ٹفن کھولا اور کھڑکی کے پاس منہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لے جا کر عمر کو پکارا۔"میں کھانا کھاؤ نگی اگر آپ بھی ساتھ کھائیں تو"وہ مسکرایا۔بونٹ سے نیچے اترا اور گاڑی میں آ کر بیٹھ گیا۔عمر کا سیل بجنے لگا تھا۔اس نے کال ریسیو کی۔وہ بات کر رہا تھا اور ماریانا اسے یک ٹک دیکھے جا رہی تھی۔اس نے عمر کو اس سے پہلے کبھی اتنی قریب سے نہیں دیکھا تھا۔کسی بات پر وہ مسکرایا۔اسکے گال میں گڑھے سے بنے تھے۔کتنی پیاری مسکراہٹ تھی وہ دل میں سوچ رہی تھی۔وہ عمر سے ایسے بندھن میں بندھ چکی تھی کہ وہ دل کھول کر اس سے محبت کر سکتی تھی۔کیونکہ اسے یہ حق اسکے رب نے دیا تھا۔عمر کی شکل میں اسے ایک نایاب ہیرا ملا تھا جسے وہ کھونے کا تصور بھی نہیں کر سکتی تھی۔

آنی عمر،ماریانا کو گاؤں لیکر گیا ہے،آپ نے انہیں روکا بھی نہیں"جب سے اسے معلوم ہوا تھا کہ عمر اور ماریانا گاؤں گئے ہیں۔وہ ایسے ہی ری ایکٹ کر رہی تھی۔

میرے اٹھنے سے پہلے ہی وہ جا چکے تھے"وہ پر سکون سے انداز میں بیٹھی چائے کے گھونٹ بھر رہی تھیں۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آنی جس دن میری برداشت ختم ہو گئی نا،اس دن میں ماریانا کو جان سے مار دونگی"وہ اشتعال انگیز لہجے میں" بولی۔

تم فکر مت کرو ڈیئر، کچھ ٹائم کی بات ہے، مجھے سوچنے تو دو کچھ، میں اگر ایسے ہی اسکے پیچھے لگی رہی تو سب" مجھے غلط سمجھیں گے"انہوں نے ہاتھ میں پکڑا کپ ٹیبل پر رکھا اور ایک نظر سامنے کھڑی ارمش کو دیکھا جو اضطراب کے عالم میں ناخن کتر رہی تھی۔

جلدی کریں آنی، آپکے شوہر کا کیا بھروسہ کب وہ رخصتی کا اعلان کر دیں"وہ قدرے بدتمیزی سے بولی۔"

ارمش تھوڑی تمیز سے"انہوں نے اسے گھورا۔"

بس بھی کریں، کیا تمیز سے"وہ ستارہ حبیب کو گھورتی ہوئی کمرے سے باہر نکلی۔ستارہ حبیب" نے صوفے کی پشت سے سر ٹکا کر ایک لمبی آہ بھری تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ حبیب شاہ کے گھر کا پتا معلوم کرتے ہوئے آخر کار انکے یہاں پہنچ ہی گیا تھا۔اس نے ایک نظر سامنے کھڑی عالیشان عمارت پر ڈالی اور دوسری ہاتھ میں پکڑے ایڈریس پر، جس پر حبیب شاہ کے گھر کا ایڈریس لکھا تھا۔"تم کیا سوچ رہی تھی تم ایڈریس نہ دو گی تو مجھے پتا ہی نہیں لگے گا"وہ خود کلامی کے انداز میں بڑبڑایا۔اس نے چند قدم آگے بڑھ کر بڑے سے دروازے کے قریب لگی گھنٹی بجائی۔ایک ہی بیل میں چوکیدار دروازہ کھول کر باہر نکلا۔

کس سے ملنا ہے جی"اس نے قدرے سادگی سے پوچھا۔"

مجھے ماریانا سے ملنا ہے"اس نے جھٹ سے جواب دیا۔جس طرح اس نے ماریانا کہا تھا ایک" لمحے کو چوکیدار حیران ہوا تھا۔

وہ گھر پر نہیں ہیں"وہ پوچھنے اندر جا ہی رہا تھا کہ اسے یاد آیا۔"

کہاں گئی ہیں؟"وہ غصے کو ضبط کرتا ہوا بولا۔"

ہمیں نہیں پتا،آپ جائیں بعد میں آجایئے گا"چوکیدار نے کہہ کر دروازہ اسکے منہ پر بند کیا تھا۔وہ مبہوت" کھڑا دروازے کو تکتا رہ گیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیٹا سب کار و یہ تو ٹھیک ہے ناں تمہارے ساتھ "دادی نے اسکے بالوں میں ہاتھ "
پھیرتے ہوئے قدرے تشویش سے پوچھا۔

جی، دادی سب بہت اچھے ہیں "وہ دادی کی گود میں سر رکھ کر لیٹی ہوئی تھی۔اور حد درجہ سکون محسوس "
کر رہی تھی۔

جھوٹ تو نہیں کہہ رہی "اب کی بار دادی نے اسکی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے کہا۔"

نہیں دادی جان "وہ انکے سوالوں سے اکتائی۔اگلے ہی لمحے عمر دروازہ کھٹکھٹا کر اندر داخل ہوا تھا۔اسے دیکھ "
کر وہ فوراً اٹھ بیٹھی۔پاس رکھا دوپٹہ اٹھا کر گلے میں ڈالا۔

آؤ، بیٹا آؤ "دادی نے شفقت سے اسکے سر پر ہاتھ پھیرا اور اسے اپنے پاس بیٹھنے کا اشارہ کیا۔"تمہاری بیوی "
بہت اچھی ہے، اسکا خیال رکھا کرو "وہ بے خیالی میں اپنی لاڈلی کی باتیں کر رہی تھیں۔دادی کی بات سن
کر عمر نے بمشکل اپنی ہنسی ضبط کی۔شرم سے ماریا کی نظریں زمین میں ہی گڑ گئی تھیں۔"مجھے لگتا ہے تم
اپنے بابا پر گئے ہو، انکی طرح دلکش آنکھیں اور باوقار "وہ عمر کے چہرے کو بغور دیکھ کر بولیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری ماما پیاری نہیں ہیں کیا؟"وہ دادی کی بات سے خفا ہو کر بولا۔"

عمر دادی کا یہ مطلب نہیں تھا"عمر کی خفگی کو دور کرنے کے لیے وہ جھٹ سے بولی۔"

میری ماریانا جیسی بچی کہیں نہیں ملے گی بیٹا،اسے چھوڑنے کا سوچنا بھی مت"انکے لہجے میں مکمل سنجیدگی تھی۔ماریانا نے دادی کے پاؤں پر اپنے ہاتھ کا زور بڑھایا تاکہ وہ چپ ہو جائیں مگر انہیں رتی برابر بھی فرق نہیں پڑا۔

ماریانا مجھے لگتا ہے تمہارے بچے عمر پر جائیں گے"دادی نے اپنی عینک درست کرتے ہوئے ان دونوں کو دیکھا۔اسے دادی سے ایسی بات کی توقع ہر گز نہیں تھی۔مگر ہوشیار رہنا چاہیے بڑے بڑھے کچھ بھی کہہ سکتے ہیں۔دادی کی اس بات پر عمر مارے حیرت کے منہ کھولے رہ گیا۔وہ ایک جاندار قہقہہ لگانا چاہتا تھا۔مگر ماریانا کے ہوتے ہوئے وہ یہ نہیں کر سکتا تھا۔ماریانا برق رفتاری سے اٹھ کر کمرے سے باہر گئی تھی۔

سو سوئیٹ دادی جان"عمر نے پاس بیٹھی دادی کے گال کھینچے۔ماریانا کے باہر جاتے ہی اسکی زبان کھل چکی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ سب کتنا حسین ہے ناں ماریانا، تم ضرور مس کرتی ہو گی یہ سب "افق پر سیاہی پھیلی ہوئی تھی۔ وہ دونوں" انکے چھوٹے سے باغیچے میں بیٹھے ہوئے تھے۔ جو کہ بے حد حسین تھا۔ انکے گھر کے اطراف بڑے بڑے پہاڑ تھے جو کہ رات کے اس وقت کسی دیو کی طرح لگ رہے تھے۔

ہمم! بہت حسین ہے یہ سب "وہ جیسے اس فضا کو اپنے اندر اتار رہی تھی۔ "عمر ایک بات کہوں" وہ لحظہ بھر ٹھہر کر بولی۔

ماریانا تمہیں مجھ سے کچھ کہنے کے لیے اجازت مانگنے کی ضرورت نہیں ہے "اس نے اسکی گہری سیاہ" آنکھوں میں دیکھتے ہوئے نرمی سے کہا۔

دادی کی باتوں کے لیے سوری، عمر اتنی ہے ناں اسلیے ایسی باتیں کر جاتی ہیں "وہ معذرت خواہانہ انداز میں" بولی۔ اسکی بات سن کر وہ دھیما سا مسکرایا۔ "کچھ کہیں گے نہیں؟" وہ اسکے لفظوں کی منتظر تھی۔

کچھ لوگ بولتے اتنا پیارا ہیں کہ دل چاہتا ہے بس انہیں ہی سنتے رہو "اس نے ستائشی نگاہ" ماریانا پر ڈالی۔ جو اپنی تعریف پر مارے شرماہٹ کے سرخ ہو چکی تھی۔

عمر آپکا دل نا لگے تو کل واپس چلے جایئے گا "اس نے پاس رکھی شال اٹھا کر اپنے شانوں کے گرد لپیٹی۔"

بہتر "اس نے یک لفظی جواب دیا۔ وہ کم گو تھا۔ مگر پچھلے کچھ دنوں سے زیادہ بولنے لگا تھا۔ وہ بس بیٹھ" کر لوگوں کی حرکتوں کو نوٹس کرتا تھا۔ قہقہے ضرورت سے زیادہ نہ لگاتا البتہ مسکراتا زیادہ تھا۔ مسکراہٹ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بہت دلکش تھی اسکی۔اسکا غصہ کافی خطرناک تھا۔وہ اپنے نام سے پرفیکٹ تھا۔اسکے انداز شاہانہ تھے۔پرفیومز تو بس جیسے اسی کے لیے بنے تھے۔وہ اعلیٰ ذوق رکھنے والا شخص بہت جلد وکیل بننے والا تھا۔حبیب شاہ کے خوابوں کو تعبیر ملنے والی تھی۔عمر نے اپنے گھٹنوں کے گرد سختی سے ہاتھ باندھے۔ماریانا نے اسکی اس حرکت تو نوٹس کیا۔

"سردی لگ رہی ہے؟"

تھوڑی سی"وہ مسکرایا۔اسے جھوٹ بولنے کی عادت نہیں تھی۔"

پہن لو"ماریانا نے اپنی شال اتار کر اسکی جانب بڑھائی۔"

پاگل ہو کیا، تم پہنو مجھے اچھا نہیں لگے گا تم سردی میں کپکپاؤ اور میں شال اوڑھ کر بیٹھوں"وہ رسانیت سے بولا۔

اس سے بہتر ہے اندر چلتے ہیں"وہ کھڑی ہوئی۔اسے دیکھ کر وہ بھی اٹھ کھڑا ہوا۔پھر دونوں باتیں کرتے ہوئے اندر چلے آئے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ماریانا کھانے میں کیا ہے؟" عمر انکی زمینوں سے ہو کر آیا تھا۔ تھکن بہت ہو گئی تھی۔ ساتھ ہی اسے بھوک بھی لگی تھی۔

"ٹنڈے گوشت بنے ہیں، میں کباب بنا رہی ہوں بس تھوڑی سی دیر لگے گی" وہ کھیرے کاٹ رہی تھی۔ عمر بھی پاس ہی کھڑا تھا۔

"بھوک بہت لگ رہی ہے یار، ٹنڈے گوشت ہی دے دو" وہ پاس رکھی کرسی پر جا بیٹھا۔

"ٹنڈے گوشت؟" وہ متعجب ہوئی۔

"ہاں تو" اس نے ایک نظر اسکے حیرت زدہ چہرے پر ڈالی۔ اس نے سر جھٹک کر ڈش میں سالن ڈالا اور کچن کے قریب لگی ٹیبل پر رکھ دیا۔

"کھائیں نا" وہ ٹیبل پر سب کچھ رکھ کر خود بھی آ کر بیٹھی تھی۔ "پہلے کبھی کھائے ہیں ٹنڈے گوشت؟ اگر نہیں کھا سکیں تو بتا دیئے گا میں کباب بنا دوں گی" اس نے گلاس میں پانی انڈیلا۔

"ماریانا ایسے کیوں ری ایکٹ کر رہی ہو؟ میں بھی انسان ہوں" وہ مسکراہٹ ضبط کیے بولا۔ "بہت مزے کے ہیں، کس نے بنائے؟" اس نے ایک لقمہ منہ میں ڈال کر کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے "کچھ یاد آنے پر وہ اٹھی۔ سلاد کی پلیٹ اٹھا کر ٹیبل پر رکھی جسے وہ کچن میں ہی بھول آئی" تھی۔ "سلاد کھائیں" وہ یک ٹک عمر کو دیکھ رہی تھی جو کافی لطف اندوز ہو کر کھانا کھا رہا تھا۔ "زمینیں کیسی ہیں؟" کچھ یاد آنے پر اس نے پوچھا۔

ویری نائس" اس نے ایک فاتحانہ مسکراہٹ اسکی جانب اچھالی۔ "آر یا ناناراض ہے کیا تم سے" اس" نے اپنے ارد گرد کی خاموشی کو محسوس کیا۔

شاید ہاں" وہ بجھی آواز میں بولی۔ چند لمحے دونوں میں خاموشی آن ٹھہری۔"

تم کھانا کیوں نہیں کھا رہی؟" یدکم ہی اسے خاموشی عجیب لگی تھی۔"

بھوک نہیں ہے" بے تاثر سا جواب آیا۔"

پریشان ہو کسی بات سے؟" عمر نے ہاتھ میں پکڑا گلاس ٹیبل پر رکھا اور اسکی جانب متوجہ ہوا۔"

نہیں تو" اس نے مسکرانے کی سعی کی۔"

جھوٹ نہیں بولنا کبھی مجھ سے" اسکا مزاج یکلخت ہی بے حد سنجیدہ ہوا تھا۔ وہ اسکے مزاج سے ڈر سی گئی" تھی۔ وہ کرسی کھسکا کر کھڑا ہوا اور سیڑھیوں کی جانب بڑھا۔

چائے بنا دوں؟" اسکی آواز پر وہ رکا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابھی نہیں، کچھ دیر آرام کروں گا میں" وہ کہہ کر سیڑھیاں چڑھنے لگا۔ماریانا اسے اوپر جاتا ہوا دیکھ رہی تھی۔

باہر سے آنے والی آواز نے اسے جگایا تھا۔اس نے آنکھیں مسلتے ہوئے ایک نظر سامنے دیوار پر لگی گھڑی پر ڈالی۔شام کے پانچ بج کے پندرہ منٹ ہو رہے تھے۔وہ بیڈ سے اترا چپل پاؤں میں ڈال کر، بالکونی کے دروازے کی جانب بڑھا۔دروازہ کھولتے ہی وہ باہر کا منظر دیکھ کر حیران رہ گیا تھا۔آسمان پر سرمئی رنگ کے بادل پر جوش سے انداز میں برس رہے تھے۔اس نے قدم بڑھا کر ریلنگ پر ہاتھ رکھے۔اسکی نظر سیدھی باغیچے میں پڑی۔جہاں ماریانا اپنا دوپٹہ شانوں کے گرد لپیٹے کسی چھوٹے بچے کی طرح گول گول گھوم رہی تھی۔اس نے اپنا ہاتھ ریلنگ سے باہر نکالا اور جلدی سے واپس اندر کیا۔بارش بہت ٹھنڈی تھی۔اسے آج ماریانا بلکل ہی پاگل لگ رہی تھی۔جو کہ اس تیز ٹھنڈی بارش میں بچوں کی طرح نہا رہی تھی۔وہ دھڑام سے کمرے کا دروازہ کھول کر سیڑھیاں پھلانگتا نیچے اترا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماریانا پاگل ہو گئی ہو کیا؟"لاؤنج کے دروازے پر کھڑا وہ بلند آواز میں بولا تھا۔"

آپ کب اٹھے؟"اس نے عمر کی بات کو نظر انداز کر کے سوال کیا۔"

ماریانا بارش اتنی ٹھنڈی ہے، تم بیمار ہو جاؤ گی"وہ قدرے تفکر سے بولا۔"

کچھ نہیں ہوتا مجھے، میں بچپن سے نہاتی ہوں"وہ خوشگوار موڈ میں کہہ رہی تھی۔ایک دم ہی بجلی کڑکی تھی۔عمر ایک جھٹکے سے پیچھے ہٹا۔جبکہ ماریانا بے نیازی سے نہانے میں مگن تھی۔

یہ نہیں سنے گی"وہ آواز پر ٹھٹکا۔ گردن موڑ کر پیچھے دیکھا۔کچن میں آریانا کھڑی تھی۔"

اسطرح تو وہ بیمار ہو جائے گی"عمر نے ایک نظر ماریانا پر ڈالی اور پھر آریانا سے مخاطب ہوا۔"

کس کو پرواہے"وہ اپنا لہجہ مصنوعی بنا کر لاپرواہی سے بولی۔عمر اسکی بات پر متعجب سا اسے دیکھتا رہ گیا تھا۔"میں نے آپکی چائے ٹیبل پر رکھ دی اور ماریانا کی بھی، پی لیے گا"اس نے اچٹتی سی نگاہ لاؤنج کے دروازے سے نظر آتی ماریانا پر ڈالی۔اور اوپر چلی گئی۔

عمر آئیں ناں"ماریانا کی آواز نے اسے آریانا کے لفظوں سے باہر نکالا۔"

یہ بارش مجھے بلکل نہیں پسند"اس نے منہ بسور کر کہا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر مجھے تو محبت ہے"وہ بانہیں سامنے کی طرف پھیلائے کھڑی تھی۔پھر اس نے ہتھیلی میں"
بھرنے والا پانی اوپر کی جانب اچھالا۔عمر کھڑا اسکا پاگل پن دیکھ رہا تھا یا پھر دیوانگی کہہ لیں۔کیا کسی کو اتنی بھی
محبت ہوتی ہے بارش سے؟اس نے سوچا۔کچھ دیر اسی طرح کھڑے رہنے کے بعد وہ ٹیبل کی طرف
پلٹا،چائے کا کپ لبوں سے لگایا ہی تھا کہ ماریانا کی کراہ اسکے کانوں سے ٹکرائی۔اسکا پیر پھسلا اور وہ گھاس
پر جا گری۔عمر نے کپ ٹیبل پر رکھا اور برق رفتاری سے باہر کی جانب بھاگا۔یہ خیال سوچے بغیر کہ
اسے بارش میں بھیگتے اپنے وجود سے نفرت تھی۔

منع بھی کیا تھا تمہیں،مگر تم تو چھوٹی بچی بنی ہوئی ہو،کبھی تو سن لیا کرو میری"عمر اس پر برس پڑا۔اسکی"
نظریں عمر سے ٹکرائیں۔درد کی وجہ سے اسکی آنکھوں میں نمی اتر آئی تھی۔اس
نے اپنا سر جھکا لیا اور کھڑے ہونے کی کوشش کرنے لگی۔ایک بار پھر گرتے گرتے بچی تھی۔اب کی
بار عمر نے مضبوطی سے اسے تھام لیا تھا۔"چلا نہیں جا رہا؟"عمر نے غصے کو بالائے طاق رکھ کر نرمی
سے پوچھا۔

نہیں"اسکے لبوں کو ایک درد بھری مسکراہٹ چھو گئی۔"

آہستہ آہستہ چلو"اس نے ماریانا کو بازوؤں سے مضبوطی سے تھاما ہوا تھا۔وہ اسے چلاتا ہوا لاؤنج تک"
لایا۔سامنے رکھی کرسی پر اسے بٹھایا اور ایک کرسی کھینچ کر اسکے پاؤں کرسی پر رکھ دیے۔ٹیبل

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے چائے کا کپ اٹھا کر لبوں سے لگایا تو چائے ٹھنڈی ہو چکی تھی۔ وہ کچن میں گیا اور کچھ ہی دیر میں چائے گرم کر کے واپس لے آیا۔

چائے "اس نے کپ اسکی جانب بڑھایا۔ ماریانا نے اسے دیکھے بغیر کپ پکڑ لیا۔ وہ اٹھ کر اندر گیا جب واپس" آیا تو اسکے ہاتھ میں فرسٹ ایڈ بوکس تھا۔ اسکے ساتھ آریانا بھی تھی۔

کیا ہوا ماریانا؟ "آریانا تیزی ہوئی اسکے قریب آئی۔"

ٹھیک ہوں میں، کچھ نہیں ہوا "اسکا لہجہ قدرے سنجیدہ تھا۔"

پٹی کر دیتی ہوں "وہ عمر کے ہاتھ سے بوکس لیکر اسکی پٹی کرنے لگی۔"

عمر مجھے کمرے میں چھوڑ دیں "جب آریانا اسکی پٹی کر کے کھڑی ہوئی تو وہ عمر سے بولی۔"

آجاؤ "اس نے اسکا ہاتھ تھام کر اسے کھڑا کیا۔ وہ دونوں سیڑھیوں کی جانب بڑھے۔ آریانا پیچھے سے کھڑی" انہیں جاتا دیکھ رہی تھی۔ بے اختیار اسے ماریانا پر رشک آرہا تھا۔ دونوں ایک ساتھ کتنے اچھے لگ رہے ہیں۔ اس نے سوچا اور مسکرا دی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماریانا، میں آجاؤں؟"عمر نے دروازہ آہستہ سے ناک کر کے آجازت مانگی۔"

جی آجائیں"وہ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر ٹھیک سے بیٹھ گئی۔وہ دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا تو اسکے ہاتھ"
میں چائے کی ٹرے تھی۔اس نے ٹرے سائیڈ ٹیبل پر رکھی اور خود بیڈ کے ساتھ لگی کرسی پر جا بیٹھا۔

ٹھیک ہو؟"اس نے ماریانا کا سرخ چہرہ دیکھ کر تشویش سے پوچھا۔"

ہاں، ٹھیک ہوں"وہ دھیرے سے بولی۔"

لگ تو نہیں رہی"اسکے لہجے میں ہلکی سی خفگی در آئی تھی۔"چائے پیو"اس نے ایک فاتحانہ مسکراہٹ"
اسکے جانب اچھالی۔ماریانا نے ہاتھ بڑھا کر چائے کا کپ اٹھا کر عمر کو دیا، دوسرا کپ خود ہاتھ میں پکڑ کر بیٹھ
گئی۔عمر نے کچھ محسوس کرتے ہوئے آگے بڑھ کر ماریانا کی پیشانی پر ہاتھ رکھا۔پھر وہ واپس کرسی پر بیٹھ
گیا ماریانا نے حیرت سے اسے دیکھا۔"تمہیں تو بخار ہے"وہ پریشان ہوا۔

ہلکا سا ہے، دوائی لوں گی، ٹھیک ہو جاؤنگی"اس نے مسکراتے ہوئے عمر کو دیکھا جسکے چہرے پر پریشانی"
کے اثرات نمایاں تھے۔

ہم کل صبح واپس جا رہے ہیں کراچی"اس نے یہ فیصلہ ابھی کیا تھا اور اسے آگاہ کر رہا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پر سو چلتے ہیں پلیز" وہ لجاجت سے بولی۔ بلکل کسی چھوٹی بچی کی طرح جسکا اپنی نانی کے گھر سے دل نہیں بھرتا۔

پر سو تو تمہاری پہلی کلاس ہے، میں نہیں چاہتا تمہارا حرج ہو" وہ اسکے چہرے کو بغور دیکھے اپنے مخصوص انداز میں بول رہا تھا۔

پلیز بس یک دن اور" اس نے منہ بسورا۔"

ہم کل جا رہے ہیں، صبح تیار رہنا" وہ قطعی انداز میں بولا۔ پھر اٹھا کپ ٹرے میں رکھ کر دروازے کی جانب بڑھا۔

میرے پاؤں میں بہت درد ہے، میں چل نہیں پاؤں گی" اس نے ایک آخری کوشش کی۔"

ہم گاڑی میں جائیں گے، پیدل نہیں" اس نے اسے گھورا اور باہر جانے کے لیے دروازہ کھولا ہی تھا کہ" ماریانا کی آواز پر پھر رک گیا۔

نیچے کیسے اتروں گی؟ گاڑی تک کیسے جاؤ نگی؟" وہ بضد تھی۔ مگر وہ بھی عمر تھا جو ٹھان لیتا وہ کر کے ہی دم" لیتا۔ بلکل کسی ضدی بچے کی طرح۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جیسے اوپر آئی تھی ویسے ہی اتروگی، تم ٹینشن نہ لو" وہ کہہ کر تیزی سے باہر نکلا۔ماریاناہکا بکا سی بیڈ پر بیٹھی" تھی۔

حبیب ویلا کا شاندار سا دروازہ گاڑی کی ہارن پر کھلا تھا۔بلیک کلر کی ڈبل کیبن اندر آکر پورچ میں رکی تھی۔عمر دروازہ کھول کر نیچے اترا۔

اکبر بابا سامان نکالیں گاڑی سے" اس نے سن گلاسز اتارتے ہوئے اکبر (ملازم) کو آوز لگائی تو وہ اسکی" آواز پر دوڑا چلا آیا۔اب وہ ماریانا کے طرف کا دروازہ کھول رہا تھا۔" ہاتھ دو" اس نے ہاتھ اسکی جانب بڑھایا۔" بلکہ ٹھہرو زیادہ درد ہو رہا ہے تو" وہ جملہ ادھورا چھوڑ کر ہنسا۔وہ پورے دل سے اسے چھیڑ رہا تھا۔اسکی بات کے آگے ماریانا کی نہیں چل سکی تھی۔

میں ٹھیک ہوں" اس نے عمر کا ہاتھ جھٹکا اور نیچے اتر گئی۔"

ہاتھ تو دو" اس نے ایک بار پھر اسکا ہاتھ اپنی گرفت میں لیا اس خوف سے کہ کہیں وہ گر نہ جائے۔"

شکریہ آپکا، میں خود چل سکتی ہوں" اس نے غصے سے ایک بار پھر اسکا ہاتھ جھٹکا اور چلنے لگی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ناراض کیوں ہو رہی ہو میں تو مذاق کر رہا تھا" وہ دونوں ساتھ چل رہے تھے۔ماریانا کی نظریں سامنے جبکہ عمر کی نظریں اسکے چہرے پر تھیں۔وہ دونوں لاؤنج کے داخلی دروازے پر ہی تھے کہ انکی نظر لاؤنج میں بیٹھی ستارہ حبیب اور ارمش پر پڑی۔

السلام وعلیکم!"ماریانا نے ستارہ حبیب کو دیکھ کر مہذبانہ انداز میں سلام کیا۔"

آ گئے تم لوگ"وہ ماریانا کے سلام کو نظر انداز کر کے وہی اپنے سابقہ انداز میں بولیں۔"

نہیں ماما ابھی تو ہم راستے میں ہیں"عمر قدرے شرارت سے بولا۔"

میں ابھی آتی ہوں"ماریانا کہہ کر آہستہ سے سیڑھیوں کی جانب بڑھی۔"

ٹھہرو، میں چھوڑ دیتا ہوں"عمر نے اسکے پاؤں کی طرف دیکھا جو کہ چلنے کی وجہ سے سوج رہا تھا۔"

میں چلی جاؤنگی"اس نے جھینپتے ہوئے کہا۔ستارہ حبیب اور ارمش اسے زہر خند نگاہوں سے گھور رہی تھیں۔

ضد مت کرو"اس نے اسکا ہاتھ تھاما اور سیڑھیوں کی طرف بڑھا۔وہ بھی اسکا ہاتھ تھامے آہستہ آہستہ چل رہی تھی۔"

آپ کچھ نہیں کر سکتیں، آپکا بیٹا مجھے دیکھ بھی نہیں رہا"وہ طیش میں کہہ کر باہر نکلی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا کروں میں اس عذاب کا، کیسے اپنے گھر سے نکالوں" وہ سر پیٹ کر رہ گئیں۔"

ٹھیک ہو ارمش؟" وہ لاؤنج کے صوفے پر لیٹی ہوئی تھیں۔ جب انکی نظر ارمش پر پڑی جو پیر پٹختی"
اندر آ رہی تھی۔ اسکے چہرے پر غصے کے تاثرات واضح تھے۔ وہ انکی بات
کو نظر انداز کر کے صوفے پر بیٹھی۔ سینڈل کے اسٹریپس کھول کر اتار کر فرش پر پھینک دی۔

شمع پانی لاؤ" وہ چیخی۔ ملازمہ دوڑتی ہوئی ہاتھ میں پانی کا گلاس لیے اسکے پاس آئی۔"

یہ لیں" اس نے گلاس ارمش کی طرف بڑھایا۔"

دفع ہو جاؤ یہاں سے" گلاس پکڑ کر وہ اشتعال انگیز لہجے میں چلائی۔ ملازمہ سہم کر کچن میں جا گھسی۔"

ہوا کیا ہے؟ ارمش" سائرہ جو کب سے اسکا یہ رویہ دیکھ رہی تھیں۔ بلآخر بول پڑیں۔"

اپنے کام سے کام رکھیں آپ، اور اگر میری آواز ڈسٹرب کر رہی ہے تو اپنے روم میں چلی جائیں" وہ تلخی"
سے کہہ کر کھڑی ہوئی۔

میں تمہاری ماں ہوں ارمش" وہ روہانسی ہوئیں۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو کیا کروں، آپکے نام کا کارڈ پہن کر گھومو گلے میں کہ میری ماں ہے سائرہ" وہ تیزی سے سیڑھیاں چڑھنے لگی۔اسکا یہ مخصوص انداز تھا اپنی ماں سے بات کرنے کا۔سائرہ بے بسی سے اسے جاتا دیکھ رہی تھی۔

گھر میں سب کی پڑھائی شروع ہو چکی تھی۔سب کے سب اسٹڈی میں بہت مصروف ہو گئے تھے۔ایک ہی چھت کے نیچے رہتے ہوئے بھی انکی ملاقات بس ڈنر پہ ہی ہو پاتی تھی۔"السلام وعلیکم! کیسے ہیں؟سب" حبیب شاہ کرسی کھینچ کر بیٹھے تھے۔سب ڈنر پر انکا ہی ویٹ کر رہے تھے۔

وعلیکم السلام! ہم سب تو ٹھیک ہیں، آپ کیسے ہیں ماموں جان؟" ماریانا نے سب کی جانب سے خود ہی" جواب دیا تھا۔وہ پاس رکھی ٹرے سے اپنی پلیٹ میں بریانی ڈال رہی تھی۔

میں بلکل ٹھیک بیٹا، پڑھائی کیسی چل رہی ہے؟" وہ شفقت سے اسے دیکھ رہے تھے۔حبیب شاہ آج اس" سے دو دن بعد مل رہے تھے۔

بہت اچھی اور بہت ٹف بھی" اس نے ٹف پر کافی زور دے کہہ کر کہا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گڈ، محنت جاری رکھو" انہوں نے پلیٹ میں رکھے شامی کباب کو فورک سے توڑ کر منہ میں ڈالا۔ باقی سب" خاموشی سے کھانا کھانے میں مصروف تھے۔ڈائننگ ٹیبل پر مکمل خاموشی چھا گئی تھی۔اب ڈائننگ ٹیبل پر صرف چمچ اور گلاس کی آوازیں آ رہی تھیں۔

آج اتنا سکون کیوں ہے کھانے پہ؟" خاموشی کو توڑنے والے حبیب شاہ تھے۔'

ماما جو نہیں ہیں" نمل حبیب شاہ کو دیکھ کر کھلکھلائی۔حبیب شاہ نے بھی نمل کی بات سن کر ایک قہقہہ" لگایا۔

ماریانا کھانے کے بعد تم میرے پاس اسٹڈی میں آنا، مجھے کام ہے تم سے" وہ اپنی ازلی نرمی" سے بولے اور کرسی کھسکا کر اٹھ کھڑے ہوئے۔

مجھے پیپر کی تیاری کرنی ہے، میں بھی اپنے روم میں جا رہی ہوں" نمل بھی اٹھ کر اپنے کمرے کی جانب" بڑھی۔اب ٹیبل پر صرف ماریانا اور عمر بچے تھے۔

میں بھی چلتا ہوں، مجھے بھی ذرا کام ہے" عمر پلیٹ پرے کر کے اٹھا اور جانے کے لیے قدم بڑھائے۔ کبھی" کبھی ماریانا کو لگتا تھا جیسے وہ اسے جانتا ہی نہ ہو۔پل بھر کو اسے ایسا لگا جیسے جس عمر کے ساتھ وہ گاؤں گئی تھی وہ یہ نہیں ہے۔وہ ہنستا مسکراتا لڑکا اور یہ سنجیدہ سا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کب تک آؤ گے ؟"وہ نہ چاہتے ہوئے بھی اس سے سوال کر بیٹھی۔ماریانا کی آواز پر اس نے گردن ترچھی" کر کے اسے دیکھا۔

کوئی کام ہے ؟"خاصے سنجیدہ لہجے میں پوچھا گیا تھا۔"

نہیں"وہ برتن اٹھا کر کچن میں رکھنے لگی۔"

جلدی آجاؤں گا"وہ اسے دیکھے بغیر کہہ کر وہاں سے گیا تھا۔"

ساجدہ بی یہ برتن اٹھالیں، میں ماموں جان کے پاس جارہی ہوں"وہ تحکم آمیز لہجے میں کہہ کر حبیب شاہ" کے پاس گئی تھی۔

وہ پچھلے آدھے گھنٹے سے ولیم کے گھر کے باہر کھڑا کر سٹو کا ویٹ کر رہا تھا۔وہ اسے کئی دفعہ کال کر کے یہ بتا چکا تھا کہ وہ ولیم کے گھر کے باہر اسکا انتظار کر رہا ہے۔یہاں کھڑا ہونا اسے سخت ناگوار لگ رہا تھا مگر یہ اسکی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجبوری تھی۔اندر سے بے ہنگم گانوں کی آواز بلند ہو رہی تھی۔اچانک اسکی نظر دروازے سے نکلتے کرسٹو پر پڑی تھی جو اسکی طرف ہی آ رہا تھا۔

کہاں تھا یار، میں پچھلے آدھے گھنٹے سے تیرا ویٹ کر رہا ہوں" وہ سپاٹ لہجے میں بولا۔"

تو اندر آ جاتا ناں یار، اب ولیم اجنبی تو نہیں ہے" وہ بھورے بالوں والا لڑکا اب اسکے مقابل تھا۔ڈیمج پینٹ" پر ٹی شرٹ پہنے اسکا دراز قد کافی واضح تھا۔

تو جانتا ہے مجھے ایسی جگہیں پسند نہیں ہیں" وہ بگڑا۔"

آچھا، آجا تجھے گھر سے تیرا سامان دے دوں" کرسٹو گاڑی کا دروازہ کھول کر ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ" گیا۔آج چھٹی میں عمر کی نوٹ بک اور نوٹس کرسٹو نے مانگے تھے۔جسے وہ اس سے لینے آیا تھا۔

گاڑی میں چلاؤں گا" عمر اسکے قریب ہو کر ہولے سے بولا۔"

یار، مجھے چلانے دے" اس نے لجاجت سے کہا تو عمر اسکا منہ دیکھ کر خاموشی سے اسکے برابر میں" جا بیٹھا۔کرسٹو نے گاڑی کا اسٹیرنگ سنبھالا، عمر نے ایک لمبی سانس منہ سے خارج کی اور گاڑی کی سیٹ سے پشت ٹکا لی۔

آئندہ مجھ سے نوٹس مانگنے کی حماقت نہ کریو" اس نے انگلی اٹھا کر اسے تنبیہ کی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا، بابا نہ دیو" وہ بمشکل آنکھیں کھولے بیٹھا تھا۔اسکی آنکھیں بند ہونے کو تھیں۔یکدم گاڑی کو ایک" جھٹکا لگا۔

کیا کر رہا ہے" اسے اپنی گاڑی بہت پیاری تھی۔کیونکہ یہ تحفے میں حبیب شاہ نے اسے دی تھی۔وہ ان" سے ہمیشہ سے اس طرح کے گفٹس ہی لیتے آیا تھا۔

کچھ نہیں، وہ سڑک خراب ہو رہی ہے" یکدم ہی اسکے ہاتھ سے گاڑی کا اسٹیرنگ چھوٹا۔سامنے سے ایک" ٹرک آرہا تھا۔عمر نے گھبرا کر اسے دیکھا۔

کر سٹو تو ڈرنک کر کے آیا ہے؟" وہ متحیر سا اسے دیکھ رہا تھا۔جو گاڑی کو سنبھالنے کی سعی کر رہا تھا۔"

ہاں، بس تھوڑی سی" اس نے بے نیازی سے کہا۔"

مروائے گا کیا کمینے" وہ حلق کے بل چیخا۔گاڑی ٹرک سے ٹکرانے والی تھی۔اس نے اسٹیرنگ دائیں" جانب موڑا۔گاڑی جا کر سامنے درخت سے ٹکرائی اور رک گئی۔عمر کا سر ڈیش بورڈ پر جا کر لگا۔اس نے اپنی آنکھوں کے سامنے اندھیرا اترتے دیکھا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ رات کے تین بجے لاؤنج کے صوفے پر بیٹھی عمر کا شدت سے انتظار کر رہی تھی۔ کل اتوار تھا اسلئے وہ ابھی تک جاگ رہی تھی۔ صوفے پر بیٹھے کئی دفعہ اسکی آنکھ لگی مگر وہ وہاں سے اٹھی نہیں کیونکہ اسے عمر کی فکر ہو رہی تھی۔ وہ اس سے ملنا چاہتی تھی۔ وہ مضطرب سی پہلو بدل رہی تھی۔ اس نے آگے بڑھ کر شیشے کی میز پر رکھا میگزین اٹھالیا۔ اور بے دلی سے اسکے ورق پلٹنے لگی ہی تھی کہ لاؤنج کے داخلی دروازے سے اسے عمر اندر آتا دکھائی دیا۔ اس نے میگزین ٹیبل پر پٹخا اور تیزی سے اسکی طرف بھاگی۔ جو لاؤنج عبور کر کے سیڑھیوں کی طرف جا رہا تھا۔

عمر" ماریانا کے پکارنے پر اسکے قدم رکے۔ عمر کی پشت اسکی جانب تھی۔ "کہاں تھے؟ رات کے تین بج" رہے ہیں؟" وہ بے چینی سے بولی۔

دوست سے نوٹس لینے گیا تھا" وہ پلٹے بغیر ہی بولا۔"

مگر عمر آپ تین گھنٹے سے باہر تھے" اس نے تجسس سے پوچھا۔"

ماریانا میں بہت تھک چکا ہوں، سونا چاہتا ہوں" وہ جھنجھلایا۔ ماریانا فوراً اسکے آگے آئی۔"

یہ..... یہ کیا ہوا؟" وہ اسکا ماتھا دیکھ کر تڑپ کر بولی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ نہیں ہلکی سی چوٹ ہے"اسکا چہرہ سرخ ہو رہا تھا۔"

عمر یہ ہلکی سی چوٹ ہے؟آپکا دماغ ٹھیک ہے"اس نے غصیلی نگاہوں سے اسے گھورا۔اس نے پہلی" بار بارش میں دیوانوں کی طرح نہانے والی بچی کا غصہ دیکھا تھا۔وہ اپنی ہنسی بمشکل ضبط کر پایا تھا۔

غصے میں تم دادی امی میں ملتی ہو"عمر نے اسکی سرخ ہوتی ناک پیار سے پکڑی۔"

چلیں میرے ساتھ"وہ اسکا ہاتھ تھام کر سیڑھیاں چڑھنے لگی۔اپنے کمرے میں داخل" ہو کر عمر کو بیڈ پر بٹھا دیا۔اور خود الماری سے فرسٹ ایڈ بوکس نکال کر اسکے پاس بیڈ پر آ کر بیٹھ گئی۔وہ محویت سے اسے دیکھ رہا تھا۔اب وہ اسکے قریب ہو کر ماتھے پر لگے زخم پر چپکے بال ہٹا رہی تھی۔"یہ سب کیسے ہوا؟"وہ جھنجھلاہٹ سے بولی۔اسے عمر پر شدید غصہ آ رہا تھا۔

ایک دوست کی وجہ سے"وہ اسکے بے حد قریب تھی۔اسکی سانسیں عمر کے منہ پر پڑ رہی" تھیں۔اسکے کھلے سیاہ،لمبے بال عمر کے گال کو چوم رہے تھے۔

آئندہ اسکے ساتھ نہیں رہیے گا"وہ روئی سے اسکا زخم صاف کرتی ہوئی بولی۔"

ہاں،وہ دوست بنانے کے لائق نہیں"وہ مبہم سا مسکرایا۔"ڈاکٹر صاحبہ تھوڑی" آہستہ"ماریانا نے اسکے زخم پر پایوڈین لگائی تو اسے جلن محسوس ہوئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سوری"اس نے معذرت خواہانہ انداز میں کہا۔پھر کھڑے ہو کر اسکے سر کے گرد پٹی لپیٹنے لگی۔"اتنی لاپروائی اچھی نہیں ہوتی عمر"وہ فرسٹ ایڈ بوکس الماری میں رکھتے ہوئی کہہ رہی تھی۔

جلدی میں تھا اسلئے نہیں جا سکا ہاسپٹل،مزید دیر کرتا تو دادی امی ناراض ہو جاتی ناں"وہ مذاق کرنے سے باز نہیں رہا تھا۔اب وہ اٹھ کر ونڈ چارم کے پاس آیا تھا جو کہ کھڑکی کے ساتھ لٹکا ہوا تھا اور ہوا کی وجہ سے ہل رہا تھا۔

نیکسٹ ٹائم ایسا نہیں کریئے گا"اس نے دروازے کی طرف جاتے ہوئے ایک نظر عمر کو دیکھا۔"

کہاں جا رہی ہو؟"دروازے کھلنے کی آواز پر اس نے مڑ کر ماریانا کو دیکھا۔"

چائے بنانے"وہ ہولے سے بولی۔"

جلدی آنا"وہ اسے کہہ کر ایک بار پھر محو ہو کر ونڈ چارم دیکھنے لگا۔وہ کافی شاندار تھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ تیار ہو کر بیٹھی ہوئی تھی۔کچھ دیر بعد وہ عمر کے ساتھ باہر کسی پارٹی میں جا رہی تھی۔اس نے نوٹیفیکشن چیک کرنے کے لیے اپنا اسمارٹ سیل دراز سے نکالا جو کہ کچھ دن پہلے ہی حبیب شاہ نے اسے دیا تھا۔اسے بہت کم ہی استعمال کرنا آتا تھا۔اسے کچھ پوچھنا ہوتا تو وہ نمل یا تیمور سے پوچھ لیا کرتی۔نمل نے اسے کل ایک پبلک گروپ میں انوائٹ کیا تھا۔جس میں سارے انکے جان پہچان والے ہی لوگ تھے۔تو اس نے بھی وہ جوائن کر لیا تھا۔وہ اس وقت وہی گروپ دیکھ رہی تھی۔یکدم اسکی انگلی لائیو ویڈیو پر ٹچ ہوئی۔اب ماریانا کو سیل میں اپنی شکل نظر آ رہی تھی۔

اسے کیا ہوا؟کیمرا کیسے لگ گیا"وہ بڑبڑانے لگی۔اسے سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیسے ہٹائے۔اس وقت" اتفاقاً گروپ میں سب اون لائن بیٹھے تھے۔سب کی نظریں کافی دلچسپی سے ماریانا پر تھیں۔ایک جھٹکے سے اسکے کمرے کا دروازہ کھلا تھا۔عمر دوڑتا ہوا اسکے سیل کی طرف لپکا اور اس سے سیل چھین کر بیڈ پر پھینکا۔لاؤنج سے بھاگ کر آنے کی وجہ سے اسکی سانس پھول چکی تھی۔

پاگل ہو کیا؟"اس نے بے ترتیب سانس درست کی۔"

کیا ہوا؟"اس نے اچھنبے سے اسے دیکھا۔"

گروپ میں لائیو ویڈیو چل رہی تھی جناب کی،اور سب کی نظریں آپ پر مرکوز تھیں"اس نے اپنا سیل" اسکی آنکھوں کے آگے لہرایا۔جہاں اسکی ویڈیو رک چکی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اومائے گاڈ"اس نے اشتعال سے اپنے سر پر ہاتھ مارا۔"

روزرات کو میں تمہیں یہ سیل چلانا سیکھاؤں گا،اتنا بھی مشکل نہیں ہے"وہ کہتا ہوا دروازے کی جانب"

بڑھا۔

رہنے ہی دیں،میرے لئے نوکیا کا موبائل ہی ٹھیک ہے"اسکے لہجے میں خفگی تھی۔وہ پشیمان سی اپنے سیل" کو دیکھ رہی تھی۔عمر نے اپنی ہنسی روکنے کے لئے اپنے لب سختی سے بھینچ لیے۔

وہ کارپٹ پر اکڑوں،ٹھوڑی گھٹنوں پر رکھ کر بیٹھی ہوئی تھی۔آج صبح سے اسے اپنے امی،بابا کی بہت یاد آرہی تھی۔دل بہت بوجھل ہو رہا تھا۔یکدم ملازمہ کی آواز پر اس نے چونک کر سر اٹھایا تھا۔

آپ سے کوئی ملنے آیا ہے"ملازمہ دروازے کی چھوکھٹ میں کھڑی اطلاع دے رہی تھی۔وہ سوچ میں" پڑ گئی تھی کہ بھلا یہاں مجھ سے ملنے کون آسکتا ہے۔

کون ہے؟"وہ اپنے کپڑے ٹھیک کرتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئی۔"

احتشام علی نام بتایا ہے،ایک بار پہلے بھی آچکے ہیں شاید"وہ کچھ سوچتے ہوئے بولی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہاں ہے وہ اس وقت ؟"اسکے لہجے میں حیرت اور غصے کے ملے جلے تاثرات تھے۔وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ وہ اسکے پیچھے یہاں تک آجائے گا۔"

لان میں ہیں "ملازمہ کے کہتے ہی وہ دوڑتی ہوئی سیڑھیاں اور لاؤنج عبور کر کے لان میں جا پہنچی۔وہ اسے دور سے ہی آتا دیکھ چکا تھا۔"

کیوں آئے ہو یہاں ؟"وہ غصے کو ضبط کرتے ہوئے بولی۔"

تم سے بات کرنی تھی "وہ پاس رکھی کرسی پر بیٹھ گیا۔اسے دیکھ کر کافی اطمینان سے بولا۔"

جلدی بولو "اسکا لہجہ بے تاثر سا تھا۔"

ماریانا تم جانتی ہو میں بچپن سے تمہیں پسند کرتا ہوں "وہ برملا اظہار کر رہا تھا یہ خیال کیے بنا کہ وہ کسی کے نکاح میں ہے اور وہ اسکے سسرال میں بیٹھ کر یہ بات کر رہا تھا۔ماریانا کو بے اختیار خوف محسوس ہوا تھا۔"

تو "اس نے ناسمجھی سے اسے دیکھا۔"

عمر سے خلع لے لو، میں تمہیں بہت خوش رکھوں گا "وہ کہتا ہوا کرسی سے اٹھ کھڑا ہوا۔ماریانا کی رگیں تن گئیں۔اس نے مارے غصے سے اپنی مٹھیاں بھینچ لیں۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گارڈز" وہ چیخی۔" نکالیں اسے باہر" ایک گارڈ اسکی آواز سن کر بھاگا ہوا آیا اور قریب کھڑے احتشام" کو بازو سے پکڑ کر باہر نکالنے لگا۔احتشام ماریانا کی اس حرکت پر دنگ رہ گیا تھا۔" آئندہ کبھی یہاں آئے تو بہت برا ہوا گا" وہ اسے تنبیہ کرتی ہوئی وہاں سے گئی تھی۔ستارہ حبیب اپنی کھڑکی سے وہ سارا ماجرہ دیکھ چکی تھیں۔بے اختیار انکے لبوں کو ایک شیطانی مسکراہٹ چھو گئی۔جیسے وہ منصوبہ بنا چکی تھی۔بس اب انہیں احتشام کے وہاں آنے کا انتظار تھا۔

کیا ہو رہا ہے؟ لیڈیز" وہ لاؤنج کے داخلی دروازے سے اندر داخل ہوا تو اسکی نظر صوفے پر بیٹھی" ماریانا اور نمل پر پڑی جو منہمک سی ٹی وی دیکھ رہی تھیں۔

مووی دیکھ رہے ہیں" ماریانا نے ایک نظر اٹھا کر اسے دیکھا اور نظریں ایک بار پھر اسکرین" پر مرکوز کر لیں۔

یہ کونسی عجیب و غریب سی مووی دیکھ رہے ہو؟" وہ اسکرین پر نظر آنے والے بچے کو دیکھ کر بدمزہ" ہوا جس نے کپڑوں کے نام پر صرف نیکر پہنی ہوئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری فیورٹ مووی ہے، میں تو بس یہی دیکھتی ہوں" وہ اسکرین کو دیکھ کر بول رہی تھی۔"

اوہ مائے گاڈ!" اس نے برا سا منہ بنایا۔اور آکر نمل کے برابر میں بیٹھ گیا۔"

بھائی اتنی اچھی تو ہے" اب کی بار نمل نے ماریانا کی طرفداری کرتے ہوئے کہا۔"

کیا اچھا ہے اس میں؟ یہی کہ ایک چودہ، پندرہ سال کا لڑکا بے شرموں کی طرح نیکر پہنے پورے جنگل میں لڑکیوں کی تلاش کرتا پھر رہا ہے" اس نے سنجیدگی سے تبصرہ کیا۔وہ دونوں بیک وقت منہ پر ہاتھ رکھ کر زور سے ہنسی تھیں۔

عمر آپ بھی ناں.....اس بچے کو ایک بیسٹ نے پالا ہے اور یہ لڑکیوں کی تلاش نہیں" کر رہا.....جنگل میں لڑکیاں کہاں سے آگئیں عمر؟" اس نے بمشکل ہنسی روک کر کہا۔"جب آپ دل سے دیکھیں گے ناں تب آپکو معلوم ہو گا جنگل بک کتنی انٹرسٹنگ مووی ہے" وہ چائے کے گھونٹ بھر رہی تھی۔

اللہ نہ کرے ماریانا کبھی ایسا موقعہ آئے کہ میں ایک نیکر پہنے بچے کی مووی دیکھوں" وہ چڑ کر اٹھ کھڑا ہوا، نمل اور ماریانا نے ایک زور کا قہقہہ لگایا اور پھر سے اسکرین کی جانب متوجہ ہو گئیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیسی ہو؟ماری"اس نے سابقہ انداز میں کہاتو ماریاناخوش ہو گئی۔اس نے اسے ٹوکا نہیں، کیونکہ "
اسے آریاناکافی ٹائم بعد نارمل لگی تھی۔

میں ٹھیک ہوں، آج میری یاد کیسے آگئی؟"وہ سیل کان سے لگائے کھڑکی کی طرف آگئی۔اسکی نظر لاؤنج"
میں کھڑے عمر پر پڑی۔اسکے سامنے ایک لڑکا کھڑا تھا۔شاید وہ اسکا دوست تھا۔وہ اسے
سے اکھڑے اکھڑے لہجے میں بات کر رہا تھا۔ان دونوں میں کوئی ناراضگی تھی شاید،اس
نے بے اختیار سوچا۔آریانا سے بات کرتے ہوئے اسکا دماغ بھٹک چکا تھا۔

کیوں آنہیں سکتی یاد؟بہن ہو تم میری"وہ پر خلوص لہجے میں بول رہی تھی۔"

ہائے!بہن، کافی ٹائم بعد تمہارے منہ سے یہ لفظ سنا ہے"اس نے شرارتاً کہا۔"یہ بتاؤ زینب سے بات"
ہوئی؟اسکا سیل اوف جا رہا ہے کافی دن سے"اس نے قدرے تفکر سے پوچھا۔

سننے میں آیا ہے کہ کسی لڑکے سے بات کرتی ہوئی پکڑی گئی تھی،انکل نے سیل لے لیا اس سے"وہ تاسف"
سے بولی۔کچھ دیر وہ دونوں یہاں وہاں کی باتیں کرتی رہیں۔پھر اسے بائے کہنے کے بعد اس نے سیل بیڈ
پر رکھا اور کچن میں چلی آئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انسان کو پڑھائی میں اتنا بھی مصروف نہیں ہونا چاہیئے عمر کہ اپنے آپکو ہی بھول جائے "وہ قدرے خفگی سے بول رہی تھی۔اسے عمر کا خود کے لئے اتنا لاپرواہونا بلکل اچھا نہیں لگتا تھا۔

کیا کروں،ڈاکٹر صاحبہ لائر جو بننا ہے "اسکا طرز تخاطب اکثر ایسے ہی ہوتا تھا۔اسکی آواز میں تھکاوٹ واضح تھی۔وہ کارپٹ پر بیڈ کی پائنتی سے ٹیک لگائے بیٹھا تھا۔ماریا نا بیڈ پر اسکے پیچھے بیٹھی اسکے بالوں میں مالش کر رہی تھی۔

عمر میں سوچ رہی ہوں ناخن بڑھالوں،بہت سی لڑکیاں بڑھا رہی ہیں کالج میں "اس نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے عمر سے مشورہ لینا چاہا۔

کوئی ضرورت نہیں ہے "وہ دوٹوک لہجے میں بولا۔"

ایک بار بڑھا کر چیک تو کرنے دیں "وہ بھی بضد تھی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بس میں نے کہہ دیا ناں نہیں تو نہیں، تمہارے ہاتھ ویسے ہی پیارے ہیں" وہ رخ اسکی جانب موڑ کر بیٹھ گیا اور اسکے چلتے ہوئے ہاتھ پکڑ کر نرمی سے بولا۔

مگر ارمش بھی تو بڑھاتی ہے" اسے بے اختیار ارمش کے بڑے چڑیلوں جیسے ناخنوں والے ہاتھ یاد آئے۔ وہ کچھ دیر خاموشی سے اسے گھورتا رہا پھر دھیمے سے گویا ہوا۔

ماریانا ایک بات میری یاد رکھنا، اپنا مقابلہ ارمش یا کسی دوسری لڑکی سے کبھی مت کرنا اور نہ انکی طرح بننے کی کوشش کرنا، تمہاری ایک اپنی پہچان ہے، جسکی وجہ سے تم کسی کے دل پر راج کرتی ہو" وہ اسکی آنکھوں میں جھانک رہا تھا۔ اس نے جملے کے اختتام پر "میرے" لگانے کے بجائے "کسی" لگائے تھا۔

ٹھیک ہے بابا جو آپکا حکم" اس نے عمر کو چھیڑتے ہوئے اسکا دایاں گال قدرے نرمی سے کھینچا۔"

اُف! درد ہوتا ہے یار" اس نے مصنوعی انداز میں کہا تو ماریانا نے اسکا گال چھوڑ دیا۔ عمر نے آگے بڑھ کر سختی سے ماریانا کے دونوں گال پکڑ لیے۔

عمر میرے گال نکل جائیں گے، چھوڑیں" اس نے بھی یہ انداز عمر سے ہی سیکھا تھا۔"

کتنی معصوم ہو ناں، بارش میں بچوں کی طرح نہاتی ہو، انٹرٹینمنٹ کے نام پر ایک نیکر پہنے بچے کی مووی دیکھتی ہو اور پبلک گروپ میں لائیو ویڈیو لگا کر سمجھتی ہو کہ کیمرا چل رہا ہے" وہ اسکے گال پکڑے ہنستے ہوئے بتا رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ناکریں شرمندہ" وہ اپنے گال سے اسکے ہاتھ ہٹاتی کھڑی ہوئی۔ "اب جائیں، بس بہت ہوا، کل ٹیسٹ ہے وکیل صاحب آپکا" وہ مصنوعی سنجیدگی سے دروازے کی جانب شہادت کی انگلی کیے تحکمانہ انداز میں بولی۔

"اتنے ٹائم بعد تمہارے کمرے میں آیا ہوں، چائے ہی پلا دو" وہ بچوں کے سے انداز میں بولا تو ماریا نا بے ساختہ مسکرا گئی۔

"عمر آپ تو مجھ سے بھی زیادہ چائے پینے لگے ہیں، کہیں یہ نہ ہو کہ کبھی آپکے چوٹ لگے تو خون کی جگہ چائے نکل رہی ہو" اس نے ایک معنی خیز نگاہ عمر پر ڈالی۔ اس نے زوردار قہقہہ لگایا تھا۔

"عمر یار تیرے نوٹس چاہیئے، جو تو نے خود بنائے ہیں" کرسٹو ایک بار پھر اسے تنگ کرنے آیا تھا۔ اسکے پاس بیٹھتے ہوئے اس نے معصومیت سے کہا۔ وہ اس وقت یونیورسٹی کے گارڈن میں اپنے فرینڈز کیساتھ بیٹھا ہوا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دفع ہو جا یہاں سے" وہ ہاتھ میں پکڑے گیٹار کو ایک طرف رکھتے ہوئے بولا۔اس دن کے بعد سے وہ اسکی شکل تک دیکھنا گوارا نہیں کرتا تھا۔ کرسٹو بے شرم تھا ایک بار پھر بڑی ڈھٹائی سے اسکے پاس آ گیا تھا۔

یار دے دے ناں پلیز، بڑی ہوں ناں تیرا" وہ لجاجت سے کہہ رہا تھا۔ وہ سفید رنگت کا مالک تھا۔ بھوری آنکھیں اور بھورے بال اسکی شخصیت کی واضح نشانی تھی۔ وہ ان لڑکوں میں سے تھا جو یونی صرف وقت گزارنے آتے تھے۔ کام کے وقت وہ اپنے جینئس کلاس فیلوز سے دوستی کرتے اور انکا کام خود بھی چھاپ لیتے۔ عمر پہلے تو اسے اپنا دوست سمجھتا تھا مگر جب سے اسے معلوم ہوا تھا کہ وہ سہی انسان نہیں ہے تو اس نے اس سے دوستی ترک کرنے کا فیصلہ کیا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اگر اس دوستی کا علم حبیب شاہ کو ہوا تو وہ اس سے بے حد ناراض ہوں گے۔ وہ اپنے بابا کو ناراض کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔

بڑی تھا پر اب نہیں" وہ بے اختیار چیخا۔ پاس بیٹھے اسٹوڈنٹس نے گردنیں گھما کر اس باوقار، وجیہہ شخص کو دیکھا۔ جو انکے کیمپس کا جینئس، ہینڈسم اور اسمارٹ لڑکا مانا جاتا تھا۔

کیوں ناراض ہو رہا ہے؟ جانی" وہ اسکے چیخنے پر دو قدم پیچھے ہوا۔"

شاہ ویز اسکو بول کہ یہ یہاں سے چلا جائے، میں اب اسکا دوست نہیں ہوں" اس نے پاس بیٹھے شاہ ویز کو کہا جو کہ انکی باتوں سے بلکل ہی بے خبر بیٹھا سیل میں گھسا ہوا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار کرسٹو جاناں یہاں سے، کیوں تنگ کر رہا ہے اسکو" وہ"

پیار سے اسے سمجھا رہا تھا۔ مگر شاید کرسٹو پیار کے لائق نہیں تھا۔ وہ ہنوز ڈھٹائی سے بیٹھا ہوا تھا۔

مجھے نوٹس کی بہت ضرورت ہے" وہ مصر ہوا۔"

تُو بیٹھا رہ، میں جا رہا ہوں" وہ غصے میں کھڑا ہوا، پاس رکھے بیگ کو کندھے پر ڈالا اور گیٹار ہاتھ میں"

پکڑ کر لمبے ڈگ بھرتا کلاس روم کی جانب گیا تھا۔

ماریانا کیا ہوا؟ ماما نے بتایا تمہارا ہاتھ کٹ گیا" عمر دھڑام سے کمرے کا دروازہ کھول کر اندر داخل"

ہوا تھا۔ اس نے چاروں طرف نظریں دوڑائی تو وہ اسے کہیں نظر نہیں آئی۔ وہ بیڈ پر بیٹھ گیا۔ یکدم واش روم

کا دروازہ کھلا۔ وہ سرعت سے کھڑا ہوا، نظریں گھوما کر ماریانا کو دیکھا۔ اسکا چہرہ آنسوؤں سے بھیگا ہوا تھا۔

کوئی کام تھا؟" اس نے ہاتھ کی پشت سے اپنے گال پر بہنے والے آنسو صاف کیے۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاتھ دکھاؤاپنا"اس نے آگے بڑھ کر اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔"اتنا کیسے کٹ گیا.....دیکھ کر کام"

کرنا چاہیئے تھا ناں"وہ تلملا اٹھا۔درد کی وجہ سے وہ ہنوز خاموش تھی۔عمر نے اسے بیڈ پر بٹھایا اور اسکی پٹی

کرنے لگا۔اسکی آنکھوں سے مسلسل آنسو بہہ کر عمر کے ہاتھ پر پھسل رہے تھے۔"کچھ لوگ

تو روتے ہوئے بھی اتنے پیارے لگتے ہیں.....کہ بس انہیں دیکھتے ہی رہو"وہ پٹی باندھ

کر سیدھا ہوا۔"تم بھی ان میں سے ایک ہے"وہ اسے چھیڑ رہا تھا۔

اور ارمش؟"اسکے منہ سے بے اختیار اسکا نام نکلا تھا۔"

دل کرتا ہے اسے تو روتا چھوڑ کر ہی بھاگ جاؤ"وہ بدمزہ ہوا۔"اب رونا تو بند کرو"اس نے اسکی آنکھوں"

کو بغور دیکھا۔جہاں سے پانی بہت سے جذبات اپنے ساتھ بہا کر لے جا رہے تھے۔

میں تو روتی ہوئی اچھی لگتی ہوں ناں.....تو اب کیوں چپ کروا رہے ہیں"وہ خفا ہوئی۔"

تمہارے آنسو میرے دل پر جو گرتے ہیں،اسلئے چپ تو کروانا ضرور ہی ہے"وہ زیرِ لب بڑبڑایا۔"

کیا"وہ متجسس ہوئی۔اس نے آستینوں سے اپنا چہرہ صاف کیا۔"

کچھ نہیں"وہ مسکرایا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا کر رہی ہو؟"وہ کچھ دیر پہلے ہی کیمپس سے آیا تھا۔ابھی فریش ہو کر روم سے نکلا تھا۔"

ٹینڈے گوشت کا دل کر رہا ہے.....وہی بنا رہی ہوں"اس نے مصروف سے انداز میں جواب دیا۔"

اوہ،واؤ! میں بھی کھاؤں گا"وہ کچن کاؤنٹر سے ٹیک لگائے،سینے پر ہاتھ باندھے اسے کام کرتا دیکھ رہا تھا۔"

ٹھیک ہے"اس نے پاس رکھی تھیلی کو باسکٹ میں انڈیلا۔باسکٹ کیریوں سے بھر چکی تھی۔اس"

نے باسکٹ سینک میں رکھی اور نل کھول دیا۔پھر جب وہ اچھی طرح دھل گئیں۔تو اس نے باسکٹ سلیپ

پر رکھ دی۔وہ جو اپنا سیل چیک کر رہا تھا اس نے چونک کر سلیپ پر پڑی کیریوں سے بھری باسکٹ کو دیکھا۔

اتنی ساری کیریاں؟"اس نے خوشگوار حیرانگی سے پوچھا۔"

ہاں،میں جوس بنا رہی ہوں ان کیریوں کا.....باہر سے آ کر پی لے تو فریش ہو جاتا ہے انسان"وہ"

کیریاں کاٹتی ہوئی اسے بتا رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واقعی....."وہ بے یقینی سے بولا۔"

ہیئیں گے ناں.....تو جان جائیں گے "اس نے مڑ کر اسے دیکھا۔دونوں میں مسکراہٹوں کا تبادلہ ہوا۔

تم یہاں کیا کر رہے ہو؟"پیچھے سے آنے والی آواز نے دونوں کو ٹھٹکنے پر مجبور کیا تھا۔"

میں کھانے کا ویٹ کر رہا ہوں"اس نے مڑ کر اپنے عقب میں کھڑی ستارہ حبیب کو دیکھا۔"

تو کھانا تو تیار ہے"وہ سنجیدگی سے بولیں۔"

میں ٹینڈے گوشت کا ویٹ کر رہا ہوں"وہ پیار سے انکا چہرہ اپنی نظروں کی گرفت میں لیا ہوا تھا۔"

کیا کہا تم نے.....؟"وہ جو اپنے روم کی طرف جا رہی تھیں۔ایڑیوں کے بل گھوم کر اسے دیکھا۔"

ماریانا ٹینڈے گوشت بنا رہی ہے.....مجھے بہت پسند ہیں"اس نے بھنویں اچکا کر متحیر سی ستارہ حبیب کو دیکھا۔

پاگل"وہ بڑبڑاتی ہوئی اپنے روم کی جانب بڑھ گئیں۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اس وقت لان میں بیٹھی ہوئی تھی۔ ٹیبل پر اسکا پین اور ڈائری رکھا ہوا تھا۔ مگر اسکی نظریں لاؤنج کے صوفے پر بیٹھے عمر پر تھی۔ جو شاید کسی سے کال پر بات کر رہا تھا۔ اس نے عمر کو اپنے پاس آتے دیکھا تو فوراً ڈائری اور پین اٹھا کر بیٹھ گئی۔

سنو! آج ایک پارٹی ہے فرینڈز کی..... تم چلوناں" وہ کرسی سنبھالتا ہوا بولا۔"

بوائز بھی ہوں گے.....؟" اس نے ڈائری پر سے نظریں اٹھا کر عمر کو دیکھا جو اسکے جواب کا منتظر تھا۔"

ہاں، مگر بے فکر رہو..... میرے فرینڈز بہت اچھے ہیں" اس نے ایک نظر میں اسے سر سے پاؤں" تک دیکھا۔ ایکوا بلیو کلر میں اسے ماریا نا بہت حسین لگتی تھی۔

ٹھیک ہے" وہ پھر سے اپنی ڈائری پر جھک گئی تھی۔ چند منٹ بعد اسے احساس ہوا تھا جیسے وہ اسے ہی دیکھ" رہا ہے۔ "چائے پینی ہے؟" اس نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا۔ چہرے پر معصومیت سجائے وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا۔ اس نے کسی چھوٹے بچے کی طرح عجلت سے سر اثبات میں ہلایا۔ تو ماریا نا اپنی ہنسی بمشکل ضبط کر پائی۔ "ہائے! اللہ اتنے معصوم نہ بنیں..... بنا رہی ہوں" وہ اپنی ڈائری ٹیبل پر رکھ کر اٹھ کھڑی ہوئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آڈیٹاریم لائٹنگز سے جگمگا رہا تھا۔ چھت پر کرسٹل کے قیمتی فانوس لٹک رہے تھے۔ فرش کو انتہائی خوبصورت قالین سے ڈھانپا گیا تھا۔ دیوار پر بیش قیمتی پینٹنگز آویزاں تھیں۔ دیوار کے ساتھ چائنیز طرز کے گلدان قطار کی شکل میں رکھے گئے تھے۔ ان گلدانوں کے بیچ میں ایک، ایک شیشے کی گول میز رکھی ہوئی تھی۔ جن پر گلاب اور دیگر پھولوں کے بوکے رکھے ہوئے تھے۔ پھولوں کی دلکش خوشبوں فضا کو خوشگوار اور معطر کر رہی تھی۔ اس نے اندر داخل ہو کر لوگوں کو گروپ کی شکل میں گول میزوں کے گرد کھڑے دیکھا تھا۔ میز زمین سے تقریباً ساڑھے چار فٹ اونچا تھا۔ اسکی چوڑائی بھی کچھ زیادہ نہیں تھی۔ اس نے پہلی بار ایسی میزیں دیکھی تھیں جس کے گرد لوگ کھڑے ہوئے تھے۔ اسکے قدم چند منٹ کیلئے ٹھہر سے گئے تھے۔

چلیں" اس نے ایک نظر ماریانا کو دیکھا۔ جو شاید اندر جانے سے گھبرا رہی تھی۔ اس نے اثبات میں" سر ہلایا اور پھر دونوں چلنے لگے۔ وہ اس سے چند قدم کے فاصلے پر چل رہی تھی۔ عمر نے بلیک کُرتا زیب تن کیا ہوا تھا۔ وہ چلتا ہوا بہت باوقار لگ رہا تھا..... ماریانا نے بھی عمر کی خواہش پر بلیک رنگ کی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گھیر دار فراک پہنی تھی۔شانے پر ہم رنگ دوپٹہ نہایت سلیقے سے ڈالا ہوا تھا۔وہ دونوں چلتے جا رہے تھے۔اور ہر ایک کی ستائشی نگاہ انکی جانب اٹھ رہی تھی۔اب وہ ایک میز کے قریب رکے تھے۔

ہیلو!ایوری ون"اسکی آواز جیسے دیوار سے ٹکرا کر آئی تھی۔"یہ ماریانا ہے،میری کزن"وہ باری باری" سب کو ماریانا سے متعارف کروا رہا تھا۔

بہت پیاری ہے"عمر کی ایک کلاس فیلو خوش دلی سے بولی۔اسکے فرینڈز پر تپاک انداز میں" ماریانا سے ملے تھے۔

ہاں یہ تو ہے"اسکے برابر میں کھڑی ایک اور لڑکی نے اسکی تائید کی۔وہ جواباً مسکرا رہی تھی۔"

میں آیا تم زویا سے بات کرو"وہ ماریانا کو کہہ کر اپنے کچھ فرینڈز کے پاس گیا تھا۔"

تمہیں پتا ہے ماریانا اگر تمہارہ شادی عمر سے ہو ناں تو تمہاری جوڑی کمال کی لگے گی"وہ صاف گوئی سے کام" لے رہی تھی۔ماریانا کا دل اسکی بات پر بے اختیار ہنسا تھا۔"ویسے تو اکثر ہی بیچارے کے کوئی نہ کوئی لڑکی پیچھے لگی رہتی ہے"وہ اسے بے تکلفانہ انداز میں بتا رہی تھی اور ساتھ میں مسکرا بھی رہی تھی۔ماریانا کو وہ اچھی لگی تھی۔

اچھا!"وہ بھی مسکرائی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم کیوں آئی ہو یہاں؟"وہ دونوں بیک وقت چونکی تھیں۔ارمش زویا کے ساتھ آکر کھڑی ہوئی تھی۔اس نے بلیک جینز پر ریڈ سلیولیس شرٹ پہن رکھی تھی۔

میں تمہیں جواب دینے کی پابند نہیں ہوں"وہ سنجیدگی سے بولی۔"

میں نے تمہیں پہلے بھی کہا ہے میرے راستے میں نہ آؤ"وہ برہم تھی۔"

میں تو اپنے راستے پر ہی ہوں، مگر شاید تم نے اسٹیرنگ غلط گھمالیا"اس نے سرد مہری سے اسے دیکھا۔زویا متحیر سی ان دونوں کو دیکھ رہی تھی۔اسے بلکل سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کس بارے میں بات کر رہی ہیں۔

زویا گھر پر آنا کبھی"وہ کہہ کر جانے کے لیے پلٹی ہی تھی کہ ارمش نے سختی سے اسکا بازو پکڑ کر اسے اپنی طرف گھمایا۔

بہت پچھتاؤ گی"وہ زہر آلود نگاہوں سے اسے دیکھ کر کہہ رہی تھی۔یکدم ارمش کی نظر عمر پر پڑی جو باتیں کرتا ہوا انہی کی جانب آرہا تھا۔اس نے تیزی سے ماریانا کا بازو جھٹکا اور اس سے دور ہو کر کھڑی ہو گئی۔ماریانا نے آنکھوں میں آئی نمی صاف کی۔

بور تو نہیں ہوئی"اب عمر ماریانا سے مخاطب تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں"وہ دھیمے سے بولی۔"

ہیلو!"ایک نئے چہرے کی آمد ہوئی تھی۔اس نے اپنا دایاں ہاتھ ماریانا کی طرف بڑھایا ہوا تھا۔سب" پہلے کی طرح ہی نارمل سے کھڑے تھے۔انکے لیے یہ کوئی معیوب بات نہیں تھی۔ماریانا نے اپنے دونوں ہاتھ دوپٹے کے اندر کر لیے۔عمر نے برق رفتاری سے اپنا دایاں ہاتھ اسکے ہاتھ کی جانب بڑھایا۔عمر کی اس حرکت پر سب کی ہنسی چھوٹ گئی تھی۔ماریانا کو یاد آرہا تھا جیسے اس نے اس لڑکے کو پہلے بھی کہیں دیکھا ہے۔

کرسٹو تمہیں یہاں کس نے بلایا؟"اس نے چبا چبا کر لفظ ادا کیے۔"

کسی کو بلانے کی کیا ضروت بھلا،میں تو خود آجاتا ہوں"اس نے بھنویں"

اچکا کر عمر کو دیکھا،پھر اسکے برابر میں کھڑی ماریانا کو۔ماریانا کو یاد آیا تھا کہ اس نے اسے ایک دفعہ اپنے گھر میں عمر کیساتھ کھڑا ہوا دیکھا تھا۔

اپنی نظروں کو قابو میں رکھو"وہ کاٹ دار لہجے میں کہہ کر ماریانا کا ہاتھ تھام کر جانے کے لیے پلٹا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ دونوں رات کو دیر سے گھر لوٹے تھے۔ عمر کو کافی تھکن محسوس ہو رہی تھی۔اسکا ارادہ چائے پی کر تھکن اتارنے کا تھا۔ماریانا چینج کرنے واش روم گئی ہوئی تھی۔وہ بھی چینج کر کے چائے کا ملازہ کو کہہ کر اسکے روم میں ہی آ گیا تھا۔وہ واش روم سے نکلی تو عمر سامنے صوفے پر بیٹھا کچھ پڑھ رہا تھا۔اس نے ایک نظر اٹھا کر ماریانا کو دیکھا۔اس نے ڈھیلا سا کرتا اور ٹراؤزر زیب تن کیا تھا۔سیاہ، لمبے بالوں کا ڈھیلا سا جوڑا بنایا ہوا تھا۔وہ اس سادگی میں بھی پیاری لگ رہی تھی۔

پیاری لگ رہی ہو؟"وہ بغور اسے دیکھ کر بولا۔"

عمر حبیب میں آپکو کب پیاری نہیں لگتی؟"اس نے مسکرا کر شرارت سے کہا۔جواباً وہ صرف مسکرایا۔وہ" آ کر بیڈ پر بیٹھ گئی تھی۔عمر کے ہاتھ میں پکڑی بک کو اس نے حیرانگی اور خوشگواری سے دیکھا تھا۔

آئینے کو بھی حیرت میں ڈال دیتا ہے.....کسی کسی کو خدا ایسا کمال دیتا،اس بک کا خاص شعر جو خاص" تمہارے لیے"اسکے انداز میں والہانہ محبت تھی۔شعر بھی اس نے بہت عمدہ پڑھا تھا۔

بہت خوب، شکریہ"وہ اسے سراہے بغیر نہیں رہ سکی۔"مگر عمر یہ مبالغہ آرائی نہیں کر رہے آپ؟میں" اتنی بھی پیاری نہیں ہوں"وہ اسے تنگ کرنے کے موڈ میں تھی۔

کوئی نہیں، میں جھوٹ نہیں کہتا، عمر حبیب اگر کسی کی تعریف کرتا ہے تو وہ بھی پورے دل کیساتھ، یہ" لو چلو شاباش اب میرے لیے کوئی شعر پڑھو اور حساب پورا کرو"اس نے سنجیدگی سے کہتے ہوئے اختتام

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پر شرارت بھرے انداز میں کہااور بک ماریانا کی طرف بڑھائی۔اس نے مسکراتے ہوئے اسکے ہاتھ سے بک لے لی اور اسکے ورق پلٹنے لگی۔اسی اثنا میں ملازمہ اندر آئی اور چائے رکھ کر واپس چلی گئی تھی۔اس نے ہلکا سا گلا کھنکارا پھر شعر کی ابتداء کچھ یوں کی۔

آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھانہ کیجیے.....سب دیکھتے ہیں آپکو ایسانہ کیجیے "وہ مسرور کن انداز میں پڑھ رہی تھی۔عمر پیار سے یک ٹک اسے دیکھ رہا تھا۔

بہت اعلیٰ "اس نے سر کو ہلکا سا خم دے کر اسے سراہا۔"

سنا ہے کیمپس کی گرلز آپ پر مرتی ہیں "وہ چائے کے گھونٹ بھر رہی تھی۔جب اچانک اسے زویا کی بات یاد آئی تھی۔

اتنا بڑا جھوٹ کس نے کہا ماریانا؟ "کلائی پر باندھی گھڑی اتارتے ہوئے وہ رکا تھا۔"

بس کہا ہے کسی نے "اس نے کپ خالی کر کے ٹرے میں رکھا تھا۔"

جھوٹی باتوں پر یقین نہ کیا کرو "برق رفتاری سے وہ اسکے قریب آیا۔اس نے ماریانا کی کلائی نرمی سے پکڑ کر اسکے کان میں سرگوشی کی۔

اور اگر کوئی سچ کو جھوٹ کہے تو....."اس نے بھنویں اچکائیں۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رات ہو رہی ہے تم تھک گئی ہو گی ہنی،اب تمہیں سونا چاہیے" وہ بچوں کے سے انداز میں اس سے مخاطب ہوا تھا۔وہ سمجھ گئی تھی کہ وہ بات کو گول مول کر رہا ہے۔

کلیور بوائے" وہ منہ بسور کر بولی۔تو عمر اپنی ہنسی پر قابو نہ رکھ پایا۔اسکے دونوں گالوں میں گہرے ڈمپل پڑتے تھے۔وہ اشتیاق سے اسکی مسکراہٹ دیکھ رہی تھی۔بلاشبہ اسکی مسکراہٹ بہت پیاری تھی۔

سیل کی بیل تواتر سے بج رہی تھی۔وہ بیڈ پر بیٹھی زار و قطار رو رہی تھی۔اسے تو یقین ہی نہیں آ رہا تھا کہ قسمت اسکے ساتھ ایسا کھیل کیسے کھیل گئی۔وہ اسکے بنا جینے کا تصور بھی نہیں کر سکتی تھی۔اسکی زندگی کا محور صرف وہی تھا۔وہ اسکا سب کچھ تھا۔اسکے گڈ مارننگ کے میسیجز سے اسکی صبح ہوتی تھی۔اسکو دن میں چار سے پانچ بار چائے بنا کر دینے سے اسکا دن گزرتا تھا۔وہ رات کو گھر لوٹتا تو اسے دیکھنے کے بعد ہی اسکی رات ہوتی تھی۔زندگی اسے کس موڑ پر لے آئی تھی۔اسے لگ رہا تھا وہ اتنے ٹائم سے آسمان پر تھی۔اور یک دم ہی کسی نے اسے زمین پر پٹخ دیا تھا۔زندگی اتنی پیاری تھی۔سب کچھ بلکل پرفیکٹ تھا۔اچانک یہ کیا ہوا تھا۔یہ سوچ کر ہی اسکا دماغ ماؤف ہونے لگتا تھا۔سب کچھ ایک بدترین خواب کے مانند تھا۔اسکی حالت دن بدن

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بگڑ رہی تھی۔ کھانا،پینااور سوناتو جیسے اس نے ترک ہی کر دیا تھا۔پڑھائی سے دھیان ہٹتا جارہا تھا۔دل تھا کہ بس اسی کی تمنا کرتا تھا۔اسکے ایک دیدار کے لیے ترستا تھا۔کان تھے کہ اسکی آواز سننے کو بے چین تھے۔اور آنکھیں تھیں کہ اسکی یاد میں ان گنت آنسو بہا رہی تھیں۔سارا دن بیٹھ کر رونا ہی اسکا مشغلہ بن چکا تھا۔اسکی آواز اسے اپنے ارد گرد سنائی دیتی تھیں۔سلیپنگ پلز لیکر سونے کی کوشش کرتی تو آنکھ لگتے ہی اسے محسوس ہوتا وہ اسکے پاس کرسی پر بیٹھا ہے۔اسے پکار رہا ہے،اس سے باتیں کر رہا ہے۔جیسے ہی وہ آنکھ کھولتی سب بھک سے اڑ جاتا تھا۔کمرے میں اسکے علاوہ وہاں کوئی موجود نہ ہوتا۔تقریباً کوئی چوبیسویں بیل پر اس نے کال ریسیو کی تھی۔

کہاں تھیں تم؟"وہ چھوٹتے ہی غصے میں بولی۔وہ کال ریسیو کرنے میں دیر کرتی تو اسکے دماغ میں عجیب وغریب وسوسے آنے لگتے۔

سو رہی تھی"وہ جھوٹ بولتے ہوئے ہچکچائی۔آنکھیں مسلسل اشک بہا رہی تھیں۔"

تم رو رہی تھی"وہ بے حد سنجیدہ تھی۔"

جانتی تھی تو پوچھا کیوں"رخسار پر بہنے والے آنسو اس نے ہتھیلی کی پشت سے صاف کیے۔"

سنو!ما"اس نے بات شروع ہی کی تھی کہ درشتی سے اسکی بات کاٹی گئی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں پکارو مجھے اس نام سے جس سے اسکا نام جوڑا ہے، جب وہی میرے پاس نہیں تو پھر کیا فائدہ" وہ ایک بار پھر بلک بلک کر رونے لگی تھی۔ سیل کے اس پار موجود مونا کو بلکل سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ اسے کیسے سنبھالے۔

میں تمہیں آج سے مایا کہہ کر پکاروں گی، تمہارے ہی نام کے چار حروف سے بنا ہے" وہ ذرا سنبھلی تو وہ کچھ سوچتی ہوئی بولی۔

جو تمہیں ٹھیک لگے مونا" وہ بے تاثر لہجے میں دھیرے سے بولی۔"

میں چاہتی ہوں تم واپس اپنی زندگی کی طرف لوٹ آؤ" اسکا لہجہ کافی نرم تھا۔"

کیسی زندگی؟" زندگی کے لفظ پر وہ چونکی۔"

دیکھو! تم زندگی کی طرف آؤ گی، بہت جلد ڈاکٹر بن جاؤ گی، جاب کرو گی تو پھر رہنے کی جگہ لو گی۔ مام ڈیڈ" کبھی بھی پاکستان کا رخ کر سکتے ہیں، پھر تم کہاں رہو گی؟ اسلیے کہہ رہی ہوں سنبھالو اپنے آپکو میری جان، اپنا خواب پورا کرو" وہ سمجھاتے ہوئے پیار اور نرمی سے بول رہی تھی۔

تم بے فکر رہو، میں کچھ دنوں میں اپنے رہنے کا انتظام کر لوں گی" اس نے سختی سے کہہ کر کال کاٹ دی۔ ہاتھ میں پکڑے سیل کو اس نے زور سے سامنے رکھے صوفے پر پھینکا تھا۔ کمرے میں ایک بار پھر اسکی سسکیاں گونجنے لگی تھیں۔ اسے چپ کروانے والا اور اسکے آنسو صاف کرنے والا کوئی نہیں تھا۔ نہیں تھا وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہاں جو اسے کہتا تھا تم روتی ہوئی بھی بہت پیاری لگتی ہو، مگر میں تمہیں رونے نہیں دوں گا کیونکہ تمہارے رونے سے مجھے بھی تکلیف ہوتی ہے۔ مگر اسکی آواز اسکی سماعت سے آج بھی ٹکرا رہی تھی۔

وہ کافی دیر سے دروازے کی چوکھٹ میں کھڑی اسے تیار ہوتا دیکھ رہی تھیں۔انہیں بھی وہ بلکل حبیب شاہ کا عکس لگتا تھا۔اسکے پرفیوم کی مسحور کن مہک کمرے میں پھیلی ہوئی تھی۔وہ مسکرا کر اسے بڑے پیار سے دیکھ رہی تھیں۔

عمر سائرہ تمہیں یاد کر رہی تھی،اسکی طرف چکر لگا لینا، تمہیں دیکھ کر وہ کھل جاتی ہے" ستارہ حبیب " اسکے کمرے میں داخل ہوتی ہوئی بولیں۔

ٹھیک ہے، میں چلا جاؤں گا آنی کی طرف" اس نے شرٹ کے بٹن لگاتے ہوئے ایک نظر ستارہ حبیب" پر ڈالی جو بہت پیار سے اسے ہی دیکھ رہی تھیں۔

کہیں جا رہے ہو؟" انہوں نے اسے سیل جیب میں ڈالتے ہوئے دیکھ کر تجسس سے پوچھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں،ایک کام سے باہر جارہاہوں"وہ کہتاہوااانکے برابر سے گزرتاہوا آگے بڑھاتھا۔انہوں نے پلٹ کراسے دیکھا۔

ناراض ہو؟ماما سے"انکی آواز پر عمر نے مڑ کرانہیں دیکھا۔آنکھوں میں حیرت امڈ آئی۔"

نہیں"اس نے بے حد سنجیدگی سے یک حرفی جواب دیا۔"

بتاؤ،کیوں ناراض ہو؟"وہ اسکے مقابل جا کھڑی ہوئیں۔"

میں نے کہاناں ماما میں ناراض نہیں ہوں"عمر نے ان سے نظریں چرا کر کہا۔"

اگر ناراض نہ ہوتے تو مسکراتے"وہ بغور اسکے چہرے کو دیکھ رہی تھیں۔"

اگر آپ چاہتی ہیں میں مسکراؤں تو ماریانا کو بھی اپنی بیٹی کی طرح سمجھیں"وہ صاف گوئی کر کے گیا تھا۔ستارہ حبیب اسکی بات پر دم بخود رہ گئی تھیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ دونوں دھیرے سے لاؤنج میں داخل ہوئے تھے۔ماریانا نے ایک نظر اپنے قرب وجوار میں ڈالی۔گھر کافی شاندار تھا۔اندر سے آنے والی آواز نے ان دونوں کے قدم چند منٹ کے لیے منجمد کر دیئے تھے۔"میری لائف میں انٹر فیئر کیوں کرتی ہیں؟"ارمش غصے کی شدت سے بلند آواز میں بول رہی تھی۔

ماں ہوں تمہاری"آواز بھرائی ہوئی تھی۔"

نفرت ہے مجھے اس لفظ سے"وہ کرخت انداز میں بولی۔"

کیا مجھ سے بھی؟"اب آواز بوجھل سی ہو گئی تھی۔"

جو بھی سمجھ لیں آپ"وہ کہتی ہوئی پیر پٹختی کمرے سے باہر نکلی اور تیزی سے اپنے کمرے کی سیڑھیاں چڑھ گئی۔عمر اور ماریانا حیرانگی سے ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔

یہ آواز ارمش کی تھی ناں"ماریانا نے جیسے اپنی سماعت کی تصدیق کرنا چاہی۔"

ہاں"وہ نادم سا کھڑا تھا۔اسے یہ سچویشن کافی آکورڈ لگ رہی تھی۔ماریانا کیا سوچ رہی ہو گی کہ" آخر کیسے کزنز ہیں انکے اپنے پیرنٹس سے ایسی ٹون میں بات کرتے ہیں۔مگر اسکے چہرے سے اسے ایسا کچھ فیل نہیں ہوا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام وعلیکم !آنی، کیسی ہیں آپ؟"وہ کمرے کادروازہ کھول کراندر داخل ہوا۔اسے دیکھ کر سائرہ" نے اپنے آنسو سرعت سے صاف کیے۔وہ اسے دیکھ کر مسکرائیں۔

وعلیکم السلام !میں تو ٹھیک ہوں بلکل، بہت یاد کر رہی تھی تمہیں"وہ مسکرا رہی تھیں۔مگر آنکھیں ساتھ" نہیں دے رہی تھیں۔

بس آنی پڑھائی میں تھوڑا بزی تھا"۔اس نے توجیہ بیان کی۔"ماریاناانندر آؤناں"اس نے اپنے عقب میں" کھڑی ماریانا کو کہا۔جو اندر آنے سے گھبرا رہی تھی۔

السلام وعلیکم !کیسی ہیں آنٹی آپ؟"وہ عمر کے کہنے پر کمرے میں آئی تھی۔اس نے قدرے گرم جوشی" اور والہانہ انداز میں کہا۔

وعلیکم السلام !ماریاناتم سے ملنے کی خواہش پوری ہو گئی آج"وہ اسے دیکھ کر خوش دلی سے گویا ہوئیں۔وہ" دونوں بیڈ کے سامنے رکھے صوفے پر بیٹھ گئے تھے۔

آنٹی آپکی طبیعت مجھے ٹھیک نہیں لگ رہی"وہ تشویش سے کہتی ہوئی سائرہ کے پاس آکر بیٹھ گئی۔انکی" عمر اتنی نہیں تھی۔مگر شاید کچھ غم تھے جو انہیں اندر ہی اندر ختم کر رہے تھے۔ماریانا نے سائرہ کا ہاتھ نرمی سے تھام لیا تھا۔وہ بہت اپنائیت سے انکے پاس بیٹھی ہوئی تھی۔ایسا لگ ہی نہیں رہا تھا کہ وہ آج پہلی بار سائرہ سے مل رہی تھی۔"اپنا خیال رکھا کریں،ایک بات کہوں ارمش کا چہرہ بلکل آپ سے ملتا ہے"وہ انکی متورم

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آنکھوں میں جھانک کر نرمی سے کہہ رہی تھی۔اسکے اس انداز پر عمر سامنے بیٹھا پیار سے اسے دیکھ رہا تھا۔آخر کیا کمی تھی اس میں،جو ستارہ حبیب اسے اپنی بہو ماننے کو تیار نہ تھیں۔وہ تو ایک انمول ہیرا تھی۔جسکے پاس ہوتی اسے بھی انمول کر دیتی۔کتنی معصومیت اور سادگی تھی اس میں،کسی قسم کا کوئی بناوٹی لہجہ نہیں۔عمر حبیب کو لگ رہا تھا کہ وہ واقعی دنیا کا سب سے زیادہ خوش قسمت مرد ہے۔جسے اللہ نے زندگی میں ہر خوشی دی تھی۔ہر انمول چیز اسکے پاس تھی۔مگر وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ یہ زندگی کسی کو بھی آزمائش کے بغیر آگے بڑھنے نہیں دیتی اور جو زیادہ اچھے ہوتے ہیں۔ان سے انکی سب سے زیادہ پیاری چیز لے کر انکا صبر اور برداشت کا امتحان لیا جاتا ہے۔ایسا ہی کچھ عمر حبیب کیساتھ بھی ہونا تھا۔اسے بہت بڑی آزمائش سے گزرنا تھا۔

بہت پیاری ہو تم"سائرہ نے نرمی سے اسکا دایاں گال چھوا۔"

ماریانا میں باہر جا رہا ہوں،تم بھی آجاؤ"کچھ دیر بیٹھے رہنے کے بعد اس نے سائرہ سے اجازت مانگی"

اور ماریانا سے کہہ کر باہر چلا گیا۔

ٹھیک ہے میں چلتی ہوں،آپ اپنا خیال رکھیے گا،میں پھر آؤں گی"اس نے جھک کر سائرہ کے ہاتھ"

چومے اور اپنا ہینڈ بیگ اٹھا کر پیار سے بولی۔سائرہ اسکی اس حرکت پر حیرانگی سے اسے دیکھ کر رہ گئی تھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سدا خوش رہو" جواباً وہ اسکے نرم و ملائم ہاتھ اپنی آنکھوں کے قریب لے جا کر بولیں۔ وہ سائرہ" کے کمرے سے نکلی تو عمر اور ارمش کی آواز پر ٹھٹک کر وہیں رک گئی تھی۔

کیوں دے رہے ہو اسکو اتنی امپورٹنس؟" وہ نخوت سے ناک چڑھا کر بولی۔ وہ سمجھ گئی تھی کہ ارمش اسی" کی بات کر رہی ہے۔

میں تمہیں جواب دینے کا پابند نہیں ہوں" اس نے بھی ترکی بہ ترکی کہا۔"

کیا اب ہم فرینڈز نہیں ہیں؟" اس نے عاجز آ کر سوال بدلا۔"

تم ایسی حرکتیں کر رہی ہو جس سے ہماری فرینڈشپ خراب ہو" وہ خفگی سے کہہ رہا تھا۔"

ماریانا کی چال ہے یہ تو، وہ نہیں چاہتی کہ ہم فرینڈز رہیں" اس نے چاکلیٹ کا ایک بائٹ" لیتے ہوئے عمر کو دیکھا۔ جسکے چہرے پر غصے کے تاثرات پل بھر میں آئے تھے۔

خبردار! جو میری بیوی کے خلاف ایک لفظ بھی کہا تو" وہ اشتعال انگیز لہجے میں انگشتِ شہادت" اٹھا کر اسے تنبیہ کر رہا تھا۔

بیوی" اس نے بے یقینی سے دھرایا۔ آج سے پہلے تو اس نے کوئی ایسا لفظ ماریانا کے لیے اسکے منہ سے نہیں" سنا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی ہاں، بیوی "اس نے پختگی سے تائید کی۔"

چلیں عمر "اس سے پہلے کے وہ کچھ اور بولتے۔ماریانا لاؤنج میں داخل ہوئی تھی۔"

ہاں میں تمہارا ہی ویٹ کر رہا تھا، چلو "وہ لمبے ڈگ بھرتا لاؤنج سے باہر جا چکا تھا۔"

آنٹی کا خیال رکھا کرو، ماں بہت بڑی نعمت ہوتی ہے "وہ قدرے نرمی سے کہہ کر باہر نکلی تھی۔آگ تھی" کہ ارمش کے پورے وجود کو جلا رہی تھی۔

سب سمجھ تو آ رہا ہے ناں ماریانا "وہ کلاس لیکر باہر نکلی ہی تھی کہ سر طارق نے پیچھے سے اسے مخاطب" کیا تھا۔وہ چلتی ہوئی فوراً رک گئی تھی۔

جی، بہت اچھا "اس نے پر جوش انداز میں کہا۔اب وہ دونوں ساتھ چل رہے تھے۔"

پھر تو آپکو بہت اچھا رزلٹ لانا ہے "وہ دونوں چلتے ہوئے کوریڈور کی سیڑھیوں کے پاس پہنچ چکے تھے۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی،انشاءاللہ،جب پڑھانے والے عمر اور آپ جیسے ہوں تو رزلٹ تو ضرور اچھا لانا چاہیئے" وہ عمر کو یاد کر کے بے ساختہ مسکرائی۔

ماریانا آپ ایک اچھی ڈاکٹر بنیں گی" وہ پر اعتماد لہجے میں بولے۔"

انشاءاللہ،جب میں ڈاکٹر بن جاؤنگی ناں تو اسکی خوشی میں ایک پارٹی رکھوں گی، جسکے چیف گیسٹ" عمر اور آپ ہونگے" وہ اپنے دماغ میں ایک نقشہ کھینچ کر مسکرائی۔

عمر بھی" انہیں آج پہلی بار ماریانا کے منہ سے عمر کا نام سن کر جیلسی ہوئی تھی۔"

جی، کیونکہ عمر نا ہوتے تو میں کبھی پڑھتی نہیں" وہ اسکی عدم موجودگی میں بھی اسکا نام بڑے احترام" سے لیا کرتی تھی۔اسکی نظر کوچنگ کے دروازے کے اس پار کھڑی عمر کی گاڑی پر پڑی۔آج وہ اسے لینے آیا تھا۔اسکا بس نہیں چل رہا تھا وہ بھاگی دوڑی اسکے پاس پہنچ جائے۔

آئیں، مس ماریانا ایک کپ کافی پی لیتے ہیں" وہ فوراً بولے۔"

عمر آگئے ہیں، پھر کبھی" وہ مہذبانہ انداز میں کہہ کر برق رفتاری سے کوچنگ سے باہر نکلی تھی۔سر طارق" ہنوز کھڑے اسے ہی دیکھ رہے تھے۔عمر نے اسے دیکھ کر گاڑی کا دروازہ کھولا۔وہ بیٹھی اور گاڑی پھر سے چلنے لگی تھی۔"کب آئے آپ؟" وہ اپنا بیگ پچھلی نشست پر رکھ کر سیدھی ہوئی۔ماریانا کی وجہ سے وہ بہت محتاط ڈرائیونگ کر رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب ماریانا فواد باتوں میں بزی تھیں" وہ سنجیدگی سے بولا۔اسکی نظریں ونڈا سکرین کے اس پار تھیں۔اس" نے ایک نظر بھی ماریانا پر نہیں ڈالی تھی۔

ابھی تو کلاس ختم ہوئی ہے عمر" اس نے سیٹ کی پشت سے ٹیک لگایا ہوا تھا۔رخ عمر کی جانب تھا۔"

ماریانا تمہیں کو چنگ لینے کی آخر کیا ضرورت ہے؟" اس نے ایک خفت بھری نگاہ اس پر ڈالی۔"

عمر آپکو کیا ہو گیا ہے؟ میں ایک اچھی ڈاکٹر بننا چاہتی ہوں،ڈاکٹر بننا میرا ڈریم ہے،آپ نے ہی تو میرا حوصلہ" بڑھایا تھا اور اب آپ ہی پوچھ رہے ہیں کہ مجھے کو چنگ لینے کی کیا ضروت" وہ عمر کی بات سے مایوس ہوئی تھی۔اس نے اپنی نظریں اب ونڈا سکرین کے جانب کر لی تھیں۔کچھ دیر وہ خاموشی سے گاڑی ڈرائیو کرتا رہا،جب اسے اپنی غلطی کا احساس ہوا تو وہ معذرت خوہانہ انداز میں گویا ہوا۔

سوری! دراصل میں تمہارے ساتھ کسی کو دیکھوں....." وہ اپنے جذبات پر قابو نہیں رکھ" پایا تھا۔اچانک ہی اس نے اپنا جملہ ادھورا چھوڑ دیا تھا۔

آگے؟" وہ مسکراہٹ دبائے بولی۔"

کچھ نہیں" اس نے حتی المقدور خود کو نارمل رکھتے ہوئے کہا۔"

بولیں ناں" وہ مصر ہوئی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم بہت پیاری ہو" وہ کچھ اور کہنا چاہتا تھا مگر کچھ اور کہہ گیا تھا۔"

بس" اس نے شکوہ کناں نگاہوں سے اسے دیکھا۔"

عمر حبیب آپکی تعریف کر رہا ہے اور آپ کہہ رہی ہیں بس، عمر حبیب تعریف بھی ہر کسی کی نہیں" کرتا، بھئی بڑی ناشکری ہیں آپ" وہ شوخ و شرارت سے بولا۔ وہ منہ پھلائے بیٹھی تھی۔" کوئی شعر سنا دوں آپکی تعرف میں جناب؟" تھوڑی دیر پہلے والی سنجیدگی یکلخت ہی مسکراہٹ میں تبدیل ہو گئی تھی۔ اس نے اثبات میں سر ہلایا۔" حیرتوں کے سلسلے سوزے نہاں تک آ گئے"..... "ہم تو دل تک چاہتے تھے تم تو جاں تک آ گئے" وہ مسرو کن انداز میں اسے دیکھ کر پڑھ رہا تھا۔ وہ اسکی آواز کے سحر میں تھی۔

بہت عمدہ جناب، آپکو تو لائر کے بجائے پوئٹ بننا چاہیے" وہ یکدم ہی اپنی خفگی" بھلا کر اسے چھیڑنے والے انداز میں بولی۔ اسکی بات پر عمر قہقہہ لگا کر ہنس پڑا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"آنٹی زینب کہاں ہے؟"کافی دیر بیٹھے رہنے کے بعد وہ کچھ جھجکتی ہوئی بولی۔زینب کا سیل کافی دنوں سے اوف جارہا تھا تو وہ زینب سے ملنے آئی تھی۔

"مر چکی ہے وہ"انہوں نے قدرے تلخی سے کہا۔وہ جب سے آئی تھی۔وہ ایسے ہی خاموش بیٹھی تھیں۔انکے گھر سے اسے وحشت ہو رہی تھی۔

"آنٹی ایسے تو نہ کہیں"اسکا دل پسیج کر رہ گیا تھا۔ایک ماں اپنی اولاد کے لیے ایسے کیسے بول سکتی تھی۔وہ اٹھ کر انکے پاس جا کر بیٹھ گئی۔

"مرے ہوئے کو مرا ہوا ہی کہتے ہیں ناں ماریانا"انکی آواز آنسوؤں سے بھیگ رہی تھی۔

"میں کچھ سمجھی نہیں"وہ مبہوت رہ گئی تھی۔وہ کچھ دیر خاموش رہیں۔پھر دھیمے سے بولیں۔

"ایک لڑکے کے چکر میں پڑ کے اس نے اپنی زندگی تباہ کر دی۔وہ ایک کرسچن لڑکا تھا۔ایک نمبر کا آوارہ۔اس نے زینب کو اپنی باتوں میں اچھی طرح پھنسا دیا تھا۔وہ اسکے پیچھے پاگل سی ہو گئی تھی۔پھر جب زینب نے شادی کا کہا تو اس نے زینب سے ناتا توڑ دیا اور اس سے پہلے وہ زینب سے بہت سی رقم بھی لیتا رہا تھا۔ہم اس بات سے بے خبر تھے۔پھر ایک دفع تمہارے انکل نے اسے بات کرتے ہوئے پکڑ"انکی زبان نے انکا ساتھ دینا چھوڑ دیا تھا۔"اللہ اس کرسٹو کو برباد کرے"وہ اپنا منہ دوپٹے میں چھپا کر رونے لگی تھیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صبر کریں آنٹی" وہ رنجیدگی سے بس اتنا ہی کہہ پائی تھی۔ برق رفتاری سے اٹھی، بیگ اٹھایا۔ اور تیزی سے گھر کا دروازہ پار کیا ہی تھا کہ آنسو آنکھوں کی بندش کو توڑ کر باہر آئے تھے۔ عمر کی گاڑی تک آنے میں اسکا چہرہ آنسوؤں سے بھیگ چکا تھا۔ اسکے اپنے اس سے دور ہو رہے تھے۔ وہ سوچ رہی تھی کہ وہ خود اس دنیا سے کیوں نہیں چلے جاتی۔

ماریانا تم رو رہی ہو؟ میں نے منع کیا تھا نہ تمہیں رونے سے" عمر نے ماریانا کو دیکھ کر بے چینی سے کہا۔"

میرے اپنے مجھ سے دور ہو رہے ہیں عمر، میں منحوس ہوں" وہ پوری قوت سے چلائی۔ اسے تو یقین ہی نہیں آ رہا تھا، پہلے اسکے امی، بابا، طحٰہ اور اب اسکی بچپن کی دوست زینب اس دنیا سے چلی گئی تھی۔

دماغ ٹھیک ہے ماریانا، کیسی باتیں کر رہی ہو تم" وہ مشتعل ہوا۔"

عمر اس سے پہلے آپ مجھ سے دور ہو جائیں، میں آپ سے دور ہو جاتی ہوں" وہ حواس باختہ سی کھائی کی"

طرف بھاگی تھی۔ عمر کو ایک پل کے لیے سمجھ ہی نہیں آیا تھا کہ وہ کر کیا رہی ہے۔ اگلے ہی لمحے وہ سب سمجھ کے اندھا دھند اسکے پیچھے بھاگا تھا۔

ماریانا پاگل ہو گئی ہو کیا، رک جاؤ فوراً وہیں" وہ حلق کے بل چیخا۔ جبکہ وہ مسلسل بھاگ رہی"

تھی۔ "ماریانا میں کہہ رہا ہوں رک جاؤ" اس کی آواز میں خوف اور غصہ شامل تھا۔ "ماریانا" عمر کی ایک چیخ فضا میں بلند ہوئی تھی۔ اس نے ایک سیکنڈ کے لیے اپنی آنکھیں بھینچ لی تھیں۔ اسکا پاؤں سلیپ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوتا ہوتا بچا تھا۔ عمر نے اسکا ہاتھ مضبوطی سے پکڑ کر اسے اپنے جانب کھینچا تھا۔ اسے ایک پل کے لیے محسوس ہوا تھا۔ جیسے اسکا دل کسی نے اپنی مٹھی میں بھینچ لیا ہو۔ اسکی دھڑکنیں چند سیکنڈ سے کے لیے تھم سی گئی تھیں۔ "ہو کیا گیا ہے تمہیں؟ پاگل ہو گئی ہو، جان نکال کر رکھ دی میری، میچیور ہو کر ایسی بچوں والی حرکتیں کر رہی ہو" وہ اسے شانوں سے پکڑے غصے میں کہہ رہا تھا۔ اس نے نظریں اٹھا کر عمر کی آنکھوں میں جھانکا۔ اس بہادر لڑکے کی آنکھوں میں اس نے پہلی بار خوف دیکھا تھا۔

عمر میں کیوں زندہ ہوں؟" وہ روتی ہوئی گھاس پر بیٹھتی چلی گئی۔ وہ شاید اپنے ہوش و حواس میں نہیں تھی۔"

ماریانا تم پر آزمائش ہے رب کیطرف سے، تم ایسے کرو گی تو وہ ناراض ہو جائے گا، اس دنیا میں کوئی بھی" بنا مقصد کے نہیں آیا، سب کو کسی نہ کسی مقصد کے لیے اس دنیا میں بھیجا گیا ہے۔ فضول باتیں مت سوچو یہ سوچو کہ تمہارے زندہ رہنے کا بھی کوئی مقصد ہے، آئندہ اگر ایسی بے معنی اور فضول باتیں کی ناں تو دیکھنا پھر تم ماریانا فواد مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا" وہ گھٹنوں کے بل بیٹھا۔ ٹھوڑی پکڑ کر اسکا آنسوؤں سے بھیگا چہرہ اوپر اٹھایا اور آہستہ سے ہاتھ بڑھا کر اسکے آنسو صاف کیے۔ ہونٹوں پر مسکان سجائے وہ بغور اسے دیکھ رہا تھا۔ "چلیں" وہ کھڑا ہوا، اسکی جانب ہاتھ بڑھایا۔ وہ نم آنکھوں سے مسکرائی اور عمر کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ رکھ دیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مسز جاوید آپ آئیں ناں کبھی ہمارے گھر "ستارہ حبیب خوشگوار لہجے میں بولیں۔ حبیب شاہ نے اپنے فارم" ہاؤس میں ایک پارٹی رکھی تھی۔ جو وہ ہر سال اپنے ایمپلائز کو دیتے تھے۔ اس میں انکے سارے فرینڈز بھی اپنی فیملی کیساتھ مدعو کیے جاتے تھے۔ آج بھی انکے یہاں پارٹی کا خاص اہتمام کیا گیا تھا۔ جو کہ ہر سال پچیس اپریل کو ہوتی تھی۔

جی، ضرور آپکی بہو بھی آئی ہے کیا؟" مسز جاوید نے مسکراتے ہوئے ستارہ حبیب سے پوچھا۔"

آئی ہے وہ بھی "وہ جی بھر کے بدمزہ ہوئیں۔"

ملاقات تو کروائیں "وہ عمر کی دلہن دیکھنے کے لیے بے تاب تھیں۔"

اسے چھوڑیں، اس سے ملیے میری بھانجی ارمش اور انشاءاللہ بہو بھی "انہوں نے دور کھڑی ارمش"

کو اشارے سے بلایا تھا۔ ارمش نے بجائے قریب آنے کے اس نے دور سے ہی ہاتھ ہلا کر انہیں

ہیلو کہا تھا۔ ستارہ حبیب کو اسکی یہ حرکت سخت بری لگی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپکی بہو بھی؟ تیمور کے لیے تو بڑی نہیں ہو گی" انہوں نے حیرانی سے پوچھا۔"

ارے نہیں عمر کے لیے" وہ تفخر سے بولیں۔"

عمر کی شادی تو ہو چکی ہے" انہیں زور کا جھٹکا لگا تھا۔"

مائی گاڈ! مسز جاوید میں ایک مڈل کلاس لڑکی کو کیسے بہو بنا سکتی ہوں، ایک گاؤں کی لڑکی، آپ خود سوچیں" سوشل سرکل میں لوگ مجھ سے کتنے سوال کریں گے، میں کس کس کو جواب دوں گی، وہ تو بس عمر کے دادا کی وجہ سے میں اس وقت کچھ بول نہیں پائی تھی" وہ ہتک آمیز لہجے میں ایسے بول رہی تھیں، جیسے ماریانا کا ان سے اور کوئی رشتہ نہ ہو۔

کیا عمر پسند نہیں کرتا اسے؟" انہوں نے ہاتھ میں پکڑے ڈیوکے کین کی ایک سپ لی۔"

نہیں، نہیں ایسا کچھ نہیں ہے وہ تو ارمش کو پسند کرتا ہے" وہ بوکھلاہٹ کا شکار ہوئیں۔" میں آتی ہوں" ابھی" وہ ان سے ایکسکیوز کر کے اپنے دوسرے گیسٹ کی جانب گئی تھیں۔

السلام وعلیکم! کیسی ہیں؟ مسز جاوید" عمر مسز جاوید کے پاس آکر والہانہ انداز میں بولا۔ اسکے ساتھ" ماریانا بھی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وعلیکم السلام! میں بلکل ٹھیک عمر، تمہارا ہی انتظار کر رہی تھی" وہ بھی خوش مزاجی سے بولیں۔" یہ خوبصورت لڑکی کون ہے" وہ ماریانا کو ستائشی نگاہوں سے دیکھتی عمر سے مخاطب ہوئیں۔ماریانا نے وائٹ میکسی پہنی ہوئی تھی۔ جس پہ بہت ہی لائٹ سا کام تھا۔اسکے ساتھ اسکا اورنج دوپٹہ اسکے سوٹ کو مزید دلکش بنا رہا تھا۔میک اپ کے نام پر لائٹ پنک کلر کی لپ اسٹک لگی ہوئی تھی۔ جیولری سے وہ بے نیاز تھی۔بقول عمر کے، کہ وہ اپنے کھلے بالوں میں بلا کی حسین لگتی ہے۔اسلیے اس نے اپنے بال کھلے چھوڑے تھے۔آدھے آگے شانے پر ڈال رکھے تھے اور باقی کے کمر پر پڑے تھے۔

یہ خوبصورت لڑکی میری زوجہ محترمہ ہیں" اس نے مسز جاوید کے کان کے پاس منہ لے جا کر سرگوشی کی۔"

یہ میری کزن ماریانا ہے" اب اس نے ماریانا کی سمت ہاتھ کر کے اداکاری کی۔اور مسز جاوید کو آنکھ ماری۔جو کہ حبیب شاہ کی کلوز فرینڈ کی وائف تھیں۔ عمر کی خاصی دوستی تھی ان سے۔"

ماشاءاللہ! اللہ بری نظر سے بچائے، بہت پیاری ہے" وہ پیار سے ماریانا کو دیکھ رہی تھیں۔"

آپ بھی بہت اچھی ہیں آنٹی" اس نے مسکرا کر تبصرہ کیا۔"

آپ دونوں باتیں کریں، میں ابھی آئی" وہ کہہ کر پول کی طرف گئی تھی۔"

عمر سمجھ نہیں آرہا کہ کیا کہوں تم بہت خوش قسمت ہو یاوہ" وہ بے حد سنجیدگی سے کہہ رہی تھیں۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں بہت خوش قسمت ہوں مسز جاوید "اسکے چہرے پر محبت کے کئی حسین رنگ بکھرے تھے۔ جسے باآسانی دیکھا جاسکتا تھا۔

تمہاری ماما نے جیسے بتایا تھا ویسی تو بلکل بھی نہیں ہے ماریانا" وہ انکی بات سوچ کر تاسف سے بولیں۔"

کیا کہا ماما نے "اس نے تفکر سے پوچھا۔"

چھوڑو اس بات کو، میری ایک بات یاد رکھنا عمر، ماریانا کو کبھی مت چھوڑنا وہ بہت انمول ہے "انکے لہجے میں نرمی، پیار اور خلوص تھا۔

مسز جاوید کیا کوئی انسان اپنے دل کے بغیر زندہ رہ سکتا ہے؟ نہیں ناں، تو بس سمجھ لیجیئے ماریانا میرے دل میں نہیں وہ میرا دل ہے، وہ ہے تو زندگی ہے، سانسیں چل رہی ہیں اور میں اسے خود سے دور کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتا، میں اپنی ذات سے زیادہ اسے چاہتا ہوں، معلوم ہی نہیں ہوا اور نجانے کب میں اسکی محبت میں گرفتار ہو گیا" یہ پر خلوص الفاظ اسکے دل کے تھے۔ کاش ماریانا یہاں موجود ہوتی یہ الفاظ سننے کے لیے۔

اللہ تمہاری محبت ہمیشہ ایسے ہی قائم رکھے اور مزید اضافہ ہو "انہوں نے تہے دل سے اسے دعا دی۔"

آمین "اس نے زیرِ لب کہا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چھوڑ مجھے "کرسٹو نے اپنے گریبان سے عمر کے ہاتھ ہٹائے۔"

آئندہ میرے اسائمنٹ یا نوٹس کو ہاتھ لگایا تو ہاتھ توڑ دوں گا "اس نے انگلی اٹھا کر اسے تنبیہ کی۔"

عمر ہم تو دوست تھے "اس نے چٹکیوں میں اپنا لہجہ بدلا تھا۔"

وہ میری بھول تھی کرسٹو، مجھے پتا ہوتا تم اتنے خراب لڑکے ہو تو میں کبھی تم سے بات نہ کرتا "اس" نے جھنجھلاہٹ سے کہا۔

عمر وہ تو غلطی سے "عمر نے اسکی بات کاٹی۔"

بس بہت ہو گیا، مجھے پتا ہے تم کیسے لڑکے ہو اور اچھا ہوا جو مجھے سب پہلے ہی معلوم ہو گیا "اب وہ پہلے کی" طرح اپنائیت سے بات نہیں کر رہا تھا، اسکے انداز میں اجنبیت در آئی تھی۔

جو بھی ہو، اسائمنٹ تو دکھا "اس نے عمر کے ہاتھ سے نوٹس جھپٹے۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پرو بلم کیا ہے؟ کرسٹو" اس نے ایک جھٹکے سے کرسٹو کے ہاتھ سے اسائمنٹ "

والا فولڈر لیا اور اسے پرے دھکیلا۔

عمر اب تُو غلط کر رہا ہے" اس نے عمر کا بازو سختی سے پکڑا، وہ اسکا ہاتھ جھڑک کر جانے کے لیے مڑا۔ "

عمر تجھے اسائمنٹ دینے ہی ہوں گے" وہ اسکے راستے میں آ کھڑا ہوا۔ "

کیا ہو رہا ہے یہاں؟" سر وسیم کی آواز پر دونوں نے گردن گھما کر انکی جانب دیکھا۔ وہ انکی ہی طرف "

آ رہے تھے۔

سر! کرسٹو کافی دنوں سے تنگ کر رہے ہیں، میرے اسائمنٹ بغیر پوچھے ہی اٹھا لیے تھے کلاس روم "

سے، میرے پوچھنے پر صاف انکار کر دیا تھا، تلاشی لینے پر انکے بیگ سے ہی نکلے ہیں، اور اب مسلسل بد تمیزی

کر رہے ہیں" اس نے احترام سے وضاحت دی۔

کرسٹو، آپ پرنسپل آفس پہنچے فوراً" وہ کہہ کر آگے بڑھے۔ "

جایئے کرسٹو آپکی پیشی ہے" اسکے لبوں پر طنزیہ مسکراہٹ ابھری۔ "

عمر اسکی قیمت تو تجھے چکانی پڑے گی" اس نے عمر کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے اشتعال انگیز لہجے میں کہا۔ وہ "

اسکی بات پر قہقہہ لگا کر ہنسا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ دھیرے سے دروازہ کھول کر کمرے سے باہر نکلی۔اس نے ایک گہری سانس لیکر عمر کے کمرے سے آتی پرفیومز کی مسحور کن خوشبوں محسوس کی۔وہ سمجھ گئی تھی کہ اندر ڈھیر سارے پرفیومز ایک ساتھ لگائے جارہے ہیں۔کچھ سوچ کر وہ مسکرائی پھر عمر کے کمرے کا دروازہ بجایا۔

آجائیں"اندر سے اسکی آواز ہمیشہ کی طرح دھیمے لہجے میں آئی تھی۔اس نے دروازہ کھولا۔اور اندر آگئی۔وہ" ہاتھ میں پکڑی پرفیوم کی بوتل ڈریسنگ ٹیبل پر رکھ رہا تھا۔

اوں!توجناب فرصت مل گئی آپکو ہمارے ہجرے میں تشریف لانے کی"اب وہ اس سے مخاطب ہوا تھا۔"

آپکی خوشبوں ہمیں کھینچ کر لائی ہے جناب"وہ مسرور کن انداز میں بولی۔وہ براؤن جینز پر وائٹ شرٹ" پہنا ہوا تھا۔بال ماتھے پر بکھرے ہوئے تھے۔شیو ہلکی سی بڑھی ہوئی تھی۔وہ بہت کم شیو کرتا تھا۔کیونکہ اسکے فرینڈز کہتے تھے کہ وہ بڑھی ہوئی شیو میں بہت دلکش لگتا ہے۔اسے خود بھی شیو کرنا پسند نہیں تھا۔

صدقے!"وہ کلائی پر گھڑی باندھتا ہوا مسکرایا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک بات تو بتائیں، یہ ایک ساتھ اتنے سارے پرفیومز لگانے کا مقصد؟"اس نے تجسس سے پوچھا۔"

مجھے پرفیومز بہت پسند ہیں، ایک اور خاص وجہ بھی ہے ایک ساتھ لگانے کی، کان قریب لاؤ بتاتا ہوں" سکریٹ ہے"عمر نے اسے قریب آنے کا اشارہ کیا۔

ایک ساتھ اتنے سارے اسلیئے بھی لگاتا ہوں تاکہ کسی کو یہ پتا نہ چل سکے کہ میری فیورٹ فریگرنس کونسی" ہے"اس نے ماریانا کے کان میں سرگوشی کی۔

بہت چالاک ہیں"وہ مسکرائی۔اس نے آگے بڑھ کر ڈریسنگ ٹیبل پر رکھے ہوئے فیومز کو الٹ پلٹ" کر دیکھا۔وہ سارے بہت ہی قیمتی لگ رہے تھے۔

تمہیں مسز جاوید کیسی لگیں؟"یاد آنے پر وہ بولا۔"

بہت اچھی لگیں"اس نے تبصرہ کیا۔"

ضرورتمند لوگوں کی بہت مدد کرتی ہیں، ایک ویلفیئر بھی چلا رہی ہیں"وہ رسانیت سے اسے بتا رہا تھا۔"

بہت اچھی بات ہے، پھر ملتے ہیں"وہ دروازے کی طرف بڑھی۔"

ماریانا بزی ہو گیا؟"اسے یقین تھا عمر اسے پکارے گا۔"

آپکو کوئی کام ہے"اس نے سوال پہ سوال کیا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باہر چلیں"اس نے معصوم سا منہ بنایا۔"

اب عمر حبیب اتنی معصومیت سے کہیں گے، تو انکار کیسے کر سکتا ہے کوئی"اس نے متبسم لہجے میں" کہا۔ عمر بھی اسکی بات پہ دھیما سا مسکرایا۔

کچھ ہی دیر میں وہ دونوں لکی ون مال پہنچ چکے تھے۔"بتاؤ ناں ماریانا کونسا کلر مجھ پہ زیادہ اچھا لگے گا؟"وہ دونوں ایک شاپ میں کھڑے تھے۔ عمر سامنے ہینگر میں لگی شرٹ کی جانب اشارہ کر کے اسکی رائے معلوم کر رہا تھا۔

عمر آپ پر تو ہر کلر اچھا لگتا ہے"اس نے عمر کی آنکھوں میں جھانک کر پیار سے کہا۔"

ہائے! جناب آپ یہ بتائیں کہ آپکو کونسا پسند ہے"وہ شوخی سے بولا۔"

آپ یہ اسکائی بلیو لیں، یا پھر نیوی بلیو، دونوں بہت پسند ہیں مجھے اور آپ پر تو بہت جچے گی"اس نے ہینگر میں لٹکی شرٹ کو ہاتھ لگا کر دیکھا۔ وہ ایک برانڈیڈ شرٹ تھی۔ اسٹف بھی بہت اچھا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلو، ٹھیک ہے پھر میں دونوں خرید لیتا ہوں" وہ کاؤنٹر کی جانب بڑھا۔اب وہ شرٹ لیکر شاپ سے باہر آ گئے تھے۔

عمر!" عمر کو کسی نے آواز دی۔ تو وہ دونوں یک دم ہی رکے تھے۔بیک وقت وہ دونوں پلٹے تھے۔"

ماما آپ!" اس نے حیرت سے سامنے کھڑی ستارہ حبیب کو دیکھا۔"

تم دونوں یہاں کیا کر رہے ہو؟" انہوں نے خلافِ معمول دھیمے لہجے میں پوچھا۔"

"کچھ شرٹس لینی تھیں، تو ماریانا کو بھی لے آیا"

اچھا" انہوں نے خاموش کھڑی ماریانا کو بغور دیکھا۔"

آپ یہاں کیسے؟" عمر نے انکے ساتھ کھڑی ارمش کو مکمل طور پر نظر انداز کر کے پوچھا۔"

ارمش کو شاپنگ کرنی تھی" انہوں پاس کھڑی ارمش کو مسکرا کر دیکھا اور پھر عمر کو۔" جاؤ تم لوگ شاپنگ کرو، بیسٹ آف لک" وہ خوشگوار انداز میں بولیں اور ارمش کا ہاتھ پکڑ کر آگے بڑھ گئیں۔

انکے انداز سے ماریانا کو شدید حیرت کا جھٹکا لگا تھا۔ عمر بھی انکا یہ بدلتا مزاج سمجھ نہیں پایا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماریانا یہ دیکھو" پاس سے گزرتے عمر کی نظر ایک بریسیلٹ پر پڑی۔ وہ اسکا ہاتھ تھام کر شاپ" کے اندر آ گیا۔ "ایکسکیوزمی! یہ نکالیے گا" وہ سیلز مین سے مخاطب تھا۔ اس نے احتیاط سے بریسیلٹ نکال کر عمر کو دیا۔ "ہاتھ دکھاؤ" وہ اسکی جانب مڑا۔

عمر اچھا نہیں لگتا" اس نے آس پاس کے لوگوں کو دیکھا۔"

ماریانا!" عمر نے اسے گھورا۔ تو اس نے خاموشی سے اپنا دایاں ہاتھ اسکی جانب بڑھا دیا۔ عمر نے ہاتھ میں " پکڑا وہ حسین و نازک بریسیلٹ اسکی کلائی میں پہنا دیا۔ "یہ شاید تمہارے ہی لیے بنا ہے" اس نے ستائشی نگاہوں سے ماریانا کو دیکھا۔ پھر وہ اسکی پے منٹ کرنے کاؤنٹر پر آ گیا۔ "اسے تم ہمیشہ اپنے پاس رکھنا" وہ پیمنٹ کر کے آیا تو متبسم لہجے میں بولا۔

بہت پیارا ہے، شکریہ" اس نے تشکرانہ انداز میں کہا۔"

آنی آپ نے اسے ایکسیپٹ کر لیا ہے؟" وہ مشتعل سی کمرے میں داخل ہوئی تھی۔ ہاتھ میں پکڑے بیگ" کو اس نے بیڈ پر پھینکا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کس کو؟"انہوں نے چونک کر اسے دیکھا۔"

ماریانا کو اور کس کو"اب وہ کمرے میں بے چینی سے ٹہلنے لگی تھی۔"

کچھ کرنے کے لیے پہلے پلیننگ کرنی پڑتی ہے،ایسے ہی کچھ نہیں ہو جاتا"وہ پر سکون سی بیٹھی میگزین کے ورق پلٹ رہی تھیں۔

تو فی الحال آپ کچھ نہیں کریں گی"وہ چیتے کی سی تیزی سے انکے مقابل آئی۔"

نہیں،میں پلیننگ کروں گی پہلے"وہ مسکرائیں۔"

جب تک آپکے شوہر رخصتی کر دیں گے"وہ قدرے بد تمیزی سے بولی۔"

جب تک عمر لائر نہیں بن جاتا،ایسا ہر گز نہیں کریں گے حبیب،اس لیے پر سکون ہو جاؤ"وہ نرمی سے سمجھا رہی تھیں۔

میں پر سکون ہو جاؤں؟آپ کا رویہ ماریانا سے ٹھیک کیوں ہو گیا؟"اسے مال والی بات یاد آئی تھی۔"

اگر میں اس سے روڈلی ہیو یر رکھوں گی ناں تو سب مجھے غلط سمجھیں گے اور اگر اسکے ساتھ ہم کچھ کرتے بھی ہیں تو سب کا شک سیدھا مجھ پہ ہی جائے گا، سمجھو پاگل لڑکی،فی الحال پر سکون ہو جاؤ،میں سوچ رہی ہوں کچھ"ان کی بات پہ ارمش دم بخود سی انہیں دیکھ رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ بیٹھی رہیئے اور دیکھیئے میں کیا کرتی ہوں" وہ کرخت لہجے میں کہہ کر تیزی سے کمرے سے باہر نکلی۔ستارہ حبیب بھی اٹھ کر اسکے پیچھے بھاگیں، تیزی سے چلتی ہوئی وہ عمر سے ٹکرائی تھی۔

دیکھ کر تو چلا کرو ارمش" وہ اس سے دو قدم پیچھے ہٹا۔"

تمہیں دیکھ کر چلنا چاہیئے عمر" وہ کاٹ دار نگاہوں سے عمر کو دیکھ رہی تھی۔"

میرے پیرنٹس نے مجھے دیکھ کر ہی چلنا سکھایا ہے، تمہیں چلنا نہیں آتا الزام مجھ پر لگا رہی ہو" وہ ارمش کی اس دن والی باتوں سے سخت خفا تھا۔اسے دیکھ کر عمر کو بے تحاشا غصہ آرہا تھا۔

شٹ اپ! عمر میرے ہاتھ پر اتنی زور سے لگی ہے" وہ ناٹک کر رہی تھی۔کیونکہ وہ جانتی تھی" اوپر کوریڈور میں کھڑی ماریانا انہیں ہی دیکھ رہی ہے۔

آئندہ دیکھ کر چلنا لگے گی نہیں" وہ غصے میں کہہ کر آگے بڑھ گیا۔پیچھے کھڑی ستارہ حبیب جانتی تھیں کہ وہ" غصے سے پھٹنے والی ہے۔وہ بھی الٹے قدموں واپس اپنے کمرے میں آگئیں۔ماریانا کو بے اختیار ارمش پر ترس آیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس نے بلیو جینز پر ریڈ ٹاپ پہن رکھی تھی۔آنکھوں پر اسٹائلش سے گلاسز لگائے ہوئے تھے۔شانوں تک آتے براؤن بال کھلے چھوڑے گئے تھے۔ریڈ لپ اسٹک کافی نفاست سے لگائی گئی تھی۔وہ پچھلے ایک گھنٹے سے اس کیفے میں بیٹھی اسکا ویٹ کر رہی تھی۔کچھ دیر بعد وہ اسے آتا دیکھ کر کھڑی ہوئی۔وہ قریب آچکا تھا۔اسکے بھورے بال اور بھوری آنکھیں اسکی شخصیت کی واضح نشانی تھی۔اس لڑکے نے ایک نظر اسے سر تا پاؤں تک دیکھا۔

ہیلو!"اس نے کہتے ہوئے اپنے دانتوں کی نمائش کی۔"

ہائے!میں تو سمجھی تم نہیں آؤ گے،پچھلے ایک گھنٹے سے میں تمھارا ویٹ کر رہی ہوں"وہ تھکن زدہ انداز میں بولی۔

کیوں نہیں آتا،بس ذرا ٹریفک میں پھنس گیا تھا"وہ کرسی کھینچ کر بیٹھا تو وہ بھی بیٹھ گئی۔"

چھوڑو!یہ باتیں،کچھ آرڈر کرتے ہیں"اسے شدت سے بھوک کا احساس ہوا تھا۔"

تم بہت پیاری ہو"وہ اشتیاق سے اسکے چہرے کے تیکھے نقوش دیکھ رہا تھا۔"

تھینک یو!"وہ شرمائی۔وہ بہت نروس تھی۔وہ آج پہلی بار یوں کسی لڑکے کے ساتھ پبلک پلیس پر تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ویٹر "اس لڑکے نے ویٹر کو آواز دی۔"

ہاں! تو بتاؤ کیا پلین ہے" وہ ویٹر کو آرڈر نوٹ کرانے کے بعد اس سے مخاطب ہوا۔"

کس چیز کا؟" اس نے نا سمجھی سے اس لڑکے کو دیکھا۔"

ہماری شادی کا" اس نے بھنویں اچکائیں۔ "فی الحال تو ایسا کوئی ارداہ نہیں ہے" وہ سنجیدہ تھی۔"

میں تمہارے بغیر نہیں رہ سکتا" اس لڑکے نے اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ پر رکھا تو اس نے عجلت سے اپنا ہاتھ پیچھے کر لیا۔

یہ سب چھوڑو، یہ بتاؤ تمہاری اسٹڈی کب کمپلیٹ ہو رہی ہے؟" اس نے مہارت سے موضوع بدلا۔"

بہت جلد" وہ اسے اپنی نظروں کے حصار میں لیتا ہوا بولا۔ ویٹر آرڈر لیکر آچکا تھا۔ اور اب انہیں سرو" کر رہا تھا۔

اس جگہ کا پیزا میرا فیورٹ ہے" ویٹر کے جانے کے بعد اس نے پیزا اپنی پلیٹ میں" ڈالتے ہوئے سامنے بیٹھے لڑکے سے کہا۔

تم مجھ سے محبت نہیں کرتی؟" اسکے بچکانہ سوال پر وہ کھلکھلا کر ہنسی۔"

محبت نہیں کرتی تم سے تو اس وقت یہاں تمہارے ساتھ نہیں بیٹھی ہوئی ہوتی" وہ خفا ہوئی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا پلیز ناراض ناں ہو، یہ دیکھو" اس نے جیکٹ کی جیب سے ایک ڈبیہ نکالی۔"

ہاتھ آگے کرو اپنا" اس نے انگھوٹی نکال کر اسکے آگے کی۔"

برا مت ماننا مگر میں یہ ابھی نہیں پہن سکتی" اس نے ہاتھ میں پکڑا چمچ پلیٹ میں رکھا۔"

مگر کیوں؟" وہ حیرت سے بولا۔"

جب تک ہمارے رشتے کی بات طے نہیں ہو جاتی اس وقت تک میں یہ نہیں پہن سکتی، میں بہت" جلد اپنے بھائی سے تمہیں ملواؤں گی" وہ رسانیت سے کہہ رہی تھی۔

وہ لڑکا اضطراب کے عالم میں چمچ سے ٹیبل بجا رہا تھا۔"موڈ تو ٹھیک کرو یار" وہ اسے منہ پھلائے بیٹھے دیکھ" کر پریشان ہوئی۔"تم میرے لیے کیا کر سکتے ہو؟" وہ پیار سے بولی۔

کیا فلمی ڈائلاگ بول رہی ہو" وہ ہنوز خفا تھا۔"

اچھا، یہ فلمی ڈائلاگ ہے؟ تم بیٹھو میں جا رہی ہوں" اس نے غصے میں نیچے رکھا اپنا ہنڈ بیگ اٹھایا اور کھڑی" ہو گئی۔

سوری!" اس نے مضبوطی سے اسکی کلائی پکڑ لی۔اس نے مسکرا کر اسکی بھوری آنکھوں میں جھانکا۔جن" میں خفگی کی جگہ اب پیار نظر آ رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شام کا موسم کافی خوشگور ہو رہا تھا۔ عمر، نمل اور تیمور اس وقت لان میں بیٹھے ہوئے تھے۔ان تینوں کے یہاں موجود ہونے کے باوجود بھی لان میں بلکل خاموشی تھی۔وہ تینوں اپنے سیل میں محو تھے۔عمر کرسی کھسکا کر جانے کے لیے کھڑا ہوا۔

سبھی غموں کے جواب لائی ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔اہلِ غم بیٹھو میں چائے لائی ہوں" ماریانا نے ہاتھ میں پکڑی چائے کی ٹرے ٹیبل پر رکھی اور عمر کو دیکھ کر بولی۔

اوہ! اپیا شعر و شاعری بھی کرتی ہیں آپ؟" تیمور نے سیل سے نظریں"

ہٹا کر ماریانا کو دیکھا۔ماریانا اور عمر نے حیرت سے اسے دیکھا۔جیسے پوچھنا چاہ رہے ہوں کہ یہ کن ناموں سے وہ ماریانا کو پکار رہا ہے۔

گھوریے مت آپ دونوں، بجیا کافی پرانا ہو گیا، اور کوئی اتنا اچھا بھی نہیں لگتا تو میں نے سوچا میں یونیک" سا نیم خود بنا لیتا ہوں تو میں نے آپی سے اپیا بنا لیا مزے کی بات یہ ہے کہ لگ بھی اچھا رہا ہے" اس نے وضاحت دی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلو جو تمہیں ٹھیک لگے، ویسے مجھے شاعری کا کوئی شوق نہیں تھا، یہاں آکر اچھی لگنے لگی ہے وہ بھی کسی" کے منہ سے سنی ہے فیس ٹو فیس، کافی اچھی کرتے ہیں شاعری، مجھے تو کوئی شعر نیٹ پر دکھ جاتا ہے تو میں ازبر کر لیتی ہوں" وہ مسکرا کر بولی۔ عمر سمجھ گیا تھا کہ ماریانا کا اشارہ اسکی جانب ہی ہے۔

ویلڈن! بھائی بیٹھیں ناں، اپیا غموں کے جواب لائی ہیں" وہ شوخ و چلبلا سا لڑکا تھا۔ ہر وقت مذاق کے موڈ میں رہتا تھا۔ اسپورٹس کا شوقین۔ عمر سے کافی مختلف تھا۔ شکل و صورت بلکل ستارہ حبیب سے ملتی ہوئی۔

کس نے کہا میں جا رہا ہوں، ماریانا چائے بنا کر لائے اور میں نہ پیوں، امپاسبل" وہ سرعت سے کرسی کھینچ کر پھر بیٹھ گیا۔ دفعتاً نمل کا سیل بج اٹھا تھا۔ ان تینوں نے بیک وقت نمل کو دیکھا۔ وہ گھبرا سی گئی تھی۔

ریسیو کرو ناں" تیمور نے نمل کے منہ پر ہوائیاں اڑتی دیکھیں۔"

میں کال اٹینڈ کر کے آتی ہوں، تم لوگ چائے پیو" وہ حتی المقدور خود کو نارمل رکھتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی۔"

اسکے یوں اٹھ کر جانے پر تینوں کو شدید حیرت ہوئی تھی۔ آج سے پہلے وہ ہر آنے والی کال" انکے سامنے بلا جھجھک ریسیو کر لیا کرتی تھی۔

ضروری کال ہو گی" ماریانا نے مہارت سے ان دونوں کا دھیان نمل سے ہٹانا چاہا۔ وہ انکی لاڈلی اور اکلوتی" بہن تھی۔ وہ دونوں ہی اسکے لیے بہت پوزیسیو تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایپا کیا چاہئے بناتی ہو۔۔۔۔۔۔ سبحان اللہ!" وہ قہقہہ لگا کر ہنسا تھا۔ یکدم ہی تیمور کا سیل بھی بج اٹھا تھا۔"

بھئی یہ آپ لوگ کیا سیل پر لگے ہوئے ہیں؟" ماریانا بدمزہ ہوئی۔"

بس آرہا ہوں ناں جانی" وہ جلدی سے چائے پی کر کھڑا ہوا۔ اور سیل جیب میں ڈالا۔ "میرا فرینڈ باہر ویٹ" کر رہا ہے، عمر بھائی آپ، ایپا سے غموں کے جواب پوچھیں، میں تو چلا" وہ مسکراتا ہوا انہیں خدا حافظ کہہ کر چلا گیا۔

کیا دیکھ رہے ہیں؟ ایسے" وہ تیمور کو مین گیٹ سے نکلتا دیکھ کر اب عمر کی جانب متوجہ ہوئی تو اس نے عمر کی" نظریں خود پر پا کر پوچھا تھا۔

لوکنگ نائس....." اسکی آنکھوں میں ستائش ابھری۔ ماریانا نے وائٹ ایمبرائڈری کرتی کے ساتھ" ریڈ ٹراؤزر زیب تن کیا ہوا تھا۔ شانوں پر ریڈ دوپٹہ ڈالا ہوا تھا۔ لمبے، سیاہ بالوں کی پونی بنائی ہوئی تھی۔ اور لبوں پر ہمیشہ کی طرح مسکراہٹ رقصاں تھی۔

شکریہ! آپ بھی بہت اچھے لگ رہے ہیں" اس نے چائے کا کپ عمر کی طرف بڑھایا۔ اس نے براؤن" جینز پر بلیک شرٹ پہنی ہوئی تھی۔ ہمیشہ کی طرح شاندار اور باوقار لگ رہا تھا۔ حبیب شاہ کا عکس۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے پتا ہے، میں اتنا بھی اچھا نہیں لگ رہا ہوں، تم اخلاقاً تعریف مت کرو پلیز، میں تمہاری تعریف کروں" گا تو تم بھی میری کرو گی" وہ اسے چھیڑتے ہوئے بولا۔ وہ چائے کے گھونٹ لے رہی تھی۔ پھر اس نے کپ میز پر رکھا اور کرسی کی پشت سے ٹیک لگا لیا۔

آپکو آپ اچھے نہیں لگ رہے ہونگے، مگر مجھے تو بہت اچھے لگ رہے ہیں" وہ دھیمے لہجے میں گویا ہوئی۔ کوئی" اسکے دل سے پوچھتا کہ عمر اسکے لیے کتنا پیارا تھا۔ یکدم تیز ہوا کا ایک جھونکا آیا تھا۔ آسمان نے بھی سرعت سے اپنا رنگ بدلنا شروع کیا تھا۔" بارش ہونے والی ہے" وہ چہکی۔ ہوا زور پکڑ رہی تھی یا پھر آندھی چل رہی تھی۔

چلو اندر" عمر کو پانی کی ہلکی ہلکی بوندیں گرتی محسوس ہوئیں تو وہ اٹھ کھڑا ہوا۔"

میں تو نہاؤں گی" اسکے چہرے پر خوشی کے کئی رنگ آکر ٹھہرے تھے۔"

کوئی ضرورت نہیں ہے، اب آپکی بلکل نہیں سنی جائے گی میڈم" اس نے آگے بڑھ کر ماریا کا ہاتھ اپنی" گرفت میں لیا اور لاؤنج کی جانب بڑھ گیا۔

عمر ٹیبل پر ٹی سیٹ رکھا ہے وہ تو اٹھانے دیں" اس نے ایک بہانہ گھڑا۔"

یہ تمہارے کام نہیں ہیں، میں ساجدہ بی سے کہتا ہوں، وہ اٹھا لیں گی" وہ اسکا ہاتھ پکڑے لاؤنج میں" آگیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھیک ہے، میں کمرے میں جا رہی ہوں مجھے پڑھنا ہے" وہ خفگی سے سیڑھیوں کی طرف بڑھی۔"

یہیں پر ہی بیٹھو مجھے پتا ہے تم کمرے میں جا کر گیلری میں کھڑی ہو جاؤ گی" خاصے دھونس جمانے والے انداز میں اس نے کہا۔ وہ اسکی رگ رگ سے واقف ہو چکا تھا۔

عمر....." وہ بے بسی سے کھڑی تھی۔ لان سے بارش کے قطروں کی ٹپ ٹپ آواز آ رہی تھی۔ بارش" کے لیے اسکا دل مچل رہا تھا۔

چلو، میں بھی ساتھ چلتا ہوں، تمہیں پڑھنا ہے ناں تم پڑھ لینا، میں سیل یوز کر لوں گا" وہ ایک بار" پھر اسکا ہاتھ تھام کر سیڑھیاں چڑھنے لگا تھا۔ ماریا نا یک ٹک اسکا چہرہ دیکھ رہی تھی۔ وہ شخص واقعی اس سے بے پناہ محبت کرتا تھا۔

اچانک اسکی آنکھ کھلی تھی۔ اس نے ہڑبڑا کر اپنے چاروں طرف نگاہیں دوڑائی۔ کمرے میں گھپ اندھیرا تھا۔ اس نے اپنا سیل ڈھونڈنے کے لیے بیڈ پر ادھر اُدھر ہاتھ مارا۔ وہ اٹھ کر بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئی۔ اس نے ہاتھ بڑھا کر لیمپ کا سوئچ اون کیا تو کمرے میں مدھم سی روشنی پھیل گئی۔ وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیڈ سے اٹھی۔کمرے کا دروازہ کھولا تو باہر کوریڈور اور لاؤنج سمیت پورا گھر تاریکی میں ڈوبا ہوا تھا۔وہ واپس کمرے میں آگئی۔اس نے اپنے کمرے کی بالکونی سے جھانکا تو لان اور پورچ کا ایریا بھی تاریکی میں ڈوبا ہوا تھا۔سب کہاں تھے؟وہ کب سوئی تھی؟اس نے سوچنے کی کوشش کی۔اسے یاد آگیا تھا۔حبیب شاہ کچھ دنوں کے لیے ملک سے باہر گئے ہوئے تھے۔ستارہ حبیب، نمل اور تیمور کے ساتھ لاہور اپنے میکے گئی ہوئی تھیں۔عمر بغیر بتائے شام سے باہر گیا ہوا تھا۔مگر یہ گھر میں اندھیرا کیسا تھا؟حبیب شاہ کے گھر میں تو کبھی اندھیرا ہوتا ہی نہیں تھا۔وہ تو روشنیوں کا محل تھا۔اگر لائٹ بھی جاتی تو جنریٹر اون کر دیئے جاتے تھے۔کیا اسکی کسی کو پروا نہیں تھی۔اسے اندھیرے سے شدید خوف آتا تھا۔اسکا دم گھٹتا تھا۔اسے وحشت ہوتی تھی۔اس نے ڈرتے ہوئے ایک بار پھر کمرے کا دروازہ کھولا۔

کوئی جنریٹر اون کر دے پلیز" وہ کپکپاتی آواز سے بولی۔یکدم ہی اسے لاؤنج سے گلدان گرنے کی آواز آئی" تو وہ جلدی سے کمرے کا دروازہ بند کر کے اس سے ٹیک لگا کر کھڑی ہو گئی۔آنسو تواتر سے آنکھوں سے بہے جا رہے تھے۔اسکے کھلے ہوئے بال منہ پر آ رہے تھے۔وہ سونے سے پہلے اپنے بال کھول دیا کرتی تھی۔آج پڑھائی کی تھکن کی وجہ سے وہ جلدی ہی سو گئی تھی۔اسے اپنا دم گھٹتا محسوس ہونے لگا تھا۔وہ رو رہی تھی۔مگر آواز حلق سے نہیں نکل رہی تھی۔وہ بیڈ کی طرف بھاگی۔تکیہ اٹھا کر اس نے صوفے پر پھینکا تو سیل وہیں رکھا تھا۔اس نے کپکپاتے ہاتھوں سے عمر کو کال ملائی۔دو، تین رِنگ کے بعد کال اٹھا لی گئی تھی۔ماریانا کو انگلش سانگ کی آواز بہت تیز سنائی دے رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہائی! اٹھ گئی کیا سوئٹ ہارٹ؟ مجھے مس کر رہی ہو کیا؟" عمر نے والیم ہلکا کر کے شرارت سے کہا۔"

عمر" اسکے حلق سے ہلکی سی آواز نکلی تھی۔"

ماریانا بولو کیا ہوا؟" اس نے سانگ بند کر دیا تھا۔ اسکے شرارت بھرے انداز پر ماریانا ہمیشہ کی طرح ہنسی" کیوں نہیں تھی۔ اسکی چھٹی حس جیسے خطرے کی گھنٹی بجا رہی تھی۔

عمر..... عمر گھر میں بہت اندھیرا ہے، کوئی بھی نہیں ہے گھر میں، مجھے بہت خوف آ رہا ہے، میرا دم" گھٹ رہا ہے عمر" وہ ساری قوت یکجاں کر کے روانی سے بولی۔

میں آ رہا ہوں" اس نے ماریانا کی آواز سن کر گاڑی کی اسپیڈ بڑھا دی تھی۔"

عمر میں مر جاؤں گی، پھر آپکو یہ بھی نہیں بتا پاؤں گی کہ میں آپ سے کتنی محبت کرتی ہوں، میں" خود سے بھی زیادہ آپکو چاہتی ہوں، آپ کے بغیر نہیں رہ سکتی" وہ روتے ہوئے حواس باختہ سی کہہ رہی تھی۔ اسکے حلق سے آواز بمشکل نکل رہی تھی۔ وہ اپنے حواس کھو رہی تھی۔ خوف و وحشت میں اضافہ ہو رہا تھا۔

پاگلوں والی باتیں مت کرو، میں بس پہنچ رہا ہوں گھر، سنبھالو خود کو یار" وہ تڑپ کر بولا۔ ماریانا کے ہاتھ" سے سیل چھوٹ کر بیڈ پر جا گرا۔ وہ پائنتی کے پاس گرنے کے سے انداز میں بیٹھی تھی۔ اس نے اپنا دایاں ہاتھ گردن پر رکھ کر سانس لینے کی سعی کی۔ عمر نے اسکی ہلکی سی آواز سنی تھی۔ عمر کی جان نکل رہی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھی۔اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اڑ کر اسکے پاس پہنچ جائے۔"ماریانا،ماریانا میں پہنچ گیا ہوں بس"وہ مسلسل بلند آواز میں بول رہا تھا۔مگر ماریانا کی کوئی آواز نہیں آرہی تھی۔آنسو کے دو قطرے اسکی پینٹ پر گرے تو اسے معلوم ہوا کہ وہ رو رہا ہے۔وہ آج خود کو ہارتا ہوا محسوس کر رہا تھا۔آج اسے معلوم ہوئی تھی اپنی کمزوری.....زندگی میں جو لوگ ہماری طاقت ہوتے ہیں ناں وہی لوگ ہماری کمزوری بھی بنتے ہیں،ماریانا کے لب ہولے ہولے عمر کے نام کا ورد کر رہے تھے۔اچانک اسکے کان میں گاڑی کی ہارن کی آواز آئی تھی۔اس سے بہتر کون جان سکتا تھا اس ہارن کو،اسکے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑ رہے تھے۔سانس رک رہی تھی۔اسکی آنکھیں بند ہونے کو تھیں۔جب اس نے عمر کو دیوانہ وار کمرے کا دروازہ کھول کر اندر آتے دیکھا تھا۔"ماریانا"وہ چیخا۔وہ بیڈ کی پائنتی سے ٹیک لگا کر بیٹھی ہوئی تھی۔اسکا ایک ہاتھ کارپٹ پر اور دوسرا بیڈ پر بے جان سا پڑا تھا۔عمر گھٹنوں کے بل کارپٹ پر بیٹھ گیا اور ماریانا کو شانوں سے پکڑ کر خود سے قریب کیا۔وہ پاگلوں کی طرح اسکے دونوں ہاتھ مسل رہا تھا۔جو کہ ٹھنڈے پڑے ہوئے تھے۔"ماریانا دیکھو! میں آگیا ہوں،آنکھیں کھولو،ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے میں ہوں ناں تمہارے پاس"وہ بچوں کی طرح اسے پچکار رہا تھا۔

عمر!"اس نے مندی مندی آنکھیں کھول کر عمر کو دیکھا۔"

لمبی سانس لو یار،کیوں جان نکال رہی ہو مجھ معصوم کی"وہ بے بسی سے بولا۔اس نے لمبی سانس لیتے ہوئے مسکرا کر عمر کو دیکھا۔وہ ابھی بھی اسکے ہاتھ مسل رہا تھا۔ماریانا کے چہرے پر آتے بالوں کو اس

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نے پیچھے کیا۔اس نے آگے بڑھ کر عمر کے سینے پر اپنا سر ٹکا دیا۔آنسو اسکی آنکھوں سے بہہ کر عمر کی شرٹ کو بھگو رہے تھے۔"ماریانا مسئلہ کیا ہے یار؟اب کیوں رونے لگی،میں بارش میں نہیں نہاتا مگر تمہارے آنسوؤں میں نہا جاؤں گا"وہ اسکے یوں رونے سے از حد پریشان ہوتا تھا۔وہ خاموش سی بیٹھی تھی۔"سانس آ رہی ہے ناں ٹھیک سے؟"اس نے ماریانا کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے نرمی سے پوچھا۔

عمر میں اب ٹھیک ہوں"اس نے چہرہ اوپر کر کے نم آنکھوں"سے عمر کو دیکھا اور پھر سے اسکے سینے پر سر ٹکا دیا۔وہ سر تا پا محبت تھا۔ماریانا کی کل کائنات۔یکدم ہی لان کی روشنی اندر ماریانا کے کمرے میں داخل ہوئی تھی۔سامنے کی دیوار پر ان دونوں کا خوبصورت سایہ بن رہا تھا۔

ماریانا کے کالج والے ہر سال اپنے کالج کے بیسٹ اسٹوڈنٹ کو ٹور پر لے کر جایا کرتے تھے۔اس دفعہ بھی وہ اپنے کالج کے بیسٹ اسٹوڈنٹ کو ٹور پر لے جا رہے تھے۔اسٹوڈنٹ کے دو گروپس بنائے گئے تھے۔ایک گروپ مری تو دوسرا گروپ کوئٹہ جا رہا تھا۔ماریانا بھی اپنے کالج کی بیسٹ اسٹوڈنٹ میں سے تھی۔تو وہ بھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چار دن بعد مری جا رہی تھی۔ماریا ناپیکنگ میں لگی ہوئی تھی۔وہ جانے کے لیے بہت زیادہ ایکسائٹڈ تھی۔اس نے عمر کو ابھی تک نہیں بتایا تھا کہ وہ مری جا رہی ہے۔اس دن کے بعد سے اسکی ہمت ہی نہیں ہو رہی تھی کہ وہ عمر سے نظریں ملا کر بات کر سکے۔وہ پاگل پن میں اس رات بہت کچھ بول گئی تھی۔اور اب مارے شرمندگی سے عمر سے چھپتی پھر رہی تھی۔وہ الماری میں گھسی کپڑے نکال رہی تھی۔جب اسکے کان میں عمر کی آواز آئی۔وہ شاید ملازم سے کچھ بولتا ہوا اسکے کمرے کی طرف ہی آ رہا تھا۔وہ تیزی سے الماری سے نکلی اور دروازہ لاک کرنے کے لیے بھاگی۔اس نے لپک کر لاک پکڑا ہی تھا کہ دوسری طرف سے عمر نے لاک پکڑ کر دروازہ کھولا۔وہ عجلت سے ڈریسنگ ٹیبل کے کھلے دراز پر جھک گئی۔تاکہ عمر کو شک نہ ہو کہ وہ دروازہ لاک کرنے والی تھی۔

کہاں جانے کی تیاری ہو رہی ہے؟"اس نے بیڈ پر رکھے سوٹ کیس کو حیرت سے دیکھا۔لبوں کی مسکراہٹ یکدم ہی ماند پڑ گئی تھی۔"

مم.....میں گھومنے جا رہی ہوں"وہ بوکھلائی۔"

کہاں؟"اس نے خاصی سنجیدگی سے پوچھا۔"

مری"وہ دانستہ دراز پر جھکی تھی۔"

مذاق مت کرو"وہ اسکے مقابل آ کھڑا ہوا۔اسکی نظریں عمر کے پاؤں پر جا پڑی۔وہ جز بز ہوئی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مذاق نہیں کر رہی عمر" وہ اٹھ کر بیڈ پر رکھے سوٹ کیس کے پاس آگئی۔ وہ بھی اسکے پیچھے تھا۔"

میری آنکھوں میں دیکھ کر بولو" وہ برہمی سے بولا۔ وہ عمر سے نظریں ملانے سے کترا رہی تھی۔"

ہاں عمر میں کالج والوں کے ساتھ مری کے ٹور پر جا رہی ہوں چار دن بعد" اس نے ساری ہمت مجتمع کر کے عمر کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر سنجیدگی سے کہا۔

مجھے بتانے تک کی زحمت نہیں کی" اسکی سنجیدگی سے ماریانا کو خوف آرہا تھا۔"

عمر میں بتانے ہی والی تھی کہ" اسکا جملہ عمر نے کاٹا تھا۔"

تم نے سوچا ہو گا کہ عمر کو بتا کر کیا کرنا، جانے سے تھوڑی دیر پہلے بتا دوں گی، ہاں میں" کونسا تمہارے لیے اسپیشل ہوں" وہ خفت بھرے انداز میں کہتا ہوا کرسی پر بیٹھ گیا۔

ایسی بات نہیں ہے عمر، میں آپکو بتائے بغیر کیسے جا سکتی ہوں؟ میں واقعی آج آپکو بتانے والی تھی" وہ دل ہی دل میں خود کو سرزنش کر رہی تھی۔ اسے عمر کو بتا دینا چاہیے تھا۔ وہ ہوتی عمر کی جگہ تو اسکا بھی یہی ردعمل ہونا تھا۔

کتنے لوگ جا رہے ہیں؟" اس نے ماریانا کی بات کو نظر انداز کر کے سوالیہ نگاہوں سے اسے دیکھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آئی تھنک ! بیس، پچیس لوگ جا رہے ہیں" وہ اپنے مخصوص انداز میں بتا رہی تھی۔ عمر کے ماتھے پر غصہ کی وجہ سے شکن پڑی تھیں۔"

میں تمہیں اکیلے نہیں جانے دوں گا" وہ قطعیت سے بولا۔ تو ماریانا اسے دیکھ کر رہ گئی۔"

میں اکیلے نہیں جا رہی عمر، میری فرینڈز بھی جا رہی ہیں" وہ سوٹ کھسکا کر بیڈ پر بیٹھ گئی اور عمر کو دیکھنے لگی۔"

میں بھی تمہارے ساتھ جا رہا ہوں" وہ حد درجہ سنجیدہ تھا۔ عمر کی بات پر وہ قہقہہ لگا کر ہنسا۔ "ماریانا" عمر نے اسے گھورا تو وہ یکدم چپ ہو گئی۔"

عمر آپ کیسے جا سکتے ہیں؟ میں کالج والوں کے ساتھ جا رہی ہوں" وہ اسے بغور دیکھ رہی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں تمہیں مری میں ملوں گا اور پھر تم میرے ساتھ ہی واپس آؤ گی، یہ میرا آخری فیصلہ ہے" وہ دوٹوک انداز میں کہہ کر کمرے سے باہر نکل گیا۔ وہ جو کہتا تھا پھر وہ کر گزرتا تھا۔ اس نے حبیب شاہ سے اجازت مانگی تو انہوں نے بنا اعتراض کیے اسے اجازت دے دی تھی۔ تین دن بعد ماریانا جا رہی تھی۔ عمر نے بھی اپنی پیکنگ کر لی تھی۔ ستارہ حبیب کی پریشانی میں مزید اضافہ ہوا تھا۔ ایک ہفتے میں ماریانا، عمر کے اور قریب آ جائے گی یہ فکر ہی انہیں بے چین رکھے ہوئے تھی۔ انہیں سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ عمر کو کیسے روکیں۔ اس بات کا ارمش کو علم ہوا تو وہ بنا دیر کیے انکے پاس آ گئی تھی۔

آنی یہ کیا ہو رہا ہے؟" وہ اپنی ہائی ہیل کی ٹک ٹک کرتی ہوئی انکے کمرے میں داخل ہوئی تھی۔"

ارمش سوری جان میں کچھ نہیں کر سکتی" وہ بے بسی سے بولیں۔ ارمش کا چہرہ غصے سے سرخ ہو رہا تھا۔"

آپ کچھ نہیں کر سکتیں، مگر میں کر سکتی ہوں، عمر حبیب تم میرے ہوتے ہوئے ماریانا کے ساتھ" کیسے جا سکتے ہو" وہ دھاڑ سے دروازہ بند کر کے کمرے سے نکلی تھی۔ ستارہ حبیب بے بسی سے بند دروازہ تک رہی تھیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ فورتھ گیئر میں گاڑی بھگا رہی تھی۔ ساتھ ہی فاسٹ میوزک بھی چلا رکھا تھا۔ سڑک پر اکی دکی گاڑیاں چل رہی تھیں۔ اسکی نظریں ونڈ اسکرین پر مرکوز تھیں۔ آج اسے اپنے مقصد میں ہر حال میں کامیاب ہونا تھا۔ اس نے سامنے سے اسے آتے دیکھا تو ایکسیلیٹر پر اپنے پاؤں کا دباؤ بڑھا دیا تھا۔ وہ تیز رفتار سے گاڑی سیدھا اسکی طرف لے جا رہی تھی۔ یکدم ہی اس نے اپنی گاڑی اسکی گاڑی کے پاس لے جا کر زور سے اسکی گاڑی کو ہٹ کیا تھا۔ اسکی نظروں میں آنے سے پہلے ہی وہ یہاں سے جا چکی تھی۔ "سالے، کمینے" اس نے ڈیش بورڈ سے سر اٹھا کر دیکھا تو اسکے آس پاس اسے کوئی گاڑی نظر نہیں آئی۔ غصے کی ایک لہر اسکے اندر دوڑ گئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عمر کیا ہوا آپکو؟ ٹھیک تو ہیں ناں آپ" وہ دھڑام سے دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی تھی۔"

بج گیا ہوں، ابھی مرا نہیں ہوں" اس نے آنکھیں پھیلا کر اسے دیکھا۔ وہ پریشان سی کھڑی تھی۔"

عمر" اس نے خفگی سے عمر کو دیکھا۔ وہ شاید ابھی تک اس سے ناراض تھا۔"

بیٹھو ناں" وہ بیٹھنے ہی والی تھی کہ ستاہ حبیب ہاتھ میں ٹرے لیے کمرے کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی تھیں۔"

عمر سوپ پیو بیٹا اور خبردار جو ایک ہفتے سے پہلے بستر سے اٹھے" وہ حتمی انداز میں کہتے ہوئے اسکے پاس بیٹھ گئی۔ ماریانا بھی دیوار کے ساتھ لگے صوفے پر بیٹھی تھی۔"

ماما میں ٹھیک ہوں" وہ اکتایا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عمر تمہیں کتنی دفعہ کیا ہے کہ ریش ڈرائیو مت کیا کرو" وہ نرمی سے عمر کا ہاتھ تھام کر بیٹھی ہوئی تھیں۔ماں" کی مامتا دیکھ کر ماریانا کی آنکھوں میں نمی اتر آئی تھی۔

میں سلو ڈرائیو کر رہا تھا، غلطی اسکی تھی، میں جانتا ہوں جس نے بھی مجھے ہٹ کیا تھا، وہ کوئی جان پہچان" والا تھا اور سب جان بوجھ کر کیا ہے، مجھے معلوم ہو جائے، میں چھوڑوں گا نہیں" وہ پر یقین لہجے میں ستارہ حبیب کو بتا رہا تھا۔ گاہے بگاہے سامنے بیٹھی ماریانا پر بھی نظر ڈال رہا تھا۔

جو بھی ہو عمر، بس تم آرام کرو" وہ اسے سوپ پلا رہی تھیں۔ماریانا خاموش بیٹھی انہیں دیکھ رہی تھی۔"

میں کل آرام کر لوں گا، مگر پر سو مری جاؤں گا" انہیں نے عمر کے منہ کے آگے کیا چمچ" پیچھے کر لیا اور متحیر سی اسے دیکھنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دماغ ٹھیک ہے تمہارا"غصے کے باعث انکی آواز بلند تھی۔"

میں بلکل ٹھیک ہوں ماما، بلکل ہلکی سی چوٹ ہے، میں چل سکتا ہوں سو پلیز آپ میری فکر نہ کریں"وہ" انہیں سمجھا رہا تھا۔

تم کہیں نہیں جا رہے"وہ بضد تھیں۔ مگر وہ یہ بھی جانتی تھیں کہ سامنے بیٹھا عمر حبیب جو ایک بار کہہ" دیتا وہ کر کے ہی دم لیتا۔

میں جاؤں گا ماما"اس نے اپنا ہاتھ اپنی آنکھوں پر رکھ لیا۔ پھر اس نے زور سے دروازہ ہونے کی آواز سنی" تو ہاتھ آنکھوں پر سے ہٹا کر بولا۔

مسز ستارہ حبیب کو تو غصہ ہی آ گیا"وہ اٹھ کر بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر بیٹھتے ہوئے قہقہہ لگا کر ہنسا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عمر آپ کیوں بات نہیں مان لیتے مامی کی" وہ عاجز آچکی تھی اسکی ضد سے۔"

میں تمہیں اکیلا نہیں جانے دے سکتا، تم میری ذمہ داری ہو" وہ رسان سے بولا۔ماریانا کی آنکھوں میں" حیرت اور بے یقینی ابھری۔

عمر پلیز ناں، آپ مامی کی بات مان لیں" وہ آکر بیڈ پر عمر کے پاؤں کے پاس بیٹھ گئی۔اور بہت آس" بھرے لہجے میں بولی۔جواب دینے کے بجائے وہ مسکرا کر ماریانا کو دیکھنے لگا۔ماریانا کو لگا جیسے اسکا جواب مثبت آیا ہے۔جواباً وہ بھی مسکرائی۔اور نرمی سے عمر کے پاؤں پر ہاتھ رکھ دیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صبح گھر سے نکلتے ہوئے اسکا دل بری طرح دھڑک رہا تھا۔ دماغ کہہ رہا تھا کہ وہ عمر سے ملے بغیر ہی چلی جائے۔ اور دل کہہ رہا تھا کہ خبردار جو عمر سے ملے بغیر گئی تو، کیونکہ معاملہ دل کا تھا، روح کا تھا، وہ اس سے ملے بغیر کیسے آسکتی تھی۔ وہ اس سے ملنے اسکے کمرے میں آئی تو وہ بچوں کی طرح منہ پھلائے بیٹھا تھا۔

عمر میں جارہی ہوں، اپنا خیال رکھیے گا" عمر کو دیکھ کر اسکی آواز بھرا سی گئی تھی۔ کراچی آنے کے بعد پہلی بار وہ اس سے اتنے دنوں کے لیے دور جارہی تھی۔

اتنا پیارا کلر پہن کر جاؤ گی، نظر لگ گئی تو وہاں، عمر حبیب نہیں آئے گا، بیٹھو دم کروں تم پہ" ماریانا کو دیکھ کر اس نے اپنی خفگی کو بالائے طاق رکھ دیا تھا۔ عمر نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنے پاس بیڈ پر بٹھایا۔ عمر کچھ پڑھ رہا تھا۔ وہ بغور اسے دیکھ رہی تھی۔ اب اس نے ماریانا پر کچھ پڑھ کر پھونکا تھا۔" اب میری بات غور سے سنو! اکیلے کہیں مت جانا، اپنی فرینڈز کے ساتھ رہنا، گرم کپڑے پہن کر رکھنا اور آخری سب سے ضروری بات یہ ہے کہ برفباری کو دیکھ کر پاگل مت ہو جانا جیسے بارش کو دیکھ کر ہو جاتی ہو، نہ دن دیکھتی ہو نہ رات بس نہانے کی پڑی ہوتی ہے" عمر سختی سے تاکید کر رہا تھا۔ وہ پیار بھری نگاہوں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے عمر کو دیکھ رہی تھی۔کتنا چاہتا تھا وہ اسے،بس اظہار نہیں کرتا تھا، مگر اسکے ہر انداز سے ماریانا کے لیے محبت جھلکتی تھی۔

آپکا حکم سر آنکھوں پر"وہ شوخی سے بولی۔اور ہینڈ بیگ اٹھا کر کھڑی ہو گئی۔"

خدا حافظ !اپنا خیال رکھنا"اسکا لب و لہجہ محبت سے بھرپور تھا۔"

آپ بھی اپنا خیال رکھیے گا،جب تک میں نہیں آجاتی آرام کریں آپ"وہ کہہ کر دروازے کی جانب بڑھی۔دروازے کا لاک کھولتے ہوئے اسکی سماعت میں عمر کی آواز آئی تھی۔

مجھے بھی یاد کرتی رہنا"اسکے لبوں پر الوہی مسکراہٹ سجی تھی۔ماریانا صبح کی باتیں سوچ کر بے اختیار مسکرا رہی تھی۔اس نے بیگ سے سیل نکالا تھا عمر کو میسج کرنے کے لیے.....مگر سگنلز نہیں آرہے تھے۔وہ سیل واپس بیگ میں رکھ رہی تھی جب اسکی نظر ایک کارڈ پر پڑی۔اس نے بیگ سے نکال

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کر اسے الٹ پلٹ کر تعجب سے دیکھا۔کارڈ کے کور پر دو ہارٹس بنے ہوئے تھے۔اور ہارٹس کے نیچے لکھا تھا۔"یو آر اونلی ان مائی ہارٹ" وہ پڑھ کر مسکرائی۔اس نے نرمی سے کارڈ کھولا تو خوبصورت ہینڈ رائٹنگ میں لکھا تھا۔"لو جیت گیے تم ہم سے".....".ہم ہار گئے اس دل سے".....".آیا ہے آج لبوں پر".....".یہ پیار بڑی مشکل سے"جانِ عمر جب تم یہ پڑھو گی تو مجھے یقین ہے تم دل کے ساتھ مسکراؤ گی" دلفریب مسکراہٹ اسکے لبوں پر بکھری ہوئی تھی۔وہ اس سے محبت کرتا تھا۔اور اسطرح اظہار کر رہا تھا۔ماریانا کو اسکا انداز بہت پسند آیا تھا۔کہتے نہیں ناں کہ اظہارِ محبت میں دیر نہیں کرنی چاہیے۔وہ نہ بھی کہتا تو ماریانا جانتی تھی۔اسکی آنکھوں سے ماریانا کے لیے محبت صاف جھلکتی تھی۔اسکا ہر انداز ماریانا کو یہ بتاتا تھا کہ عمر حبیب صرف اس سے محبت کرتا ہے۔اسکی زندگی میں وہ پہلی اور آخری عورت تھی۔اسکے دل کے دروازے صرف ماریانا کے لیے کھلے تھے۔ماریانا کا دل بہت شکر گزار تھا اپنے رب کا.....ٹرین چل رہی تھی اور وہ عمر کے خیالوں میں غوطہ زن تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹرین ایک جھٹکے کے ساتھ رکی تھی۔ماریانا نے آنکھیں کھول کر کھڑکی سے باہر دیکھا۔سامنے گھنے درخت تھے۔سورج ڈوبنے میں ابھی تقریباً ایک سے ڈیڑھ گھنٹہ باقی تھا۔

"مونا ہم پہنچ گئے کیا؟"اس نے سامنے بیٹھی مونا سے پوچھا۔جو منہمک سی انگلش ناول پڑھ رہی تھی۔اسکی بات پر وہ قہقہہ لگا کر ہنس پڑی تھی۔"ہنس کیوں رہی ہو؟"اس نے برا منایا۔

"اتنی جلدی کیسے پہنچ سکتے ہیں"اس نے ہنسی روک کر کہا۔

"تو پھر ٹرین کیوں رک گئی؟"وہ اچھنبے سے مونا کو دیکھ رہی تھی۔مونا کچھ بولتی کہ جتنے میں انکی ٹیچر وہاں آگئی تھیں۔

"گرلز انجن میں کچھ خرابی ہو گئی ہے،آپ لوگ چاہیں تو کچھ دیر باہر گھوم سکتی ہیں،مگر دھیان سے پلیز،کچھ پتا نہیں ہے کہ انجن ٹھیک ہونے میں کتنا وقت لگے"وہ تفکر سے انہیں بتا رہی تھیں۔

"آؤ!ماریانا باہر گھوم کر آتے ہیں"ٹیچر کے جانے کے بعد مونا پر جوش انداز میں اٹھ کھڑی ہوئی۔

"میں نہیں جا رہی"اس نے حتمی انداز میں انکار کیا تھا۔

"چلو ناں یار"اس نے ماریانا کا ہاتھ پکڑ کر اسے اٹھایا مگر وہ بیٹھی رہی۔

"ہاں ماریانا چلو یار گھوم کر آتے ہیں"اسکے برابر میں بیٹھی فریحہ بھی اٹھ کھڑی ہوئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پلیز! فری، مونا تم لوگ جاؤ" وہ معذرت خواناہ انداز میں بولی۔"

تم بہت ضدی ہو" مونا نے سختی سے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے کھڑا کیا تھا۔" خاموشی سے چلو" اس نے آنکھیں نکال کر ماریانا کو دیکھا۔ مونا کے سامنے ماریانا کو گھٹنے ٹیکنے پڑے تھے۔ وہ تینوں ٹرین سے اتر کر باہر آچکی تھیں۔ دور، دور چھوٹے کچے پکے گھر بنے ہوئے تھے۔ وہ تینوں ہاتھ پکڑ کر آگے جارہی تھیں۔

ماریانا دیکھو، وہ والا گھر کتنا پیارا بنا ہوا ہے، آؤ چائے پیتے ہیں، انکے گھر پر بیٹھ کر" فریحہ نے سامنے ایک خوبصورت گھر کی طرف اشارہ کیا تھا۔

پاگل ہو گئی ہو کیا؟ فری" ماریانا نے خفگی سے اسے دیکھا۔"

یار فری کچھ غلط تو نہیں کہہ رہی، گھر تو واقعی پیارا ہے، چائے پینے میں کیا حرج ہے، ٹرن کا انجن پتا نہیں کب" ٹھیک ہو گا، کیوں ناں جب تک ہم مزید انجوائے کر لیتے ہیں" مانا اسے قائل کر رہی تھی۔ ماریانا اسکی بات سے یکسر بے خبر تھی۔ اسکی نظریں ہاتھ میں پکڑے اپنے سیل پر تھی۔ اس نے ٹرین میں اپنے سیل کا وال پیپر چینج کر دیا تھا۔ اب وہاں عمر کی شاندار سی تصویر تھی۔ وہ اس تصویر کو دیکھتی تو اسے لگتا عمر واقعی میں اسے دیکھ رہا ہے۔ وہ بنا سوچے سمجھے انکے ساتھ اس گھر کی طرف جارہی تھی۔

تم دونوں پاگل تو نہیں ہو گئی ہو، یوں کسی انجان شخص کے گھر کیسے چائے پینے جاسکتی ہو" ماریانا چلتی ہوئی" رکی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیاہواتومسافروں کوچائے پلانہیں سکتے کیا،اب ایسے بھی بدلحاظ لوگ نہیں ہونگے "فریحہ برجستہ تپ" کربولی۔مونانے رک کردروازہ کھٹکھٹایا،ماریاناان دونوں کے پیچھے کھڑی تھی۔اندر سے کسی کے قدموں کی آہٹ سنائی دی تووہ تینوں سیدھے ہوکر کھڑی ہوگئیں۔دروازہ کھولنے والی ایک عورت تھی۔دیکھنے میں پینتالیس سے پچاس کے لگ بھگ لگتی تھیں۔فل بلیک گاؤن میں ملبوس،بالوں کاجوڑاباندھاہواتھا۔گردن میں لمبی سی چین پہنی ہوئی تھی۔جسکے اندر صلیب ڈالاہواتھا۔وہ تینوں دیکھتے ہی سمجھ گئی تھیں کہ سامنے کھڑی عورت کرسچن ہے۔

ہائی!دراصل ہماری ٹرین خراب ہوگئی ہے،توہم چلتے پھرتے آپکے گھر تک پہنچ گئے،تومیری دوست" نے کہاکہ کیوں نہ یہاں سے چائے پی کرچلتے ہیں"مونانے دیدہ دلیری سے کام لیتے ہوئے فریحہ کی طرف اشارہ کرکے کہا۔توفریحہ نے اسے گھورا۔ماریاناخاموشی سے کھڑی ان تینوں کی حرکتوں کوانجوائے کررہی تھی۔

توباہر کیوں کھڑی ہیں آپ تینوں.....اندرآئیں ناں"وہ دھیمی سی مسکراہٹ کیساتھ" دروازے سے ہٹ گئیں۔وہ تینوں کچھ جھجکتے ہوئے اندرداخل ہوئی تھیں۔"آپ تینوں اندر بیٹھو،میں چائے لائی"وہ تینوں کمرے میں آکر بیٹھ گئیں۔

ڈرنہیں لگ رہامونا؟"ماریاناخوفزدہ تھی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈر کی کیا بات ہے،وہ کوئی آتما تھوڑی ہیں"مونا خاصے نارمل انداز میں بیٹھی ہوئی تھی۔جبکہ فریحہ" کے چہرے پر بھی ہلکے سے خوف کے تاثر نمایاں تھے۔کچھ دیر میں وہ چائے لیکر آگئی تھیں۔تینوں نے چائے پی اور ساتھ ہی تعریف بھی کی تھی۔

میں آتی ہوں ہاتھ دھو کر"ماریانا اٹھ کر صحن میں گئی تھی۔ہاتھ دھو کر آتے ہوئے اسکی نظر ایک" کمرے کے کھلے دروازے پر پڑی۔وہ ذرا سی آگے بڑھی تو کمرے کی دیوار پر لگی بڑی سی تصویر کو دیکھ کر ٹھٹک کر رکی تھی۔وہ ہکا بکا سی تصویر کو دیکھ رہی تھی۔

کیا دیکھ رہی ہو؟"اس عورت کی آواز پر وہ چونکی۔"

آپکی تصویر بہت اچھی لگ رہی ہے"اس نے تبصرہ کیا۔جبکہ وہ تصویر میں انہیں نہیں،انکے ساتھ کھڑے" ٹین ایج لڑکے کو دیکھ رہی تھی۔"یہ لڑکا کون ہے"وہ ناچاہتے ہوئے بھی پوچھ بیٹھی تھی۔

میرا بیٹا ہے،چار سال ہو گئے مجھے چھوڑ کے گئے ہوئے،اسکے اس دنیا میں ہوتے ہوئے بھی میں بلکل اکیلی" ہوں،غلط راستے پر چل رہا ہے،شکل بلکل میری جیسی ہے مگر عادات بلکل الگ،نشہ کرتا ہے،لڑکیوں کی اسمگلنگ کرتا ہے،وہ ایسے گناہ کرتا ہے جو ہمارے مذہب میں بھی ناقابل معافی ہیں"وہ حواس باختہ سی بول رہی تھیں۔انہیں احساس ہی نہیں ہوا تھا کہ وہ کسی انجان لڑکی سے بات کر رہی ہیں۔ماریانا حیرت اور بے یقینی سے انہیں دیکھ رہی تھی۔انہوں نے سرعت سے اپنے آنسو صاف

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیے تھے۔"سوری!اپنے بیٹے کے ذکر پر امو شنل ہو جاتی ہوں"ایک درد بھری مسکراہٹ انکے لبوں کو چھو گئی تھی۔ماریاناچاہ کر بھی انکی تکلیف کااندازہ نہیں لگاسکتی تھی۔ایک عورت بچے کو پیدا کرتی ہے،اسے پال پوس کر بڑا کرتی ہے،اسکی تربیت دل وجان سے کرتی ہےاور پھر وہی بچہ بڑے ہو کر غلط راستے پر چل پڑتا ہے۔انہیں تنہا چھوڑ کر چلا جاتا ہے۔تو یہ دکھ ماں باپ سے بہتر کون جان سکتا ہے،ماریانا کو بھی انکی باتوں سے تکلیف ہوئی تھی۔

وہ پیر کی صبح کراچی سے نکلے تھے۔بدھ کی رات کو مری پہنچے تھے۔اس وقت وہ لوگ ہوٹل میں ٹھہرے ہوئے تھے۔تھکن کی وجہ سے رات بھر انہیں آرام کرنا تھا۔ماریاناشاور لیکر نکلی تھی۔فریحہ کمبل میں دبکی بیٹھی تھی۔موناصوفے پر بیٹھی،کان میں ہینڈ فری لگائے کسی سے باتوں میں مصروف تھی۔اچانک ماریاناکا سیل بجنے لگا تھا۔اس نے لپک کر بنانام پڑھے کال ریسیو کی تھی۔

کیاحال ہیں میڈم کے؟"عمر خوشگوار لہجے میں بولا۔عمر کی آواز سن کر وہ بے تحاشاخوش ہوئی تھی۔"

تین دن سے سفر میں تھی آپ اندازہ لگالیں کیسی ہو سکتی ہوں"وہ تھکاوٹ بھرے لہجے میں بول رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوہ! تو میڈم آپکو تھکن ہو گئی ہے" وہ قہقہہ لگا کر ہنسا۔"

ہاں ناں، آپ کیسے ہیں؟" وہ چلتی ہوئی گیلری میں آگئی تھی۔ آسمان سے ہلکی ہلکی سی برف گر رہی تھی۔"

بس ٹھیک ہی ہوں میں تو" اس نے اپنا لہجہ مصنوعی اداس بنا کر کہا۔"

عمر کیا ہوا ہے آپکو؟" اس نے قدرے فکر مندی سے پوچھا۔ وہ خاموش تھا۔" عمر" وہ بلند آواز میں"

بولی۔ سیل کے اس پار عمر قہقہہ لگا کر ہنسا تھا۔

کچھ نہیں ہوا، تم انجوائے کرو" وہ دھیمے سے گویا ہوا۔"

عمر کل فرسٹ دسمبر ہے" یکدم ہی اسکے وجود پر اداسی حاوی ہونے لگی تھی۔"

جی ہاں! تمہیں دسمبر میں ایک خاص سرپرائز دوں گا میں" وہ والہانہ انداز میں کہہ رہا تھا۔"

کیسا سرپرائز؟" وہ بے تاب ہوئی۔"

"بتا دوں گا تو سرپرائز نہیں رہے گا"

مجھ سے انتظار نہیں ہو رہا پلیز جلدی دیئے گا" سرد ہوا کی ایک لہر آئی تھی۔ اسکے ہاتھ"

ٹھنڈے ہو رہے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھوڑا سا صبر کرو بس" وہ متبسم لہجے میں بولا۔کچھ دیر باتیں کرنے کے بعد اس نے کال کاٹ دی تھی۔وہ" تینوں کمبل میں گھسی بیٹھی تھیں۔درمیان میں بڑے سے باؤل میں مونگ پھلی رکھی ہوئی تھی۔وہ تینوں باتیں کر رہی تھیں جب ماریانا کا سیل بجا۔اس نے برابر میں رکھے سیل کو اٹھایا۔عمر کا میسج آیا تھا۔

ہلکی ہلکی سی"

سرد ہوا،ذرا سا دردِ دل"....."اندازا چھا ہے دسمبر تیرے آنے کا"....."ہیپی دسمبر"اسکا میسج پڑھ کر وہ مسکرائی تھی۔اس نے ٹائم دیکھا تھا۔پورے بارہ بج رہے تھے۔عمر حبیب وقت کا بھی پابند تھا۔

عمر کو بھی چین نہیں ہے"مونا نے ماریانا کو سیل کی اسکرین کی جانب مسکراتا دیکھ کر کہا۔"

اب ایسی بھی کوئی بات نہیں ہے"اس نے جھینپتے ہوئے سیل سائیڈ میں رکھ دیا۔"

ایسی ہی تو بات ہے جان،دیکھو ذرا اپنا چہرہ عمر کے نام پر کیسا بلش کر رہا ہے"اب کی بار فریحہ" اسے چھیڑتے ہوئے بولی۔اس نے تکیہ اٹھا کر ان دونوں کو کھینچ کر مارا تھا۔

صبح جلدی ہی اسکی آنکھ کھل گئی تھی۔مونا اور فریحہ سو رہی تھیں۔وہ تیار ہو کر باہر نکل رہی تھی جب مونا کی آواز آئی تھی۔"ماریانا کہاں جا رہی ہو؟"اس نے مندی مندی آنکھیں کھول کر ماریانا کو دیکھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار یہاں قریب میں ہی ایک بک شاپ ہے، وہاں سے ایک بک لیکر آرہی ہوں "اس نے پلٹ کر مونا کو دیکھا۔

پاگل ہو گئی ہو کیا، بارہ بجے ہمیں سوزو پارک جانا ہے"۔"

میں بس ابھی آرہی ہوں" وہ جھک کر اپنے جوگرز کے لیس باندھ رہی تھی۔"

پروفیسر کو معلوم ہو گیا تو وہ بہت غصہ ہوں گے، باہر اکیلے نکلنا الاؤ نہیں ہے" وہ اٹھ کر بیٹھ گئی۔"

تم بے فکر رہو، کسی کو معلوم نہیں ہو گا" وہ دروازہ بند کر کے باہر نکل آئی تھی۔"

افف! آللہ یہ لڑکی بھی ناں، اتنی بہادر کیسے ہو گئی، عمر نے مجھے سختی سے منع" کیا تھا ماریانا کو اکیلا چھوڑنے سے" وہ خود کو سرزنش کرتی ہوئی پھر سے لیٹ گئی تھی۔ماریانا ہوٹل کے قریب ہی ایک بک شاپ پر آئی تھی۔ مگر اسے جو بک چاہیئے تھی وہ اسے نہیں ملی تھی۔ وہ مایوس ہو کر شاپ سے باہر آگئی۔ جس راستے سے گئی تھی اسی راستے سے واپس ہوٹل جارہی تھی۔آسمان سے گرتی برف کو دیکھنے کی خواہش تھی اسکی، اب جب وہ دیکھ رہی تھی تو دل میں ایک اداسی سی تھی۔ شاید اسکی وجہ یہ تھی کہ وہ اس موسم کو جس کے ساتھ انجوائے کرنا چاہتی تھی وہ اسکے ساتھ نہیں تھا۔اس نے پرپل کلر کا لانگ کوٹ پہن رکھا تھا۔پرنٹڈ اسٹالر سے اس نے اسٹائلش سا حجاب باندھا ہوا تھا۔ وہ برف پر چل رہی تھی۔ خود آگے بڑھ رہی تھی اور پیچھے اپنے قدموں کے نشان چھوڑ رہی تھی۔ یکدم ہی اسے محسوس

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوا جیسے کوئی اسکا تعاقب کر رہا ہو۔اس نے ڈرتے ہوئے گردن گھمائی تو وہاں کوئی نہیں تھا۔وہ پھر سے چلنے لگی تھی۔اچانک ہی کسی نے برف کا بڑا سا گولا اسکی جانب پھینکا گولا اسکے منہ پر لگا اور وہ برف پر جا گری۔

اوہ! مائی گاڈ" وہ اپنے منہ پر سے برف ہٹا کر دیکھنا چاہتی تھی کہ یہ حرکت کس نے کی۔کیا اسکا شک ٹھیک تھا، کوئی واقعی اسکا پیچھا کر رہا تھا۔مگر کون.....وہ اٹھ کر برف پر بیٹھ گئی اور اپنے منہ اور کپڑوں پر سے برف صاف کرنے لگی۔غصے سے اسکا منہ سرخ ہو رہا تھا۔

کیسا لگا سرپرائز؟ سوئٹ ہارٹ" وہ اسکے سامنے کھڑا قہقہہ لگا کر ہنس رہا تھا۔"

عمر!" اسکی آنکھیں حیرت سے پھٹی کی پھٹی رہ گئی تھیں۔وہ اسے برف پر بیٹھا دیکھ کر ہنس رہا تھا۔وہ" تو ہوٹل جا رہا تھا۔مگر مونا نے اسے کال کر کے بتا دیا تھا کہ ماریانا باہر چلی گئی۔عمر کو یوں سرپرائز دینا زیادہ اچھا لگا تھا بجائے اسکے کہ وہ ہوٹل جاتا اور ماریانا سے آسانی سے مل لیتا۔وہاں وہ اسکا غصے سے سرخ چہرہ نہیں دیکھ سکتا تھا۔"اب کیا برف پر ہی بیٹھی رہو گی، بیمار ہو جاؤ گی، شاباش ہاتھ دو اپنا" اس نے دایاں ہاتھ ماریانا کی جانب بڑھایا تو اس نے ناراضی سے اپنا ہاتھ عمر کے ہاتھ میں رکھا اور کھڑی ہو گئی۔"ایسے گھورو مت پلیز، مجھے ڈر لگ رہا ہے" عمر نے ماریانا کی غصیلی نگاہوں کو خود پر پا کر کہا۔"دیکھو! سمپل سی بات ہے میرا دل نہیں مان رہا تھا کہ میں تمہیں اکیلا چھوڑوں، ویسے بھی میں نے تم سے وعدہ تو نہیں کیا تھا کہ میں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہاری بات مان رہا ہوں، میری مسکراہٹ کو تم وعدہ سمجھ بیٹھی وہ الگ بات ہے، میں بلکل ٹھیک تھا، میں نے مری آنے کا سوچ لیا تھا تو مجھے کوئی روک نہیں سکتا تھا" وہ طمانیت سے بتا رہا تھا۔

اتنی جلدی کیسے پہنچے؟" اسکا لہجہ ابھی بھی سنجیدہ تھا۔ وہ دونوں ساتھ ساتھ چل رہے تھے۔"

پلین سے" اس نے ماریانا کو دیکھا اور پھر آسمان سے گرتی برف کو۔ ماریانا کو سچی خوشی اب ہوئی تھی۔ وہ" برف کو محسوس کر رہی تھی۔ فرسٹ دسمبر تھی۔ مری کی سڑک برف سے ڈھکی ہوئی تھی۔ آسمان سے روئی کے گالے گر رہے تھے۔ ماریانا، عمر حبیب کے قدم سے قدم ملا کر چل رہی تھی۔

ماریانا کے پروفیسر سے حبیب شاہ نے بات کر لی تھی۔ عمر ماریانا کا سامان لیکر ہوٹل ون آ گیا تھا۔ جہاں وہ ٹھہرا ہوا تھا۔ ماریانا چاہتی تھی کہ وہ الگ روم میں رہے۔ مگر عمر نے اسے صاف انکار کر دیا تھا۔ وہ ان دنوں کو اپنی زندگی کے یادگار دن بنانا چاہتا تھا۔

عمر مامی تو آپ سے سخت ناراض ہونگی" ماریانا نے پوچھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم بے فکر رہو منا کے آیا ہوں تمہاری مامی کو"اس نے اتراتے ہوئے گردن اکڑا کر کہا۔"

عمر آپ نے مجھے یاد کیا تھا؟"اس نے سوالیہ نگاہوں سے عمر کو دیکھا۔"

تمہیں تو اتنا یاد نہیں کیا، مگر تمہاری چائے کو بہت یاد کیا"وہ مسکراہٹ لبوں پر دبائے سنجیدہ انداز میں"

بولا۔اس نے عمر کو ناراضی سے دیکھا اور اٹھ کر گیلری میں چلی آئی۔ عمر بھی اٹھ کر اسکے پیچھے آیا۔"ناراض

ہو گئی؟"وہ دونوں ہاتھ ریلنگ پر جمائے کھڑا تھا۔

نہیں تو"اسکی نظریں نیچے وسیع و عریض لان میں مرکوز تھیں۔"

کم آن! موڈ تو ٹھیک کرو"وہ معصومانہ انداز میں کہہ رہا تھا۔"

ٹھیک ہی ہے میرا موڈ تو"اس نے شانے اچکائے۔ عمر نے آگے بڑھ کر اسکے بالوں میں"

لگا بینڈا تار دیا تھا۔اسکے لمبے، سیاہ بال کمر پر بکھر گئے تھے۔ چھوٹی بڑی لٹیں اسکے گالوں کو چومنے لگی

تھیں۔"عمر یہ کیا کیا آپ نے؟ اتنے مشکل سے تو باندھے تھے"اس نے حیرت سے آنکھیں پھیلائیں۔

تم فکر مت کرو، میں باندھ دوں گا، مگر تم مسکرا کے دکھاؤ پہلے"اسے ماریانا کے لبوں پر مسکراہٹ پسند"

تھی۔وہ مبہم سا مسکرائی۔"مذاق کو سیریس مت لیا کرو سوئٹ ہارٹ"اس نے نرمی سے اسکا دایاں گال

کھینچا۔اسے جب بھی ماریانا پر بے تحاشا پیار آتا تو وہ اکثر ایسے ہی کیا کرتا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عمر آپکو یاد ہے، جب میں نے پہلی دفعہ چائے بنائی تھی تو آپ نے مجھ سے ایک سوال پوچھا تھا اور میں" نے کہا تھا وقت آنے پر بتاؤں گی" وہ بولتے ہوئے لحظہ بھر کے لیے رکی۔

ہاں تو بتائیں جناب! اور کس پر غور کیا ہے آپ نے" اس نے اپنا سوال آج پھر دہرایا تھا۔ یعنی اسے سب" یاد تھا۔

عمر حبیب پر بہت غور کیا ہے میں نے، عمر آپکو پتا ہے آپ نظر انداز کرنے والی شخصیت نہیں ہیں، میں چاہ" کر بھی آپکو نظر انداز نہیں کر سکتی، آپ بہت، بہت اچھے ہیں" اس کے لبوں کو دلفریب مسکراہٹ چھو گئی۔" اور چپکے چپکے آپ میری عادت، میری محبت، میری کائنات ہو گئے" اس نے ریلنگ پر رکھے عمر کے ہاتھ پر نرمی سے اپنا ہاتھ رکھ دیا۔ وہ آج پورے ہوش و حواس میں عمر حبیب سے اظہارِ محبت کر رہی تھی۔ آسمان سے گرتی برف بھی ان دونوں کی محبت پر رشک کر رہی تھی۔

ماریانا تمہیں معلوم ہے، اگر محبت پاکیزہ ہو ناں تو عرش سے کن کی صدا آتی ہے..... ہماری محبت" بھی پاکیزہ تھی جبھی تو کن کی صدا پہلے ہی آ گئی تھی" آج وہ اپنے دل میں موجود ہر بات اسے بتا دینا چاہتا تھا۔ نا جانے پھر زندگی اتنا اچھا موقعہ دوبارہ دیتی کہ نہیں۔ دلکش مسکراہٹ ہونٹوں پر سجائے وہ پیار سے ماریانا کو دیکھ رہا تھا۔ ماریانا نے شرماتے ہوئے اپنے دونوں ہاتھ منہ پر رکھ لیے تھے۔" چلو آؤ! بال باندھوں" وہ اسکا ہاتھ تھام کر کمرے میں آ گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عمر حبیب میں ابھی صحیح سلامت ہوں" وہ اسے چھیڑ رہی تھی۔"

عمر حبیب کے ہوتے ہوئے آپکو کچھ ہو بھی نہیں سکتا میڈم" وہ سنجیدگی سے بولا۔"

ہائے، صدقے! عمر آپ اچھے بھلے انسان ہیں، آپ میرے بال باندھے گیں، مجھے اچھا نہیں لگے گا" وہ جان بوجھ کر نخرے دکھا رہی تھی۔

یار! ماریانا بیٹھو ناں سیدھے ہو کے" اس نے ماریانا کو شانوں سے پکڑ کر فلور کشن پر بیٹھایا اور وہ خود کرسی پر بیٹھ گیا۔

عمر ایک شعر سنائیں، جو ہم دونوں کے لیے ہو" عمر اسکے بالوں میں آہستہ سے کنگا پھیر رہا تھا۔ ماریانا کی بات پر بے اختیار مسکرایا۔ پھر دھیمے سے گویا ہوا۔

"مانا انمول ہو، کثرتِ نایاب ہو تم"..... "ہم بھی وہ لوگ ہیں جو ہر دہلیز پر نہیں ملتے"

بہت عمدہ" اس نے تعریفی تبصرہ کیا۔ اسے عمر کا شعر پڑھنا بہت پسند تھا۔"

دیکھو، اتنا بھی گیا گزرا نہیں ہوں، کتنے اچھے بال بنائے ہیں میں نے" وہ بالوں میں بینڈ لگا کر خود کو داد دیتا ہوا کرسی سے اٹھ کھڑا ہوا۔ ماریانا نے ستائشی نگاہوں سے عمر کو دیکھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ دونوں کب آئیں گے؟ واپس" ارمش نے سیل کا لاؤڈ اسپیکر اون کر کے سیل ٹیبل پر رکھا ہوا تھا۔ خود وہ پاستا کھا رہی تھی۔

شاید سٹرڈے کو آجائیں گے" ستارہ حبیب کی آواز آئی۔"

آنی وہ آجائیں واپس، آپ دیکھیے گا میں کرتی کیا ہوں اس ماریانا کے ساتھ" وہ کرخت لہجے میں بولی اور انکی بات سنے بغیر ہی کال کاٹ دی۔

ارمش، عمر تمہارا نہیں ہے بیٹا" سائرہ سامنے صوفے پر بیٹھی ٹی وی دیکھ رہی تھیں۔ مگر دھیان انکا ارمش" کی باتوں پر ہی تھا۔

عمر میرا ہے" وہ چیخی۔"

ایک بات میری یاد رکھنا، کبھی کسی کو رولا کر اپنی خوشی حاصل مت کرنا، کیونکہ تم صرف وقتی طور پر خوش" رہ سکو گی، اسکے بعد تمام عمر رونا ہے" وہ نرمی سے سمجھا رہی تھیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کتابی باتیں اپنے پاس رکھیں، میں عمر سے محبت کرتی ہوں" اس نے خشمگیں نگاہوں سے سائرہ کو دیکھا۔"

تم محبت نہیں کرتی عمر سے، وہ ضد ہے تمہاری، عمر صرف ماریاناکا ہے" وہ صاف گوئی سے کام لے رہی تھیں۔

عمر میرا ہے" ارمش حلق کے بل چیخی۔"

نہیں، وہ ماریاناکا ہے" سائرہ کی آواز بھی بلند تھی۔"

چپ کر جائیں، وہ میرا ہے" ارمش نے غصے میں پاس رکھا گلدان اٹھا کر زمین پر دے مارا۔ سائرہ سہم گئی" تھیں۔

عمر صبح گیارہ بجے ہی اٹھ گیا تھا۔ ماریانا ہنوز سو رہی تھی۔ وہ اسے اٹھائے بغیر شاور لینے چلا گیا۔ کچھ دیر بعد وہ شاور لیکر نکلا تو ماریانا جاگ چکی تھی۔ عمر کے بے ترتیب بال ماتھے پر بکھرے تھے۔ اس نے بلیک ہوڈ والی شرٹ کے ساتھ وائٹ جینز پہنی ہوئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صبح بخیر!"اس نے مسکرا کر ماریانا کو دیکھا جو ابھی بھی لیٹی ہوئی تھی۔"اٹھنے کا موڈ نہیں ہے کیا جناب"وہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑا تھا۔

رات کو تین بجے تک تو ہم بے بی ڈے آؤٹ دیکھی،ہنس ہنس کر پیٹ میں درد ہو گیا تھا،اتنی دیر ہو گئی تھی" سونے میں"اس نے اٹھ کر بیٹھتے ہوئے انگڑائی لی۔وہ رات والی مووی کا سوچ کا قہقہہ لگا کر ہنسا۔

جلدی تیار ہو جاؤ،ہمیں کہیں جانا ہے"عمر نے اپنی آستینیں فولڈ کرتے ہوئے شیشے میں سے ماریانا کو دیکھا۔"

جی،بس مجھے تو پندرہ منٹ لگے گیں،آپ یہ بتائیں صوفے پر نیند ٹھیک سے تو آگئی تھی ناں"اس" نے صوفے پر رکھی کمبل کو دیکھا۔جہاں کل رات عمر سویا تھا۔

ہاں!اپنی پیاری زندگی کو دیکھتا ہوا پر سکون نیند سویا تھا"وہ چلتا ہوا اسکی طرف" آیا۔"جاؤ یار!تیار ہو جاؤ پھر ناشتہ کرتے ہیں"وہ اسکی طرف جھکا اور ہاتھ سے اسکا گال نرمی سے چھوا۔وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔واش روم کے دروازے کے پاس کھڑے ہو کر اس نے عمر کو دیکھا جو کہ اب پرفیوم لگا رہا تھا۔

عمر یہاں آکر بہت سی لڑکیاں جینز پہنتی ہیں،اگر آپ چاہیں تو....."وہ اپنی بات مکمل کرتی کہ" جتنے میں عمر نے آگے بڑھ کر اسکے لبوں پر انگی رکھ کر اسے مزید کچھ بولنے سے روک دیا۔

نہیں ماریانا میں ایسا کچھ نہیں چاہتا،مجھے تم انہی کپڑوں میں پیاری لگتی ہو،مجھے ایک عورت کا سب" سے اچھا لباس شلوار قمیض لگتا ہے،کیونکہ ہمارے اسلام نے بھی ایک عورت کے لیے شلوار قمیض کا ہی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انتخاب کیا ہے، میں تمہیں بدلنا نہیں چاہتا، تم مجھے ایسی ہی پسند ہو، تم بدل جاؤ گی تو وہ ماریانا نہیں رہو گی جس سے میں نے محبت کی، عورت کی خوبصورتی تو اسکی حیا میں ہے جان، جبھی تو تم اتنی پیاری ہو" وہ پر خلوص لہجے میں اسے سمجھا رہا تھا۔ماریانا جانتی تھی کہ وہ یہی کہے گا، ماریانا نے مسکرا کر عمر کو دیکھا اور واش روم میں گھس گئی۔وہ ناشتہ کر کے گھر سے نکلے تو دوپہر کا ایک بج رہا تھا۔عمر نے کیب روکی اور ڈرائیور کو ایڈریس بتا کر وہ اس میں بیٹھ گئے۔گاڑی چلنے لگی تھی۔پندرہ سے بیس منٹ میں وہ مطلوبہ جگہ پر پہنچ چکے تھے۔

عمر ہم کہاں آئے ہیں؟"اس نے حیرانگی سے سامنے لکڑی سے بنے خوبصورت گھر کو دیکھا۔وہاں بہت سے ایسے گھر تھے۔

میں تمہیں پروفیسر عاصم سے ملوانے لایا ہوں، وہ میرے کالج کے پروفیسر تھے، میں انکا فیورٹ اسٹوڈنٹ تھا، وہ مجھے اپنے بچوں کی طرح چاہتے ہیں، میں جب بھی مری آتا ہوں ان سے ملے بغیر نہیں جاتا، ریٹائرمنٹ کے بعد وہ اپنی فیملی کے پاس مری آ گئے تھے، وہ میرے فرینڈ کی طرح ہیں"عمر نے تفصیل سے بتایا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ بتاتو دیتے عمر کہ ہم کسی کے گھر جارہے ہیں، میں اور اچھا تیار ہوتی، ہم انکے لیے کچھ گفٹز بھی"
لے لیتے" وہ خفگی سے عمر کو دیکھنے لگی۔

کم آن یار! اتنی پیاری تو لگ رہی ہو، نظر نہ لگ جائے کہیں، اور رہی بات گفٹز کی تو انہیں یہ"
فورملٹیز پسند نہیں وہ کہتے ہیں جب بھی آؤ اپنے گھر کی طرح آؤ" عمر نے مسکرا کر ماریانا کو دیکھا اور لکڑی
کا چھوٹا سا دروازہ کھول کر اندر داخل ہو گیا، ماریانا بھی اسکے پیچھے تھی۔ بیچ میں راہداری تھی۔ راہداری
کے دونوں اطراف گھاس تھی جو کہ اس وقت برف سے ڈھکی ہوئی تھی۔ راہداری ختم ہوتے ہی لکڑی کی
سیڑھیاں تھیں۔ سیڑھیاں چڑھ کے لکڑی کا دروازہ تھا جو کہ بند پڑا تھا۔ اس نے ایک نظر پیچھے کھڑی
ماریانا کو دیکھا۔ جسکے چہرے پر کوئی گھبراہٹ نہیں تھی۔ اسکے چہرے پر اطمینان تھا۔ عمر نے آہستہ
سے دروازہ کھٹکھٹایا تو ایک ستائیس، اٹھائیس سال کے خوشکل شخص نے دروازہ کھولا۔

عمر تم، باہر کیوں کھڑے ہو، آؤ اندر" شاہ زین نے پرتپاک انداز میں ان دونوں کا خیر مقدم"
کیا۔ "اباجان! دیکھیں تو کون آیا ہے، آپکا دوسرا بیٹا" شاہ زین ان دونوں سے آگے چلتا ہوا بلند آواز میں
پروفیسر عاصم سے کہہ رہا تھا۔ وہ کمرے میں آتش دان کے پاس بیٹھے ہوئے کوئی کتاب پڑھ
رہے تھے۔ عمر کو دیکھ کر انہوں نے کتاب بند کر کے میز پر رکھی اور گرمجوشی سے اٹھ کھڑے ہوئے۔

عمر میرا شیر آیا ہے کیا" وہ ایک وجیہہ شخص تھے۔ انہوں نے آگے بڑھ کر عمر کو والہانہ انداز میں گلے لگایا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیسے ہیں؟آپ"وہ نرمی سے انکے ہاتھوں کو چومنے لگا۔ماریاناخاموشی سے کھڑی یہ سب دیکھ رہی"
تھی۔واقعی وہ کمال کا لڑکا تھا۔چاہے جانے والاانسان،ماریانا کو خود پر رشک آرہا تھا۔

بلکل ٹھیک،تم کیسے ہو؟اور یہ خوبصورت لڑکی ضرور ماریاناہو گی"انہوں نے ماریانا کو دیکھ کر خوش دلی"
سے کہا۔

میں بھی ٹھیک،جی آپ نے بلکل ٹھیک پہچانا یہ ماریاناہی ہے"وہ ماریانا کو دیکھ کران سے مخاطب ہوا۔وہ"
متحیر سی انکی باتیں سن رہی تھی۔عمر نے اسکا ذکر اپنے کالج کے پروفیسر سے بھی کیا تھا۔یعنی وہ اسے ہمیشہ
سے یاد تھی۔اسے یہ جان کر بے حد خوشی ہوئی تھی۔عمر نے ماریانا کا تعارف پروفیسر عاصم
سے کرایا۔عمراور پروفیسر عاصم پرانی باتیں کر رہے تھے۔درمیان میں پروفیسر عاصم،ماریانا کو بھی عمر کی
باتیں بتاتے جارہے تھے۔"وردہ بھابھی کہاں ہیں؟"کچھ دھیان آنے پر عمر نے پوچھا۔

میں تو تمہیں بتانا ہی بھول گیا،شاہ زین کے یہاں بیٹی ہوئی ہے،وردہ بس آج کل اسی میں مصروف رہتی"
ہے،میں بلواتا ہوں اسے"وہ اپنے اکلوتے بیٹے کی پہلی اولاد پر بے تحاشا خوش تھے۔انہوں نے ملازم سے اپنی
بہو وردہ کو بلوایا تھا۔

ایک پچیس سال کی خوش شکل"What a pleasant surprise umar!السلام وعلیکم"
لڑکی ہاتھ میں چھوٹی سی بچی تھامے کمرے میں داخل ہوئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وعلیکم السلام! آپ نے بھی تو مجھے سرپرائز دیا ہے، بہت بہت مبارک ہو" وہ شائستگی سے کھڑا ہوا۔ عمر نے وردہ اور ماریانا کو ایک دوسرے سے متعارف کروایا۔ ماریانا دیکھ رہی تھی۔ وہ خاصے بے تکلف انداز میں بیٹھا ہوا تھا۔ وردہ ستائشی نگاہوں سے ماریانا کو دیکھ رہی تھی۔

بہت پیاری ہے آپکی بیٹی، کیا نام رکھا ہے؟" ماریانا، وردہ کی بیٹی کو اپنی گود میں لیکر بیٹھی ہوئی تھی۔"

ایک ہفتہ ہو گیا ہے، کوئی نام سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا، مگر اب سوچ لیا کہ کیا رکھنا ہے" وہ مسکرائی۔"

کیا سوچا؟" وہ متجسس ہوئی۔"

بھئی میں نے اپنی ننھی سی جان کا نام ماریانا رکھ دیا ہے" وہ بلند آواز میں سب" کو سنانے کے لیے بولی۔ ماریانا نے حیرت سے وردہ کو دیکھا۔

ریئلی!" عمر نے سوالیہ نگاہوں سے وردہ کو دیکھا تو اس نے اثبات میں سر ہلا دیا۔"

بہت پیارا نام ہے، کسی کو کوئی اعتراض تو نہیں ہے؟" وردہ نے ماریانا کو دیکھ کر کہا۔ جیسے اس سے پوچھنا چاہ" رہی ہو کہ ماریانا تمہیں کوئی اعتراض تو نہیں۔

مجھے کیوں اعتراض ہو گا، آپکی بیٹی بلکل آپکی طرح پیاری ہے" ماریانا نے جھک کر اسکے نرم و گداز گال" چامے۔ عمر نے پیار سے ماریانا کی اس حرکت کو دیکھا۔ پروفیسر عاصم نے انہیں ڈنر کے لیے روک

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیا تھا۔رات کو واپسی پر ان لوگوں نے بہت سی دعاؤں کے ساتھ ان دونوں کو رخصت کیا۔وردہ نے ماریانا کو اپنا سیل نمبر بھی دیا تھا۔انکے ساتھ وقت گزار کے ماریانا کو بہت اچھا لگا۔ماریانا کے چہرے پر پھیلی خوشی کو دیکھ کر عمر مزید پر سکون ہو گیا تھا۔ماریانا میں اسکی جان تھی۔

عمر اسے سوزوایڈونچر پارک لے کر گیا تھا۔وہاں شام گزار کر وہ دونوں واپس ہوٹل آ گئے تھے۔رات کو ماریانا کے کہنے پر انہوں نے برفباری ہونے کے باوجود رات دیر تک مال روڈ پر چہل قدمی کی تھی۔اگلے دن وہ اسے ایوبیہ لیکر گیا۔وہاں بہت ہریالی تھی۔ماریانا نے وہاں شرارتی بندر بھی دیکھے تھے۔عمر نے اسے سفید گھوڑے کی سواری کروائی تھی۔چیئر لفٹ میں بیٹھتے ہوئے وہ بری طرح ڈر رہی تھی۔تو عمر نے اسے مضبوطی سے تھام رکھا تھا۔ایوبیہ سے اس نے عمر کے کہنے پر تھوڑی سی شاپنگ بھی کر لی تھی۔عمر نے حبیب شاہ کے لیے اخروٹ کا حلوہ لیا تھا جو کہ انہیں بہت پسند تھا۔اسی دن وہ نتھیا گلی بھی گئے تھے۔سردی اور دھند کے باعث وہ جلد ہی وہاں سے آ گئے تھے۔عمر کو ڈر تھا کہ کہیں ماریانا بیمار نہ ہو جائے۔ہوٹل کے قریب ہی ماریانا نے برف کا اسنومین بنایا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عمر یہ دیکھیں آپ میں مل رہا ہے ناں "اس نے اسنو مین مکمل کر کے عمر کو دکھایا۔ جو اسکی مختلف زاویے سے تصویریں کھینچ رہا تھا۔ اور ساتھ ہی مونگ پھلی بھی چھل کر اسے کھلا رہا تھا۔

حد ہوتی ہے ماریانا، کیا میں اتنا برا ہوں "اس نے مصنوعی خفگی سے کہا۔"

اتنا پیارا تو ہے یہ، مغرور سی ناک دیکھیں اسکی "اس نے شرارت سے عمر کی ناک کو چھوا۔"

ماریانا میری ناک کھڑی ضرور ہے، مگر ایفل ٹاور کی طرح آسمان کو نہیں چھو رہی "اس نے آگے بڑھ کر اسنو مین کی لمبی سی ناک کو دیکھا اور پھر ماریانا کو۔

اچھا بابا ناراض نہ ہوں، میں اسکی ناک ٹھیک کر دیتی ہوں "وہ اسنو مین کی ناک چھوٹی کر رہی تھی۔ عمر نے برف کا گولا بنا کر ماریانا کو مارا تو بدلے میں ماریانا نے بھی عمر پر برف ماری۔ تقریباً پندرہ منٹ تک وہ ایک دوسرے کو برف مارتے رہے تھے۔

ماریانا تمہاری کوئی خواہش جو یہاں آ کر پیدا ہوئی ہو "وہ دونوں چلتے ہوئے سڑک پر آ گئے تھے۔ عمر نے نیوی بلیو ہوڈ والی شرٹ، براؤن جینز کے ساتھ زیب تن کی ہوئی تھی۔ ماریانا نے بھی عمر کی میچنگ کی تھی۔ وہ نیوی بلیو لانگ کوٹ کے ساتھ براؤن اسٹریٹ ٹراؤزر پہنی ہوئی تھی۔ شانوں کے گرد وائٹ اسٹائلش سی شال لپیٹی ہوئی تھی۔ جو کہ عمر نے اسے ایوبیہ سے دلائی تھی۔ بالوں کو بینڈ میں مقید کر رکھا تھا۔ عمر نے اسے سختی سے منع کیا تھا کہ وہ باہر اپنے سیاہ، لمبے بال کھول کر ہرگز نہیں جائے گی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عمر میری خواہش یہ ہے کہ ہمارا پروفیسر عاصم کی طرح پیارا سا لکڑی کا گھر ہو یہاں، پھر ہم سردیاں اس" گھر میں آکر گزاریں" اس نے انتہائی معصومانہ انداز میں اپنی خواہش کا اظہار کیا تھا۔

تمہاری خواہش ضرور پوری ہو گی، انشاءاللہ" اس نے مسکرا کر ماریانا کو یقین دلایا۔"

عمر میری زندگی کے سب سے پیارے دن ہیں یہ، میں ساری زندگی ان یادوں کے ساتھ بھی گزار سکتی" ہوں" لاشعوری طور پر وہ یہ کیا بول گئی تھی۔ اسے خود کو اندازہ نہیں ہوا۔ مگر کاتبِ تقدیر نے یہ بات سن لی تھی۔ اسکا امتحان بہت جلد شروع ہونے والا تھا۔ کیا وہ واقعی ساری زندگی ان یادوں کے ساتھ گزار سکتی تھی؟۔ اس بات سے بھی وہ بہت جلد آگاہ ہونے والی تھی۔

کیوں؟ تم ان یادوں کے ساتھ کیوں زندگی گزارنے لگی، تم تو میرے ساتھ زندگی گزارو گی" اسکی" آنکھوں میں خفگی در آئی تھی۔

عمر غلطی سے بول دیا، مجھے خود اندازہ نہیں ہوا، سوری!" وہ نادم سی عمر کو دیکھنے لگی۔ اس" نے مسکرا کر ماریانا کو دیکھا اور اسکا ہاتھ تھام کر پھر سے چلنے لگا۔

ٹائم دیکھو، ہمیں کچھ دیر میں نکلنا ہے، چلو جلدی" اس نے گھڑی کو دیکھا جو چیخ چیخ کر یہ بتا رہی تھی کہ آپ" دونوں لیٹ ہو رہے ہیں۔ رات آٹھ بجے انکی فلائٹ تھی۔ انہیں یہاں سے اسلام آباد انٹرنیشنل ائیر پورٹ جانا تھا۔ دونوں نے ہوٹل آکر سامان سمیٹا۔ عمر شاور لینے گیا ہوا تھا۔ ماریانا تیار ہو چکی تھی۔ وہ گیلری میں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کھڑی اپنے قرب وجوار میں دیکھ رہی تھی۔ سامنے ہرے بھرے پہاڑ، لمبے تناور درخت، آسمان سے گرتی برف سب کچھ ہی اسے اداس لگ رہا تھا۔

"ہم پھر آئیں گے، میرا تم سے وعدہ ہے" عمر نے آنے سے پہلے پر یقین لہجے میں ماریانا سے کہا تھا۔ وہ دونوں مری کو الوادع کہہ کر واپس کراچی جا رہے تھے۔ واپس آتے ہوئے ماریانا کی آنکھیں نم تھیں۔ مگر عمر نے اسے رونے نہیں دیا تھا۔ "ٹھنڈی ہوائیں کیا چلیں، میرے شہر میں".....".ہر طرف یادوں کا دسمبر بکھر گیا" کراچی ائیر پورٹ پر اترے تو یخبستہ ہواؤں نے انکا استقبال کیا۔ تو عمر کے لبوں سے بے اختیار یہ شعر نکلا تھا۔

نمل ٹیرس پر کھڑی کسی سے کال پر بات کر رہی تھی۔ عمر، نمل کو ڈھونڈتا ہوا ٹیرس پر آ گیا تھا۔ اسکی آواز سن کر وہ ٹھٹک کر رکا۔ نمل نے بات ختم کر کے سیل جیب میں ڈالا۔ اگلے ہی لمحے وہ جانے کے لیے مڑی ہی تھی کہ عمر کو گلاس ڈور کے پاس کھڑا دیکھ کر ششدر رہ گئی تھی۔

بھائی آپ؟" وہ گڑبڑا گئی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کس سے بات کر رہی تھی" وہ نارمل سا انداز لیے پوچھ رہی تھا۔"

بھائی وہ....." وہ بولتی ہوئی جھجکی۔"

جو بولو گی سچ بولو گی کیونکہ مجھے ٹرسٹ ہے تم پر، میں یہ بھی جانتا ہوں کہ نمل اپنے بھائی سے کبھی جھوٹ"
نہیں بولتی" اس نے مسکراتے ہوئے نمل کے دونوں ہاتھ تھام لیے۔اسے پاس
رکھے جھولے پر بٹھا دیا اور خود بھی اسکے سامنے بیٹھ گیا۔

بھائی میں کسی کو پسند کرتی ہوں، میں چاہتی ہوں کہ آپ اس سے ملیں، وہ بہت اچھا انسان ہے" وہ کچھ"
تمہید کے بعد دھیرے سے بولی۔

اوہ! تو میری بہن بڑی ہو چکی ہے" وہ پیار سے نمل کو دیکھ رہا تھا۔"

بھائی میں آپکی وائف سے بس سکس منتھ چھوٹی ہوں" اس نے شرارت بھرے انداز میں کہا۔عمر اسکی"
بات پر قہقہہ لگا کر ہنس پڑا۔

میں اس سے ضرور ملنا چاہوں گا، تم نے پسند کیا ہے تو ضرور اچھا ہو گا، میری بہن کسی"
ایسے ویسے لڑکے کو پسند کر ہی نہیں سکتی" اس نے پر یقین انداز میں کہتے اسکا ہاتھ نرمی سے تھپتھپایا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں اس سے بات کر کے آپ کو بتاؤں گی، کہ وہ کب فری ہو گا" نمل اسکا تکر بہت خوشکن لہجے میں کر رہی تھی۔

ٹھیک ہے پھر جیسا بھی ہو مجھے بتا دینا، مگر جب تک میں اس سے نہیں مل لیتا تم اس سے نہیں ملو گی پرومس کرو" اسکا انداز قدرے سنجیدہ تھا۔

بھائی میں آپ سے پرومس کرتی ہوں" اس نے عمر کا ہاتھ مضبوطی سے تھام کر پختگی سے کہا۔ وہ نمل کو دیکھ کر مسکرایا اور اٹھ کھڑا ہوا۔

عمر اور نمل اس وقت ریسٹورنٹ میں بیٹھے اس لڑکے کا انتظار کر رہے تھے۔ عمر سیل پر آئے ہوئے میسیجز چیک کر رہا تھا۔ نمل متلاشی نگاہوں سے اپنے قرب وجوار میں دیکھ رہی تھی۔" نمل اگر وہ لڑکا مجھے پسند آیا تو میں بابا سے بات کروں گا" عمر نے سیل سے نظر ہٹا کر نمل کو دیکھا۔ عمر کے اسرار پر آج اس نے کرتی پہنی تھی۔ عمر نے آنے سے پہلے نمل سے صاف کہہ دیا تھا کہ اگر وہ جینز پہنے گی تو وہ اسے اپنے ساتھ لیکر نہیں آئے گا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھائی وہ بہت اچھا لڑکا ہے، آپکو ضرور پسند آئے گا" وہ پر اعتماد تھی۔اور بیشک جن سے ہم محبت کرتے ہیں" انکے بارے میں پر اعتماد ہوتے ہیں بہت۔

چلو، دیکھ لیتے ہیں" اس نے شانے اچکائے۔"

بھائی اسکی کال آرہی ہے، میں باہر سے آرہی ہوں شاید وہ آگیا ہے" وہ اٹھ کر تیزی سے باہر گئی۔کچھ " دیر میں عمر نے نمل کو ایک لڑکے کے ساتھ آتے دیکھا تو وہ اٹھ کھڑا ہوا۔وہ لڑکا جیسے جیسے قریب آرہا تھا۔عمر کے چہرے کے رنگ بدلتے جارہے تھے۔"عمر بھائی یہ علی ہے" نمل نے ساتھ کھڑے لڑکے کی جانب اشارہ کرکے کہا۔وہ لڑکا عمر کو دیکھ کر ششدر رہ گیا تھا۔

کرسٹو تم" اس نے غصے سے اپنی مٹھیاں بھینچ لیں۔اسے لگا جیسے زمین اسکے پیروں کے نیچے سے کھینچ لی گئی" ہو۔

بھائی یہ علی ہے" نمل نے عمر کا سرخ ہوتا چہرہ حیرت سے دیکھا۔وہ یہ کیا کہہ رہا تھا۔"

تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری بہن کو پاگل بنانے کی" عمر نے آگے بڑھ کر کرسٹو کا گریبان پکڑ لیا۔"

چھوڑو مجھے" وہ اپنے گریبان سے عمر کے ہاتھ ہٹاتا ہوا چیخا۔نمل حالات کو سمجھنے سے قاصر تھی۔"

بھائی یہ آپ کیا کر رہے ہیں، چھوڑیں علی کو" نمل نے آگے بڑھ کر عمر کے ہاتھ پکڑے۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نمل تم ایسے کیسے کر سکتی ہو، یہ ایک کر سچن لڑکا ہے "عمر ملامتی نظروں سے نمل کو دیکھ رہا تھا۔آس پاس کے لوگ انہیں دیکھنے لگے تھے۔

بھائی یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں؟اسکا نام علی ہے اور یہ مسلمان ہے "نمل غصے کر سٹو کا دفاع کرتے ہوئے بولی۔

نمل تمہارا بھائی پاگل ہو گیا ہے "اس نے اپنے دونوں ہاتھوں سے عمر کو پیچھے دھکیلا۔"

میری بہن سے دور رہنا ورنہ خدا کی قسم جان سے مار دوں گا "وہ انگلی اٹھا کر کاٹ دار نگاہوں سے کر سٹو کو دیکھتا ہوا تنبیہ کر رہا تھا۔پھر اس نے نمل کا ہاتھ سختی سے پکڑا اور باہر نکل گیا۔نمل مبہوت اسے دیکھ رہی تھی۔وہ سارے راستے نمل کو سرزنش کرتا رہا تھا۔اور نمل بس ایک ہی بات کر رہی تھی۔"بھائی آپکو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے،اسکا نام علی ہے اور وہ بہت اچھا لڑکا ہے "وہ مسلسل یہی بات رٹے جا رہی تھی۔

اس بات کو یہیں ختم کر دو عمر "وہ دوٹوک لہجے میں گاڑی ڈرائیو کرتا ہوا بولا۔"

بھائی میں اس سے محبت کرتی ہوں "اس نے بے باکی سے کہا۔"

ایک کر سچن لڑکے سے؟"اسکے اعصاب تنے ہوئے تھے۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ کرسچن نہیں ہے بھائی" وہ مسلسل عمر کو جھٹلا رہی تھی۔"

شٹ اپ! نمل" وہ حلق کے بل چیخا تو وہ سہم کر چپ ہو گئی۔ زندگی میں پہلی بار عمر حبیب اپنی بہن" پر چیخا تھا۔ گھر آنے کے بعد نمل سیدھا اپنے کمرے میں چلی گئی تھی۔ عمر لان میں ہی بیٹھا تھا اسے گھٹن ہو رہی تھی۔ ماریانا اسے پریشان بیٹھا دیکھ کر وہیں آ گئی۔ ماریانا نے عمر سے پریشانی کی وجہ پوچھی تو عمر نے بلا جھجک ماریانا کو سب بتا دیا۔ پھر بدلے میں ماریانا نے جو عمر کو بتایا، وہ باتیں سن عمر کے اوسان خطا ہو گئے تھے۔ کوئی بھی لڑکی کرسٹو کی باتوں میں آ جاتی تو عمر کو اس لڑکی سے بھی ہمدردی ہوتی۔ وہ تو پھر اسکی بہن تھی۔ عجیب و غریب وسوسے اسے ڈرا رہے تھے۔ وہ چاہتا تھا کہ یہ بات حبیب شاہ کو معلوم ہونے سے پہلے ہی ختم ہو جائے۔ وہ کرسٹو جیسے لڑکا سایہ بھی اپنی بہن پر پڑنے نہیں دے سکتا تھا۔ اسے پہلے کرسٹو صرف برا لگتا تھا مگر اب نفرت ہو گئی تھی۔ وہ اٹھ کر نمل کے کمرے کی طرف بڑھا۔ اس نے دھیرے سے کمرے کا دروازہ کھولا تو وہ کسی سے کال پر بات کر رہی تھی۔ عمر کو دیکھتے ہی اس نے عجلت سے کال کٹ کی۔

نمل وہ اچھا لڑکا نہیں ہے میری جان، وہ ہر لڑکی سے ٹائم پاس کرتا ہے، ایک کرسچن لڑکے کے بارے میں" بابا کو معلوم ہو گا تو سوچو کیا ری ایکشن ہو گا بابا کا، انکی اکلوتی لاڈلی بیٹی ایک کرسچن لڑکے کو پسند کرتی ہے" وہ بولتا ہوا رکا، اور اسکے چہرے پر نظر ڈالی۔ بلکل بے تاثر سا تھا۔ "وہ اچھی صحبت کا مالک نہیں ہے، تم نے جو کچھ دیکھا ہے وہ سب جھوٹ ہے دھوکہ ہے، میں تمہیں ہر گز ایسا کرنے نہیں دے سکتا" وہ نرمی سے نمل

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کو سمجھا رہا تھا۔ مگر اسکی آنکھوں پر تو محبت کی پٹی بندھی ہوئی تھی۔ وہ ہر بات سمجھنے سے قاصر تھی۔ وہ نظریں پھیر کر بیٹھی ہوئی تھی۔ عمر نے اسکو اصل حقیقت تو بتائی ہی نہیں تھی۔

بھائی میں اب اسکے بغیر نہیں رہ سکتی "اس نے عمر کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا۔ دفعتاً ہی نمل کا سیل بج اٹھا۔ عمر نے فوراً نمل کے ہاتھ سے سیل لے لیا۔ کرسٹو کی کال تھی۔

تم آئندہ اس سے بات ہر گز نہیں کرو گی "اس نے سخت لہجے میں نمل کو وارن کیا۔"

بھائی سیل دیں "نمل نے آگے بڑھ کر عمر کے ہاتھ سے سیل لینے کی سعی کی مگر وہ ناکام رہی۔"

نمل تم اتنی بد تمیز کب سے ہو گئی ہو، جب میں نے کہہ دیا تم بات نہیں کرو گی تو مطلب نہیں کرو گی "وہ" مشتعل ہوا۔ سیل مسلسل بج رہا تھا۔ باجائے نمل کو پیچھے ہٹنے کے اس نے پھر سے عمر کے ہاتھ سے سیل لینے کی کوشش کی۔ اب عمر نے سیل پوری قوت سے دیوار میں دے مارا۔ ایک ارتعاش فضا میں پیدا ہوا۔ سیل کی آواز بند ہو چکی تھی۔ کمرے میں سکوت چھا گیا تھا۔ نمل نے غم و غصے کے عالم میں عمر کو دیکھا۔ عمر، نمل کی نظروں کو نظر انداز کرتا ہوا باہر نکل آیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نمل، عمر سے سخت ناراض تھی۔ وہ اب اپنے کمرے سے بہت کم باہر آتی تھی۔ اتفاق سے ماریانا کی ملاقات کرسٹو کی ماں سے ہوئی تھی۔ اور جو کچھ ماریانا نے عمر کو بتایا تھا وہ سب عمر نے نمل کو بتایا۔ مگر وہ یہ سب جھوٹ سمجھ رہی تھی۔ اس نے ماریانا سے بھی بات کرنا چھوڑ دی تھی۔ وہ اس سے بد گمان ہو چکی تھی۔

وہ اتنا گھٹیا نکلے گا عمر نے سوچا بھی نہیں تھا۔ اب اسکا نشانہ اسکی بہن پر تھا۔ وہ ایک امیر باپ کی خوبصورت بیٹی تھی۔ عمر نے سوچ لیا تھا کہ اب وہ کچھ ایسا کرے گا کہ کرسٹو اسکی بہن کی طرف تو کیا کسی اور لڑکی کی طرف بھی آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھ سکے گا۔ مگر عمر اس بات سے ناواقف تھا کہ کتنے لوگ کرسٹو کے ساتھ ملے ہوئے تھے۔ پورا ایک گینگ تھا اسکا۔ وہ اپنی بہن کو ہر حال میں بچانا چاہتا تھا۔ جب سے اسے معلوم ہوا تھا کہ نمل، کرسٹو کو پسند کرتی ہے۔ اسکی راتوں کی نیندیں اڑ گئی تھیں۔ وہ ایک محبت کرنے والا، ذمہ دار لڑکا تھا۔ عمر نے اس بات کی بھنک بھی حبیب شاہ کو پڑنے نہیں دی تھی۔ ایک شام اس نے نمل کے کمرے کے دروازے پر دھیرے سے دستک دی۔ نمل کی آواز آئی تو اس نے دھیرے سے دروازہ کھول کر اندر جھانکا۔ وہ ملگجے حولیے میں بیڈ پر بیٹھی تھی۔ آنکھیں متورم تھیں۔ اسے دیکھ کر عمر کا دل کٹ کر رہ گیا تھا۔

نمل میں کسی کو تم سے ملوانا چاہتا ہوں" وہ نرمی سے گویا ہوا۔"

مجھے کسی سے نہیں ملنا" اس نے سرد مہری سے عمر کو دیکھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نمل اس سے ملنے میں تمہارا ہی فائدہ ہے" اسے نمل کا مرجھایا ہوا چہرہ دیکھ کر سٹو کو جان"
سے مار ڈالنے کا دل کر رہا تھا۔

لے آئیں اندر" کچھ توقف کے بعد وہ بے تاثر انداز میں بولی۔ کچھ دیر بعد نمل نے عمر کے ساتھ ایک لڑکی"
کو اندر آتے دیکھا۔ سانولی سی رنگت، بڑی آنکھیں اور گھنگریالے بال کافی اچھے لگ رہے تھے۔ دبلی، پتلی سی
دراز قد کی لڑکی تھی۔ وہ نمل کو دیکھ کر اخلاقاً مسکرائی۔ مگر آنکھوں میں ویرانی چھائی ہوئی تھی۔

ہیئے! نمل میں اسٹیفی ہوں، تم مجھے نہیں جانتی مگر تم کرسٹو کو تو جانتی ہو۔ وہ"
میرا بوائے فرینڈ تھا پہلے" اسکا انداز انتہائی سادہ تھا۔

میں کسی کرسٹو کو نہیں جانتی" اس نے شانے اچکا کر لاتعلقی کا اظہار کیا۔"

چلو تم علی کہہ لو" وہ مسکراتی ہوئی نمل کے پاس بیٹھ گئی۔" نمل میری بات دھیان سے سننا" اس نے نمل"
کے ہاتھوں کو نرمی سے تھام لیا۔

بولو" اس نے اپنے ہاتھ پیچھے نہیں ہٹائے تھے۔"

جسکو تم علی کے نام سے جانتی ہو اسکا اصل نام کرسٹو ہے، وہ ایک انتہائی خبیث اور کمینہ انسان ہے۔ وہ"
لڑکیوں کی فیلنگز کے ساتھ کھیلتا ہے، وہ لڑکیوں کا کاروبار کرتا ہے انہیں دھوکے سے باہر بھیج
دیتا ہے، پورے ایک سال پہلے میں بھی اسکے پیچھے پاگل تھی بلکل تمہاری طرح، بہت سے لوگوں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نے سمجھایا مگر میں نے کسی کی نہیں سنی، چند ماہ ملنے والے شخص پر مجھے اپنے خونی رشتوں سے زیادہ اعتبار ہو گیا تھا۔انسان بہت خود غرض ہوتا ہے جب کوئی نیا رشتہ بناتا ہے تو پرانے رشتے بھول جاتا ہے، میں نے بھی یہی کیا تھا"اسٹیفی کا لہجہ بھیگ چکا تھا۔

"اگر میری دوست مجھے اسکی ریکارڈنگ نہ دیتی تو میں آج یہاں نہیں ہوتی بلکہ باہر کسی ملک میں ہوتی، کیا ماریانا نے تمہیں نہیں بتایا کہ اسکی بیسٹ فرینڈ نے تو کرسٹو کے لیے خودکشی کر لی تھی"اس نے ایک نظر اٹھا کر نمل کو دیکھا جو بے آواز رو رہی تھی۔"یہ ریکارڈنگ میں تمہارے لیے لائی ہوں، شاید اس سے تمہیں یقین آ جائے"اس نے پرس سے ایک یو ایس بی نکال کر نمل کی جانب بڑھائی۔

"نہیں سننی مجھے"وہ مضمحل لہجے میں بولی۔اسٹیفی کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔وہ تیزی سے پرس اٹھا کر باہر نکل گئی۔ نمل کا ضبط ٹوٹا اور وہ ہچکیوں کے ساتھ رونے لگی۔ عمر برق رفتاری سے اٹھ کر نمل کے پاس آ گیا۔ نمل نے عمر کو دیکھے بغیر اپنا سر اسکے شانے پر رکھ دیا۔

"نمل چپ ہو جاؤ، مجھے تکلیف ہو رہی ہے"وہ اسکا سر تھپکنے لگا۔کمرے میں نمل کی سسکیاں گونج رہی تھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نمل رشتے بہت قیمتی ہوتے ہیں اگر گر بھی جائیں تو جھک کر اٹھا لینے چاہیئں "ماریانا نمل کا ہاتھ تھام" کر بیٹھی ہوئی تھی۔

ماریانا، بھائی مجھ سے ناراض تو نہیں ہے ناں "اسکے چہرے پر درد تھا۔"

نہیں، عمر تم سے بہت محبت کرتے ہیں، جو کچھ ہوا تم اسے غلطی سمجھ کر بھول جاؤ، غلطی انسانوں سے ہی" ہوتی ہے، تم بہت اچھی لڑکی ہو نمل "وہ پر خلوص انداز میں کہہ رہی تھی۔ عمر نے آکر کھلے دروازے کو کھٹکھٹایا تو بیک وقت دونوں نے اسے دیکھا۔

آپ نند بھابھی کی باتیں ختم ہو گئی ہوں، تو نمل جلدی باہر آجاؤ فلائٹ کا ٹائم ہونے والا ہے "عمران دونوں" کو ایسے بیٹھا دیکھ کر مسکرایا۔

نمل ایک بار پھر سوچ لو "ماریانا کے جانے کے بعد عمر نے نمل سے پوچھا۔"

بھائی میں نے یہ فیصلہ بہت سوچ سمجھ کر کیا ہے "وہ پر اعتماد تھی اپنے فیصلے پر۔"

ٹھیک ہے میری جان خوش رہو "اس نے نرمی سے نمل کے گال کو چھوا۔ نمل کی آنکھیں نم ہو چکی" تھیں۔ وہ اپنی فیملی سے دور رہنے کا کبھی سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔ اور آج حالات نے اسے اتنا بڑا فیصلہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کرنے کی ہمت دی تھی۔یہ بات سچ ہے کہ وقت سب سکھادیتا ہے۔عمر نے اسے شانوں سے پکڑ کر خود سے قریب کیا۔

"تم میری بہادر بہن ہو، میں تم سے ناراض نہیں ہوں، تم بھائی کی جان ہو" وہ نمل کا چہرہ اپنے دونوں ہاتوں میں تھامے متبسم نگاہوں سے نمل کو دیکھ رہا تھا۔

اسکے اچانک فیصلے سے حبیب شاہ، ستارہ حبیب اور تیمور بہت حیران تھے۔کیونکہ نمل کے ساتھ جو کچھ ہوا تھا وہ اس سب سے بے خبر تھے۔ستارہ حبیب آبدیدہ سی کھڑی تھیں۔حبیب شاہ خود پر ضبط قائم رکھے ہوئے تھے۔

"نمل واقعی جارہی ہو؟" انتہائی معصومانہ انداز میں پوچھا گیا۔وہ شوخ و چنچل سا لڑکا رو رہا تھا۔اس بات کی پرواکیے بنا کہ وہاں سب موجود تھے۔

"ہاں! جارہی ہوں ڈفر، روتو نہ پلیز" تیمور سے بات کرنے کا اسکا مخصوص انداز تھا۔بقول نمل کہ ڈفر، کمینہ، کنجوس، خبیث، فراڈیا اور ان جیسے کئی الفاظ کا مجموعہ تھا تیمور۔نمل آنسوؤں کو حلق میں اتار رہی تھی۔وہ سب کو رولانا نہیں چاہتی تھی۔نمل نے ہاتھ مٹھی کی طرح بند کیا اور سیدھا تیمور کی مٹھی سے ملایا۔یہ انکا بچپن کا انداز تھا۔مٹھی کو پنچ کی طرح دونوں ایک دوسرے کے ہاتھوں کو ملاتے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری جان اپنا خیال رکھنا" ستارہ حبیب نے آگے بڑھ کر اسکے دونوں گال چومے۔اسکی حالت غیر ہو رہی تھی۔

میرا بہادر بچہ، میری جان" حبیب شاہ نے اسکا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں میں لیکر اسکی پیشانی پر نرمی سے بوسہ دیا۔

رونا مت ہنی!" عمر نے نمل کو اپنے ساتھ لگا کر آہستہ سے کہا۔"

آپ ماریانا کا خیال رکھیے گا، اور باقی سب کا بھی، ماریانا بہت اچھی ہے" وہ بے تکلفانہ انداز میں بولی۔اب وہ سب سے مل کر ماریانا کے پاس آئی۔آنسو آنکھوں کی سطح پر تھے۔

تمہیں بہت مس کروں گی" ماریانا رندھی ہوئی آواز میں بولی۔اور آگے بڑھ کر نمل کو سختی سے خود لگا لیا۔"

اپنا اور بھائی کا رکھنا، میرا بھائی دنیا کا سب سے اچھا لڑکا ہے، خوش رہو سدا، میری دعائیں تم دونوں کے ساتھ ہیں" وہ ٹوٹے بکھرے انداز میں کہہ رہی تھی۔سب سے ملنے کے بعد وہ پورچ میں آگئی تھی۔سب بھی اسکے ساتھ تھے مگر ماریانا کی ہمت نہیں تھی وہاں تک جانے کی۔حبیب شاہ اور ستارہ حبیب اسے ائیر پورٹ چھوڑنے گئے تھے۔سب نے ڈھیر سارے پیار اور دعاؤں کے ساتھ نمل کو رخصت کیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج آسمان پر صبح سے گہرے بادل چھائے ہوئے تھے۔وہ کلاس روم سے نکلا تو سرمئی بادلوں کو دیکھ کر پریشان سا ہو گیا تھا۔شام کے چار بج رہے تھے مگر ایسا لگ رہا تھا جیسے مغرب ہونے والی ہے۔"عمر آجا کچھ کھاتے ہیں"شاہ ویز نے کلاس روم سے نکلتے ہوئے عمر سے کہا۔

نہیں یار بادلوں کا کچھ پتا نہیں کب برس جائیں"وہ اسے بائے بول کر باہر آگیا تھا۔وہ بادلوں کو دیکھ کر ہمیشہ" پریشان ہو جایا کرتا تھا۔بارشیں اسے پسند نہیں تھیں۔بارشوں سے جو ہمارے ملک کا حال ہو جاتا تھا۔اسے سخت ناپسند تھا۔بارشوں میں وہ ابلتے نالوں کو دیکھ کر حکمرانوں کو بہت کوستا تھا۔وہ گھر پہنچنے والا ہی تھا کہ یکدم اسے بارش کی بوندیں گاڑی کے شیشے پر گرتی محسوس ہوئیں۔دیکھتے ہی دیکھتے بادل زور و شور سے برسنے لگے تھے۔اسکے ہارن دینے پر چوکیدار نے عجلت سے دروازہ کھولا۔وہ گاڑی سے اترا بھی نہیں تھا کہ اسکی نظر لان میں چیئر پر بیٹھی ماریا پر پڑی۔اسکی آنکھیں بند اور منہ آسمان کی طرف تھا۔اسے دیکھ کر بے اختیار وہ مسکرایا اور گاڑی سے اتر گیا۔بارش کی بوندیں ٹپ ٹپ گھاس پر گر رہی تھی۔ملازم دوڑتا ہوا اسکے پاس آیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چھوٹے صاحب آپکی چھتری "اس نے عمر کی جانب چھتری بڑھائی۔"

آج میں بارش میں نہاؤں گا،اب مجھے ضرورت نہیں چھتری کی "اس نے چھتری پرے کی۔ملازم" نے حیرت و بے یقینی سے عمر کو دیکھا۔

آج میں اندر نہیں جاؤں گی،مجھے نہانا ہے "اسے دیکھ کر وہ اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔"

میڈم آپکو کوئی اندر نہیں بھیج رہا "وہ اشتیاق سے ماریانا کو دیکھنے لگا۔اس نے اپنے گرد شال لپیٹی ہوئی تھی۔لمبے سیاہ بال کھلے تھے۔

عمر آپ بھیگ رہے ہیں "مارے حیرت کے وہ پلکیں جھپکانا ہی بھول گئی تھی۔"

مجھے محبت ہو رہی ہے بارش سے ماریانا،اور ہم جن سے محبت کرتے ہیں ناں انکی پسند ہماری پسند بن جاتی ہے "وہ الوہی مسکراہٹ لبوں پر سجائے بول رہا تھا۔عمر حبیب کو آج بارش میں بھیگتے وجود سے نفرت نہیں ہو رہی تھی۔اسے آج بارش میں بھیگتا وجود بہت اچھا لگ رہا تھا۔بارش کی ہر ایک بوند اسکے وجود کو تر و تازہ کر رہی تھی۔اسے آج ایک عجیب سا احساس ہوا تھا۔وہ آج بارش کو پورے دل کے ساتھ محسوس کر رہا تھا۔

عمر آپ "اسے خوشگوار حیرت کا جھٹکا لگا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں! سوئٹ ہارٹ، بارش بہت اچھی لگ رہی ہے مجھے، فیوچر میں بارش ہو گی تو تم اکیلی نہاؤ گی اور میں" دیکھوں گا یہ بہت تکلیف دہ ہو گا میرے لیے تو" اس نے پیار سے ماریانا کو دیکھا۔ ستارہ حبیب کھڑکی میں کھڑی سب دیکھ رہی تھیں۔

عمر آپکو معلوم ہے میرے دل میں خواہش پیدا ہوئی تھی کہ آپکو بھی بارش اچھی لگنے لگے" وہ بولتی ہوئی کرسی پر بیٹھ گئی عمر بھی اسکے سامنے بیٹھ گیا۔

جناب آپکی خواہش پوری ہو گئی، عمر حبیب شاہ کو بھی بارش سے عشق ہونے لگا ہے" وہ مسرور کن لہجے میں بول رہا تھا۔ بارش ہلکی ہو چکی تھی۔ ماریانا نے ملازمہ کو پکوڑے اور چائے کا کہہ دیا تھا۔

جناب آپ مجھے خوش کرنے کا ہنر رکھتے ہیں" اس نے شرارت سے عمر کے گیلے بے ترتیب بالوں کو مزید بے ترتیب کیا۔ ستارہ حبیب ماریانا کو زہریلی نگاہوں سے دیکھ رہی تھیں۔ وہ یہ دیکھ ہی نہیں پا رہی تھیں کہ انکا بیٹا اس لڑکی کے ساتھ کتنا خوش تھا۔

ہائے! میں نے تو سب کچھ جناب آپ سے سیکھا ہے" اسے یکدم چھینک آئی۔"

عمر آپ بیمار ہو جائیں گے، فوراً اٹھیں اندر چلیں" وہ تفکرانہ انداز میں بولی۔ تو عمر مسکراتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آہستہ آہستہ عادت ہو جائے گی سوئٹ ہارٹ" وہ بھی مسکرائی۔عمر حبیب آج بارش میں نہایا تھا۔حبیب" شاہ کے گھر میں یہ نیوز بن کر وائرل ہوئی تھی۔سب کو خوشگوار حیرت ہوئی تھی۔نمل تک یہ بات پہنچی تو اس نے عمر کا خوب ریکارڈ لگایا۔

صبح اٹھنے کے بعد اس نے عمر کو سارے گھر میں ڈھونڈہ مگر وہ اسے کہیں نہیں دکھا تھا۔اس نے اپنا سیل چیک کیا تو ہمیشہ کی طرح عمر کا گڈ مارننگ کا میسیج آیا ہوا تھا۔اسکے علاوہ کوئی میسیج نہیں تھا۔اس نے کچھ سوچتے ہوئے عمر کو کال ملائی مگر وہ کال اٹینڈ نہیں کر رہا تھا۔وہ ستارہ حبیب سے معلوم کرنا چاہتی تھی مگر ان سے معلوم کرتی ہوئی وہ ڈر رہی تھی۔پھر وہ سر جھٹک کر اپنے کچھ ضروری کام کرنے لگی۔کام سے فارغ ہو کر اس نے پہلے آریانا اور دادی سے بات کی اسکے بعد نمل سے۔اب وہ کپڑے نکال کر شاور لینے چلی گئی تھی۔واش روم سے نکلی تو سیل کی جگمگاتی اسکرین پر نظر پڑی۔اس نے سیل آٹھا کر میسیج کھولا تو عمر کا میسیج تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک تو یہ صاحب "wo ai ni sweetheart" اس نے میسیج دیکھ کر نا سمجی سے سر کھجایا۔

بتا کر نہیں گئے، اوپر سے عجیب و غریب میسیجز کر رہے ہیں" اس نے غصے میں سیل

بیڈ پر پھینکا۔ اور خود تولیے سے بال خشک کرنے لگی۔ اسے عمر پر بے تحاشا غصہ

آرہا تھا۔ شیشے کے سامنے کھڑی وہ بال بنا رہی تھی جب کمرے کا دروازہ کھول کر عمر اندر آیا اور بیڈ پر بیٹھ گیا۔

السلام و علیکم! کیا حال ہیں جناب کے؟" اس نے شوز اتار کر پاؤں بیڈ پر رکھ لیے۔"

وعلیکم السلام! ٹھیک ہوں میں" اس نے نخوت سے ناک چڑھائی۔ وہ یک ٹک اسے دیکھ رہا تھا مگر وہ"

مسلسل اسکی نظروں کو نظر انداز کر رہی تھی۔ "آپ نے مجھے کیا میسیج کیا تھا؟" وہ عمر کو دیکھے بغیر بولی۔

سوری وہ تو غلطی سے تمہیں کر دیا تھا" وہ اسے تپانا چاہ رہا تھا۔ "پوچھو گی نہیں میں سوئٹ ہارٹ والا میسیج"

کسے کر رہا تھا؟" اسکے خاموش رہنے پر وہ بولا۔

نہیں پوچھوں گی" وہ سنجیدگی سے اپنے بال باندھ رہی تھی۔"

ناراض ہو ناں، میں بغیر بتائے چلا گیا اور کال بھی ریسیو نہیں کی" اس نے قدرے نرمی سے پوچھا۔"

نہیں تو" وہ اتنی سخت ناراض تھی کہ اسے بتانا بھی نہیں چاہ رہی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بابا کا کل رات میسیج آیا تھا کہ آفس میں بہت کام ہے تو کل تم بھی آجانا صبح جلدی، تو میں صبح جلدی" چلا گیا تھا، جب تم نے کال کی تو سیل بابا کے روم میں تھا میں وہیں بھول گیا تھا، بس یہی وجہ تھی" اس نے ماریانا کی آنکھوں میں ناراضی دیکھ کر خود ہی وضاحت دی۔ وہ ہنوز خاموش تھی۔ "چلو کہیں باہر چلیں" وہ اٹھ کھڑا ہوا۔

نہیں مجھے کام کرنے ہیں ابھی بہت سے" اس نے معنی خیز نگاہ عمر پر ڈالی۔"

تمہیں پتا ہے ماریانا بابا کے آفس کی فیمیل ایمپلائز تو میرے آگے پیچھے گھوم رہی تھیں، ایک" نے تو نمبر بھی لے لیا میرا" وہ اسے بھرپور انداز میں چیڑا رہا تھا۔ دفعتاً ہی عمر کا سیل بجا۔ اس نے سیل کی اسکرین پر نظر ڈالی تو ایک فاتحانہ مسکراہٹ عمر کے لبوں کو چھو گئی۔ ماریانا نے خفگی سے عمر کو دیکھا۔ تو جناب کو کال بھی آگئی لڑکی کی۔ اسے سوچ کر جھرجھری آئی۔

ہیئے! سمرا کیسی ہو آپ؟" عمر نے خوش دلی سے کہا۔ وہ پھر سے بیڈ پر براجمان ہو چکا تھا۔ ماریانا دونوں" ہاتھ کمر پر رکھے بے یقینی سے عمر کو دیکھ رہی تھی۔ اب عمر کی باری تھی ماریانا کو نظر انداز کرنے کی۔

میں تو بلکل ٹھیک، اور سناؤ پاکستان کب آرہی ہو؟ بہت یاد آرہی ہے" وہ قدرے بے تکلفانہ انداز میں بات" کر رہا تھا۔ ماریانا کا دل کر رہا تھا کہ وہ عمر کا سیل دیوار میں دے مارے، وہ تیزی سے واش روم میں گھس گئی۔ اور دروازے کے پاس کھڑے ہو کر عمر کی باتوں پر کان لگانے لگی۔ عمر نے اپنی آواز مزید بلند کر لی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تاکہ ماریانا آسانی سے سن سکے۔"ڈیئر! سمرا پھر بات ہو گی" عمر نے کال کٹ کر کے سیل جیب میں ڈالا تو ماریانا فوراً باہر نکل آئی۔غصے سے اسکا چہرہ سرخ ہو رہا تھا۔وہ عمر سے بات کرنا چاہتی تھی۔مگر عمر اسے مکمل نظرانداز کر کے باہر نکل گیا تھا۔کتنا تکلیف دہ تھا عمر حبیب کا نظرانداز کرنا۔ہائے!اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ وہ ٹوٹ کر چاہنے والا لڑکا اسے یوں نظرانداز کرے گا۔اسکی آنکھیں آنسوؤں سے لبالب بھر چکی تھیں۔پھر اکثر ہی جب عمر اسکے سامنے ہوتا تو اس لڑکی کی کال آجاتی۔ماریانا نے عمر سے پوچھنے کی کوشش بھی نہیں کی کہ وہ لڑکی ہے کون، جس سے وہ اتنا فرینکلی ہو کر بات کرتا ہے۔ایک رات وہ دل گرفتہ سی لان میں بیٹھی ہوئی تھی۔

کیا ہوا اپیا؟اداس کیوں ہو؟" تیمور کی آواز پر چونک کر اس نے سر میز پر سے اٹھا کر تیمور کو دیکھا۔"

کچھ نہیں" تیمور اسکے ساتھ والی کرسی پر بیٹھ گیا۔"

کچھ تو ہے اپیا، آپ ایک ہفتے سے اداس ہیں، ورنہ آپ تو ہمہ وقت مسکراتی ہیں" تیمور قدرے پر خلوص انداز میں بولا۔

تیمور، عمر ایک ہفتے سے نجانے کس لڑکی سے بات کر رہے ہیں، میرا لحاظ بھی نہیں کرتے بہت فرینکلی بات کرتے ہیں" اسکی آواز بھرا سی گئی تھی۔تیمور نے نظر اٹھا کر ماریانا کو دیکھا جسکی آنکھوں میں آنسو تیر رہے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نام کیا ہے؟"وہ کرسی سے ٹیک لگا کر ہاتھ سینے پر باندھتا ہوا سنجیدگی سے پوچھ رہا تھا۔"

سمرا"وہ اپنے دونوں ہاتھوں میں منہ چھپا کر رونے لگی۔ تیمور نے اسکی بات سن کر فلک شگاف" قہقہے لگانا شروع کر دیئے۔ماریانا نے آنکھوں پر سے عجلت سے ہاتھ ہٹا کر تیمور کو دیکھا جو کرسی کے بجائے گھاس پر بیٹھا پیٹ پر ہاتھ رکھے لوٹ پوٹ ہو رہا تھا۔"تم بھی ہنس رہے ہو؟ دونوں بھائی ایک سے ہو"وہ مشتعل ہوئی۔

بات ہی ہنسنے والی ہے"ہنستے ہنستے اسکی آنکھوں سے آنسو نکل آئے تھے۔"

اس بات میں ایسا کیا ہے،بس بہت ہوا میں خود ماموں جان سے شکایت لگانے جا رہی ہوں"وہ روتی ہوئی" کرسی سے اٹھ کھڑی ہوئی۔

بیٹھ جایئے اپیا، بابا بھی ہنسیں گے آپکی بات سن کر"وہ اب اٹھ کر کرسی پر بیٹھ گیا۔"میں بتاؤں سمرا کون" ہے؟"تیمور نے تحمل سے پوچھا۔

تم بھی جانتے ہو،مطلب تم بھی عمر کے ساتھ ملے ہوئے ہو"وہ زچ ہو چکی تھی۔"

میری پیاری اپیا وہ میرے بابا کی وائف کی سب سے چھوٹی بہن ہیں،جو کہ نیویارک میں رہتی ہیں،بھائی کی" بیسٹ فرینڈ ہیں سمجھ لیں ان میں کوئی خالہ بھانجے والا رشتہ نہیں رہا کبھی،بھائی ہمیشہ سے سمرا آنی سے ایسے ہی بات کرتے ہیں"تیمور کی بات سن کر شرمندگی سے اسکی نظریں زمین میں گڑ گئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم سیریس بول رہے ہو؟ تیمور" وہ دم بخود اسے دیکھ رہی تھی۔"

جی ہاں! چاہیں تو کسی سے بھی معلوم کر لیں، آپ نے بھائی سے پوچھا؟" وہ سوالیہ نگاہوں"

سے ماریانا کو دیکھنے لگا۔

نہیں" وہ نادم سی بیٹھی تھی۔ آخر وہ اتنی بے وقوف کیسے ہو سکتی تھی۔ عمر حبیب پر کیسے شک کر لیا تھا اس" نے، دل ہی دل میں وہ خود کو کوس رہی تھی۔ تیمور آنکھوں میں خفگی لیے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

سونا نہیں ہے کیا؟ تیمور سونے کے لیے جا چکا تھا۔ وہ اضطراب سے آسمان کو گھور رہی تھی۔ عمر کے مخاطب" کرنے پر وہ ٹھٹکی۔

نیند نہیں آ رہی" اس نے عمر کو دیکھا نہیں دیکھا تھا۔ وہ از حد شرمندہ تھی۔"

ناراض ہو ناں مجھ سے؟" وہ کرسی کھسکا کر بیٹھ گیا۔"

نہیں شرمندہ ہوں" وہ ہاتھ کی انگلیاں ایک دوسرے میں گھسائے بیٹھی تھی۔"

کس بات پر؟" وہ جانتا تھا مگر نا سمجھی کا اظہار کر رہا تھا۔"

میں نے آپکو غلط سمجھا" وہ قدرے شرمندگی سے بولی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماریانا تمہیں مجھے غلط سمجھنے سے پہلے ایک بار مجھ سے پوچھ لینا چاہیئے تھا، میں تو کب سے اس انتظار میں تھا" کہ تم خود مجھ سے پوچھو، ماریانا کبھی بھی ایسی کوئی بات ہو تو بہت اچھا ہو گا کہ پہلے تم تحقیق کرنا یا پھر مجھ سے پوچھنا، مگر سیدھا مجھے موردِ الزام نہ ٹھرا دینا سوئٹ ہارٹ" اسکے لبوں پر درد بھری مسکراہٹ تھی۔ عمر نے ماریانا کے ہاتھ پر نرمی سے اپنا ہاتھ رکھ دیا۔ عمر کے درد بھرے انداز نے ماریانا کو مزید تکلیف پہنچائی تھی۔ اسے خود پر بے حد غصہ آرہا تھا۔ آنکھوں سے آنسو ٹوٹ کر عمر کے ہاتھ پر گرے تو اس نے اچھنبے سے سر جھکائے بیٹھی ماریانا کو دیکھا۔

کتنی بار کہا ہے میں نے کہ رویا مت کرو، تم روتی ہو تو دل کو تکلیف ہوتی ہے جان" اس نے آگے بڑھ" کر ٹھوڑی سے پکڑ کر اسکا منہ اوپر کیا۔ اب آہستہ سے ماریانا کے آنسو صاف کر رہا تھا۔

عمر میں نے آپ پر شک نہیں کیا تھا، بس مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا، پہلی بار آپکو کسی لڑکی سے اس طرح" بات کرتے ہوئے دیکھا تو پاگل ہو گئی تھی" وہ وضاحتی انداز میں بولی۔

آپ بے فکر ہو جائیں میڈم، عمر حبیب صرف اور صرف آپکا ہے" وہ سرور کن انداز میں کہہ" رہا تھا۔ "سوئٹ ہارٹ ٹائم بہت ہو رہا ہے، جاؤ شاباش سو جاؤ" اس نے تحکم بھرے انداز میں کہا۔ تو وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔ کمرے میں آئی تو سیل کی اسکرین جگمگا رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گڈ نائٹ ! مائی لائف لائن "عمر کا میسیج تھا جو کہ ایک منٹ پہلے ہی آیا تھا۔ وہ مسکرائی۔ چند منٹ بعد ایک "
عمر کا وہ میسیج آج پھر آ گیا تھا۔ وہ کئی بار اسے یہ میسیج کر چکا تھا۔ پوچھنے پر بات "wo ai ni" اور میسیج آیا۔
کو گول مول کر دیتا تھا۔ اس نے سیل سائیڈ میں رکھا اور لیمپ اوف کر کے سونے کے لیے لیٹ گئی۔

"

آج صبح سے ہی گھر میں تیاریاں چل رہی تھیں۔ وہ اٹھ کر نیچے آئی تو اسے معلوم ہوا کہ آج حبیب شاہ کے ایک کلوز فرینڈ چائنا سے آ رہے ہیں۔ وہ ابھی لاؤنج میں کھڑی ملازموں کو کام کرتے دیکھ رہی تھی جب حبیب شاہ کمرے سے نکلے۔ دروازہ کی آواز پر وہ گھومی۔ "السلام و علیکم ! ماموں جان" اس نے مؤدبانہ انداز میں حبیب شاہ کو سلام کیا۔ تو انہوں نے آگے بڑھ کر نرمی سے ماریانا کے سر پر ہاتھ رکھا۔

ماریانا بیٹا آج میرا بچپن کا دوست اپنی فیملی کے ساتھ آ رہا ہے، میں چاہتا ہوں دو، تین ڈشز تم اپنے ہاتھ " سے تیار کرو" وہ بے تکلفانہ انداز میں بولے۔

ٹھیک ہے ماموں جان، پھر تو آپ بس بے فکر ہو جائیں، ڈنر بہت اچھا ہو گا آج رات کا، سب " میرے انڈر میں" وہ حبیب شاہ کو کہہ کر کچن میں آ گئی تھی۔ ستارہ حبیب کی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھی۔تو آج ڈنر کے انتظامات ماریانا کو دیکھنے تھے۔اس نے صبح سے کچھ نہیں کھایا تھا۔وہ اٹھ کر سیدا کچن میں آگئی تھی۔عمر دوپہر کے دو بجے اٹھا تھا۔وہ ماریانا کو ڈھونڈتا ہوا لاؤنج میں آیا تو اسے وہ کچن میں کام کرتی نظر آئی۔ایک طرف شیف سبزیاں کٹنگ کر رہا تھا۔

"آپ باہر جایئے! مجھے چھوٹی بی بی سے کچھ بات کرنی ہے"عمر کچن میں داخل ہوتا ہوا اٹالین شیف سے انگلش میں بولا۔تو شیف خاموشی سے سب کچھ ایسے ہی چھوڑ کر باہر نکل گیا ماریانا نے خفگی سے عمر کو دیکھا جیسے کہہ رہی ہو یہ کیا حرکت تھی بھلا۔"گڈ آفٹر نون! کیا ہو رہا ہے؟"عمر خوشگوار موڈ میں کہتا ہوا سلیب سے ٹیک لگا کر سینے پر ہاتھ باندھ کر کھڑا ہو گیا۔

"آپکو تو پتا ہو گا،ماموں جان کے فرینڈ آرہے ہیں اپنی فیملی کے ساتھ چائنا سے،تو میں ڈنر کی تیاری کر رہی ہوں"وہ چومن کے لیے ایگ نوڈلز بوائل کر رہی تھی۔اسکے کپڑے اور چہرے پر میدہ لگا ہوا تھا۔عمر کو اسکا حولیہ دیکھ کر ہنسی آرہی تھی۔

"سوئٹ ہارٹ! آج تو کچن کی رونق بڑھ گئی ویسے،اور کھانوں کی مہک افففف اللہ پوچھو مت،اتنی اچھی خوشبو تو ہمارے اٹالین شیف کے کھانوں کی بھی نہیں ہوتی"اس نے مسکرا کر ماریانا کو دیکھا۔جیب سے ٹشو نکال کر وہ آگے بڑھ کر اسکا منہ صاف کرنے لگا۔اب اسکے منہ پر آئی لٹوں کو کان کے پیچھے کی۔

"عمر کوئی دیکھ لے گا،لگے رہنے دیں"وہ چند قدم پیچھے ہٹی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو دیکھ لے بیوی ہو تم میری "اس نے پیار سے ماریانا کے دونوں گال کھینچے۔ کتنا پیارا لگا تھا عمر کے منہ "
سے بیوی کا لفظ، ماریانا تو کھل سی گئی تھی۔

اوہ! ہم تو سمجھ رہے ہیں کہ ڈنر کی تیاری ہو رہی ہے کچن میں مگر یہاں تو کچھ اور ہی "
ہو رہا ہے "تیمور نے گلا کھنکھار کر شرارت سے کہا۔ تو عمر سرعت سے اپنے سابقہ انداز میں کھڑا ہو گیا۔

تیمور بچے اپنے کام سے کام رکھتے ہیں "اس نے تیمور کا کان کھینچا۔ "

بھائی اٹھارہ سال کا بچہ ہوتا ہے "تیمور نے اپنے کان سے نرمی سے عمر کا ہاتھ ہٹایا۔ ماریانا کام کرتی ہوئی انکی "
حرکتیں انجوائے کر رہی تھی۔

میرے لیے تو تم چھوٹے ہی ہو، مجھے یاد آیا بابا تمہیں بلا رہے تھے جاؤ فوراً ملو "اس نے جان "
چھڑانے کے لیے جھوٹ کا سہارا لیا۔ تیمور کچھ بھی بولے بغیر وہاں سے چلا گیا۔ اب عمر ایک
بار پھر ماریانا کے سامنے آ کھڑا ہوا۔ "تو میڈم آپ کیا بنا رہی ہیں؟ "عمر نے پاس رکھی گاجر کو منہ میں
ڈالا تو ماریانا نے اسے گھورا۔ عمر اسکے گھورنے پر قہقہہ لگا کر ہنس پڑا۔

کنگ پاؤ چکن، فرائڈ رائس اور چومن بنا رہی ہوں میں باقی شیف بنائے گا "اس نے معنی خیز نگاہ "
عمر پر ڈالی۔ جو اسکے مینیو کو دلچسپی سے سن رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوہ! مائی گاڈ، چائنیز ڈشز" عمر نے چولھے پر رکھی نون اسٹک ہانڈی کا ڈھکن کھول کر دیکھا۔ وہ باری باری"

سب چیزوں کا جائزہ لے رہا تھا۔

عمر اب جایئے بھی" اس نے کام چھوڑ کر سنجیدگی سے عمر کو جانے کا کہا۔"

آج تو میں اپنی سوئٹ وائف کے ہاتھ کا کھانا کھانے کے لیے بہت ایکسائیٹڈ ہوں، ویٹ نہیں ہو رہا مجھ"

سے" عمر نے کچن سے نکلتے ہوئے اسے مزید چھیڑا۔ ماریانا نے حیرانگی سے عمر کو دیکھا۔ آج

اسے ہوا کیا تھا۔ کئی دفعہ اسے بیوی کے نام سے مخاطب کر چکا تھا۔

آپ کے لیے نہیں بنا رہی" وہ بلند آواز میں شرارت سے بولی۔ تو عمر نے گردن موڑ کر اسے دیکھا۔"

مجھے کھانے سے کوئی روک نہیں سکتا سوئٹ ہارٹ" وہ شوخی سے بولتا ہوا سیڑھیاں چڑھ گیا۔ وہ کام"

سے فارغ ہوئی تو رات کے سات بج گئے تھے۔ وہ عجلت سے اپنے کمرے میں آئی اور سوٹ نکال

کر شاور لینے چلی گئی۔ شاور لیکر آنے کے بعد اس نے جلدی سے اپنے بال سلجھائے۔ اس نے نئے طرز کی

پرپل کلر لی اسٹائلش سی کرتی پہنی تھی۔ اسکے ساتھ سی گرین چوڑی دار پاجامہ تھا۔ سی گرین ہی شیفون

کا دوپٹہ بیڈ پر رکھا ہوا تھا۔ صبح سے وہ کام میں لگی ہوئی تھی۔ اب کہیں جا کر فریش ہوئی تھی۔ وہ ڈریسنگ ٹیبل

کے دراز سے ریڈ لپ اسٹک نکال کر نفاست سے لگانے لگی۔ آج پہلی بار وہ ریڈ لپ اسٹک لگا رہی تھی۔ اس

نے ہاتھ میں عمر کا دیا ہوا بریسلیٹ پہنا ہوا تھا۔ وہ بہت نکھری نکھری اور تروتازہ لگ رہی تھی۔ اچانک ہی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دروازے پر کسی نے دستک دی تو اس نے ہاتھ میں پکڑی لپ اسٹک دراز میں رکھی

اور دروازے کے پیچھے ہو کر دروازہ تھوڑا سا کھولا۔

ماریانا کیا کر رہی ہو؟"اس نے اندر جھانکا مگر ماریانا نظر نہیں آئی کیونکہ وہ دروازے کے پیچھے کھڑی تھی۔"

عمر کوئی کام ہے آپکو"وہ بوکھلائی۔اس نے اپنے لبوں پر دونوں ہاتھ رکھ لیے تاکہ عمر اسکی ریڈ لپ اسٹک نہ" دیکھ سکے۔

ماریانا اندر تو آنے دو"وہ جھلایا۔

عمر تھوڑی دیر بعد آجایئے گا"اس نے لجاجت سے کہا۔

ایسا کیا کر رہی ہو جو میں اندر نہیں آسکتا،آج پورے دن تم سے بات نہیں ہوئی اب مزید انتظار نہیں" ہوتا"وہ خفگی سے بولا۔

کی تو تھی کچن میں بات"اسکے کہتے ہی عمر دروازے کو اپنے بازو کی طاقت سے کھول کر اندر داخل" ہو چکا تھا۔ماریانا نے جلدی سے اپنا منہ گھما لیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

منہ کیوں چھپا رہی ہو؟"وہ کہتا ہوا ماریانا کی طرف بڑھا۔ماریانا کا بازو پکڑ کر اسکا رخ خود کی طرف کیا۔ماریانا کے چہرے پر نظر پڑتے ہی اسکے لبوں کو دلفریب مسکراہٹ چھو گئی تھی۔"اوہ ایم جی!"اس نے سیٹی بجانے کے سے انداز میں اپنے ہونٹ گول کیے۔

کیا اچھی نہیں لگ رہی، فرسٹ ٹائم لگائی ہے"اس نے پریشانی سے پوچھا۔"

دل معصوم پر آپکے قاتلانہ حملے"_____"اپنی اداؤں سے کہیں ذرا لحاظ کریں"وہ مسرور کن انداز میں کہتا ہوا بیڈ کی جانب گیا۔بیڈ پر رکھے ماریانا کے دوپٹے کو اٹھا کر واپس اسکے پاس آیا۔وہ حیرانگی سے عمر کو دیکھ رہی تھی۔عمر نے اسکا تہہ ہوا دوپٹہ کھولا اور اسکے شانے کے ایک طرف پھیلا کر ڈال دیا۔

بس اس چیز کی کمی تھی، بہت پیاری لگ رہی ہو، چلو آؤ دم کروں"اسکا ہاتھ تھام کر بیڈ پر بیٹھا دیا اور خود بھی اسکے سامنے بیٹھ گیا۔وہ پیار بھری نگاہوں سے عمر کو دیکھ رہی تھی۔اس نے آنکھیں بند کر کے اس پر کچھ پڑھ کر پھوکا۔

آؤچ!"یکدم ہی بیٹھے بیٹھے اسکی کراہ نکلی۔"

کیا ہوا؟"عمر یکدم ہی پریشان ہوا۔"

کچھ نہیں"مبہم سا جواب دیا۔مگر وہ ابھی بھی کراہ رہی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بتاؤ مجھے کیا ہوا ہے؟"اس نے ماریانا کی کلائی پکڑ کر سختی سے پوچھا۔وہ کچھ بولتی اس سے پہلے ہی عمر سب سمجھ چکا تھا۔"پیٹ میں درد کیوں ہو رہا ہے؟"وہ تفکرانہ انداز میں پوچھتا ہوا نیچے کارپٹ پر گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا۔وہ آنکھوں میں حیرت لیے عمر کو دیکھنے لگی۔یعنی عمر حبیب آنکھیں پڑھنے کا ہنر رکھتا تھا۔مسکراہٹ کے پیچھے کا درد بنا کہے ہی سمجھ سکتا تھا۔یا پھر یہ سب انکی سچی اور پاکیزہ محبت کا اثر تھا۔

صبح سے کچھ"عمر نے درشتی سے ماریانا کی بات کاٹی۔"

دماغ ٹھیک ہے ماریانا، کیا بچپنا ہے یہ، صبح اٹھتے ہی تمہیں ناشتہ کرنا چاہیئے تھا، صبح سے خالی پیٹ کام کر رہی ہو یعنی اب کھانا بھی مجھے اپنے ہاتھ سے کھلانا پڑے گا"وہ قدرے خفگی سے بولتا ہوا اٹھا اور دروازے کی جانب بڑھا۔

عمر کہاں جا رہے ہیں؟"وہ دھیمے لہجے میں گویا ہوئی۔"

کھانا لینا"انداز میں واضح خفگی تھی۔پھر وہ تیزی سے کمرے سے نکل گیا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لاؤنج میں کھانوں کی اشتہا انگیز خوشبو مہک رہی تھی۔اس وقت سب کھانے کے ساتھ انصاف کرنے میں مصروف تھے۔

سب کچھ بہت لذیذ ہے حبیب، خصوصاً یہ فرائڈ رائس اور چومن "حبیب شاہ کے دوست اکمل ابراہیم" نے تعریفی تبصرہ کیا۔تو عمر نے برابر میں بیٹھی ماریانا کو ہلکے سے پاؤں مارا۔

یہ میری پیاری بیٹی ماریانا نے بنایا ہے "حبیب شاہ نے ماریانا کو پیار سے دیکھا۔وہ بھی فورک سے چومن ہی" کھا رہے تھے۔

بہت پیاری بچی ہے ماریانا" اکمل ابراہیم نے ستائشی نگاہوں سے ماریانا کو دیکھا۔ستارہ حبیب کا خون اندر ہی" اندر خشک ہو رہا تھا۔

مجھ سے بہتر کون جانتا ہے یہ بات "عمر نے ماریانا کے کان میں سرگوشی کی۔آج ماریانا اسکے برابر میں بیٹھی" تھی۔عمر حبیب اس بات کا بھرپور فائدہ اٹھا رہا تھا۔ڈنر کے بعد مسٹر اینڈ مسز حبیب اور اکمل ابراہیم اور انکی وائف لان میں بیٹھے کافی پی رہے تھے۔عمر، ماریانا، تیمور اور اکمل ابراہیم کے دو بچے وہ سب لاؤنج میں بیٹھے ہوئے تھے۔اکمل ابراہیم پاکستانی نژاد تھے۔انہوں نے ایک چائنیز عورت سے اپنی پسند سے شادی کی تھی۔انکا بڑا بیٹا نمل کی عمر کا تھا اور شزا تیمور کے ساتھ کی تھی۔وہ دونوں ہی چائنا میں پیدا ہوئے تھے۔مگر انہیں اردو آتی تھی۔انکی دادی گلگت میں رہتی تھیں۔وہ سال میں ایک دفعہ ان

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے ملنے پاکستان آتے تو حبیب شاہ کے یہاں بھی ضرور آتے۔اکمل ابراہیم کی بیوی "چین" کو اردو بکل نہیں آتی تھی۔ستارہ حبیب سے وہ اگلش میں ہی گفتگو کرتی تھیں۔

چلو عمر ایک گیم کھیلتے ہیں" شزا بے تکلفانہ انداز میں بولی۔انکے یہاں بھائی وغیرہ بولنے کا رواج نہیں تھا۔"

کون سا گیم؟""عمر نے پوچھا۔"

تمہیں ماریانا کا ہاتھ پکڑنا ہوگا اور چھوڑنا نہیں ہے اور ماریانا تمہیں پوری طاقت"

سے چھوڑوانا ہے" شزا نے ان دونوں کو گیم سمجھایا۔عمر فوراً تیار ہو گیا تھا۔لیکن ماریانا تھوڑی جھینپ رہی تھی۔

کم آن ماریانا! ہمت کرو" عمر نے اسے پیار سے سمجھایا۔"

اپیا ہار مت مانیں، میں آپکے ساتھ ہوں" تیمور بھی اسے کمپوز کر رہا تھا۔عمر کی خفت بھری نگاہیں دیکھ کر وہ مان گئی تھی۔

میں میوزک پلے کروں گی تو گیم اسٹارٹ، میوزک اسٹاپ ہوتے ہی گیم فنیش" شزا نے ایک میوزک"

کلپ پلے کیا تو عمر نے ماریانا کا ہاتھ بلا جھجک مضبوطی سے تھام لیا۔مگر ماریانا کے چہرے کا سرخ رنگ کسی سے چھپ نہیں سکا۔وہ عمر کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ الگ کرنے کی بلکل بھی کوشش نہیں کر رہی تھی۔عمر ہاتھ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کی گرفت مضبوط کرتا جارہا تھا۔اچانک ہی شزا نے میوزک اسٹاپ کیا۔"ماریانا تم نے بلکل بھی کوشش نہیں کی، تم ہار گئی عمر جیت گیا"شزا نے منہ بسورا۔

نہیں شزا میں ہاری نہیں ہوں،اسی میں تو میری جیت ہے، میں ہر قدم پہ عمر کا ہاتھ تھامے رکھنا چاہتی ہوں"کچھ دیر پہلے والی جھجھک اب ختم ہو چکی تھی۔وہ دیدہ دلیری سے بولی۔شزا کے تو سر سے گزر گئی تھیں یہ باتیں۔تیمور نے شوخی سے سیٹی بجائی۔

صدقے!"عمر دایاں ہاتھ سر کے پاس لے جا کر سر کو ہلکی سی جنبش دے کر سر ہانے والے انداز میں بولا۔"

اب میری باری عمر تم اپنا سیل دکھاؤ، جتنی بھی اس میں کال ریکارڈنگز ہیں، میں ان میں سے کوئی بھی ایک" پلے کر دوں گا، بتاؤ ہمت ہے فون کال کسی کی بھی ہو سکتی ہے"علی چیلنج کرنے والے انداز میں بولا۔ماریانا نے حیرت سے علی کو دیکھا۔آخر یہ بہن بھائی کیا عجیب و غریب گیمز کھیل رہے تھے۔

یہ لو جو دل چاہے پلے کر لو"عمر نے بے باکی سے اپنا سیل علی کو دیا۔چند منٹ بعد علی نے ایک ریکارڈنگ" پر ٹچ کیا تو جانی پہچانی سی آواز سب کی سماعتوں سے ٹکرانے لگی۔

ہائی!اٹھ گئی کیا سوئٹ ہارٹ؟مجھے مس کر رہی ہو کیا؟"آواز عمر کی ہی تھی۔"

عمر"شزا نے بغور ماریانا کو دیکھا یہ آواز اسی کی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماریانا بولو کیا ہوا؟"آواز میں واضح پریشانی تھی۔"

عمر..... عمر گھر میں بہت اندھیرا ہے، کوئی بھی نہیں ہے گھر میں، مجھے بہت خوف آرہا ہے، میرا دم" گھٹ رہا ہے عمر" وہ شاید رو دینے کو تھی۔

"میں آرہا ہوں"

عمر میں مر جاؤں گی، پھر آپکو یہ بھی نہیں بتا پاؤں گی کہ میں آپ سے کتنی محبت کرتی ہوں، میں" خود سے بھی زیادہ آپکو چاہتی ہوں، آپ کے بغیر نہیں رہ سکتی" وہ اب رونے لگی تھی۔

پاگلوں والی باتیں مت کرو، میں بس پہنچ رہا ہوں گھر، سنبھالو خود کو یار" سب نے بغور عمر کو دیکھا تو اس" نے شانے اچکا دیئے۔

ماریانا، ماریانا میں پہنچ گیا ہوں بس" یہ جملہ بھی عمر کا ہی تھا۔ ماریانا کی آواز اب نہیں آرہی تھی۔ کال" ریکارڈنگ بھی ختم ہو چکی تھی۔ ماریانا کو اب پتا لگا تھا کہ وہ بہت سی کال ریکارڈز کرتا ہے۔ مگر عمر کو خود کو یہ بات معلوم نہیں تھی کہ یہ کال بھی ریکارڈ ہوئی تھی۔ سب حیرت و بے یقینی سے ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔ ماریانا شرمندگی سے سر جھکائے بیٹھی تھی۔ اس رات وہ اپنے ہوش و حواس میں نہیں تھی۔ اب اسے معلوم ہوا تھا کہ اس نے کیا کیا کہہ دیا تھا۔ عمر قہقہہ لگا کر ہنس رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری معصوم سی بیوی کی باتیں تو سنو"اس نے سب کی موجودگی کا خیال کیے بنا ماریانا کا گال نرمی سے کھینچا۔باقی سب عمر کی اس حرکت پر ہنس رہے تھے۔

بھائی یہ باتیں کب کی ہیں" تیمور نے چھیڑنے والے انداز میں پوچھا۔"

یاد نہیں،دیکھا علی میں آج پھر جیت گیا"اس نے فخریہ انداز میں کہا۔اب وہ سب کافی کے کپس کو ہاتھ میں لیے بیٹھے تھے۔شزا انہیں چائنا کی باتیں بتا رہی تھی۔

wo ai ماریانا تمہیں عمر نے بتایا کبھی کہ جب عمر دو سال پہلے چائنا آیا تھا تو میری فرینڈز نے اسے" کہا تھا"۔وہ خوشگوار موڈ میں ماریانا کو بتانے لگی۔اچانک ماریانا کو وہ میسیجز یاد آئے جو پچھلے کچھ دنوں ni ماریانا نے شزا کو دیکھا۔"wo ai ni,means"سے عمر اسے کر رہا تھا۔

شزا نے کافی کا گھونٹ"wo ai ni اور چائنیز میں I love you انگلش میں" لیا اور پھر ماریانا کو دیکھا۔جسکے لبوں پر پر سکون سی مسکراہٹ پھیلی ہوئی تھی۔

اوہ!تو تمہاری فرینڈز نے عمر کو آئی لو یو کہا تھا"اب انجوائے کرنے کی باری ماریانا کی تھی۔"

ہاں!عمر نے میری کچھ فرینڈز کو پاگل کر دیا تھا"شزا نے عمر کو دیکھا مگر وہ ہنوز پر سکون انداز میں بیٹھا تھا۔"

مجھے پتا نہیں کیوں لڑکیاں آئی لو یو نہیں کہتیں" تیمور نے منہ بسورا تو سب نے زوردار قہقہہ لگایا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عمر آج صبح اسلام آباد گیا تھا۔آج رات کو ہی اسے واپس آجانا تھا۔حبیب شاہ کے گھر میں صبح سے ہی تیاریاں بھرپور انداز میں چل رہی تھیں۔لان سجایا جارہا تھا۔ماریانا سارے انتظامات خود کھڑی دیکھ رہی تھی۔"اس واس کو یہاں سے ہٹادیں،وہاں رکھیں"ماریانا نے واس کی جانب اشارہ کرکے پاس کھڑے ملازم کو کہا۔آج اٹھائیس فروری تھی۔رات بارہ بجے انیتس لگنی تھی۔عمر حبیب شاہ انیتس فروری کو پیدا ہوا تھا۔اسکی برتھ ڈے ہر چار سال بعد بہت ہی جوش و خروش کے ساتھ سیلبریٹ کی جاتی۔گفٹز تو وہ ہر سال ہی بے شمار سب سے لیتا مگر ہر چار سال بعد آنے والی برتھ ڈے کی اسے ایک الگ ہی خوشی ہوتی تھی۔وہ بے تابی سے انیتس فروری کا انتظار کرتا۔جب وہ چھوٹا تھا تو اکثر ہی حبیب شاہ اور ستارہ حبیب سے کہتا کہ ماما بابا میری برتھ ڈے کی ڈیٹ کیوں نہیں آرہی۔فروری کی ڈیٹس کلینڈر میں دیکھتا رہتا مگر اٹھائیس کے بعد انیتس آتی ہی نہیں تو وہ افسردہ ہو جاتا۔جب وہ تھوڑا بڑا ہوا تو پھر اسے سمجھ آئی۔کالج میں اسکی ایک کلاس فیلو کہتی تھی کہ "عمر تم واقعی سب سے مختلف ہو اور کمال کے ہو،دیکھو تو ذرا ڈیٹھ اوف برتھ بھی انیتس فروری لیکر آئے ہو"وہ قہقہہ لگا کر کہتی۔تیمور بھی ماریانا کے اریینجمنٹ میں لگا ہوا تھا۔رات کے ساڑھے نو بجے وہ فارغ ہو کر کمرے میں آئی۔وہ آج بھرپور انداز میں تیار ہونا چاہتی تھی۔آج عمر کی پہلی برتھ ڈے تھی جس

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں ماریانا کو اسکے ساتھ ہونا تھا۔اس نے کل جا کر عمر کا گفٹ لے لیا تھا۔وہ کپڑے پہن کر شیشے کے سامنے کھڑی تھی۔اس نے بے بی پنک کلر کی ہلکے سے کام کی فراک پہنی تھی۔جو اسکو عمر نے مری سے لیکر دی تھی۔فراک کیساتھ براؤن چوڑی دار پاجامہ تھا اور ہم رنگ دوپٹہ۔اس نے نازک سا پینڈنٹ نکال کر گلے میں پہنا۔ہاتھ میں عمر کا دیا ہوا بریسلیٹ پہن رکھا تھا۔بالوں کو آگے سے فرنچ اسٹائل میں بنا کر پیچھے سے کھلے چھوڑے گئے تھے۔میک اپ کے نام پر اس نے لائٹ پنک کلر کی لپ اسٹک لگائی تھی۔آج ہمت کر کے اس نے پینسل ہیل پہننے کا ارادہ کیا تھا۔پھر اس نے ڈیسنگ ٹیبل پر رکھا پرفیوم اٹھا کر ہلکا سا لگایا۔اسے پرفیومز کچھ خاصے پسند نہیں تھے۔وہ بس ایک ہی فریگرنس استعمال کرتی تھی۔وہ تیار ہو کر کمرے سے نکلی تو مہمان آ چکے تھے۔لان سے انگلش سانگ کی دھیمی سی آواز آ رہی تھی۔وہ سہج سہج کر چلتی ہوئی لان میں آ گئی تھی۔سامنے اسکی نظر تیمور پر پڑی جو شاید کسی سے ویڈیو کال پر بات کر رہا تھا۔اب اسکی ہی طرف آ رہا تھا۔

واللہ! ایسا غضب ڈھا رہی ہیں"اس نے سر تا پاؤں ماریانا کو دیکھا۔"

تم بھی تو بہت اچھے لگ رہے ہو"اس نے تعریفی تبصرہ ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کیا۔"عمر آ گئے کیا؟"اس نے فکر مندی سے پوچھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پہنچنے والے ہیں بس،اپیا آپ ویڈیو کال پر نمل سے بات کریں میں ابھی آیا" وہ اسے اپنا سیل تھما کر جا چکا تھا۔کچھ دیر بات کرنے کے بعد اب وہ لان میں سارے انتظامات دیکھتی چل رہی تھی۔

"ماشاءاللہ،میری بیٹی کتنی پیاری لگ رہی ہے" حبیب شاہ نے پیار سے ماریانا کے سر پر ہاتھ پھیرا۔تو وہ شرما گئی۔

سارے مہمان آ چکے تھے۔بارہ بجنے میں کچھ دیر ہی باقی تھی۔عمر بلیک کلر کے ڈنر سوٹ میں ملبوس تھا۔ہمیشہ کی طرح بلا کا ہینڈسم لگ رہا تھا۔یکدم ہی تمام لائٹس اوف ہو گئی تھیں۔رنگ برنگی فوکس جل رہے تھے۔بارہ بجتے ہی تالیوں کی گونج میں عمر نے کیک کاٹا۔حبیب شاہ اور ستارہ حبیب کو کھلانے کے بعد اس نے ماریانا کو اور تیمور کو کیک کھلایا۔ماریانا جب آئی تھی تو لائٹس اوف تھیں۔لائٹس اون ہوتے ہی عمر نے پہلی نگاہ ماریانا پر ڈالی تھی۔فل لائٹس میں اسکے چہرے کے نقوش واضح تھے۔

ہائے! جان سے مارنے کا ارادہ ہے کیا" اس نے پیار سے کہا تو ماریانا کھلکھلا کر ہنسی۔"صبح تو میں تمہیں چھوٹا چھوڑ کر گیا تھا اب تمہارا قد میرے جتنا کیسے ہو گیا سوئٹ ہارٹ" اس نے ماریانا کی پینسل ہیل کو شرارت سے دیکھا۔

دیکھیں،میں آپکے برابر آ گئی" وہ بھی مذاقیہ انداز میں بولی۔سامنے کھڑی ارمش زہر خند نگاہوں سے ماریانا کو دیکھ رہی تھی۔دماغ میں منصوبہ بندی چل رہی تھی۔اب سب عمر کو گفٹز دے رہے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سوئٹ ہارٹ ! تم گفٹ نہیں دو گی "عمر چھیڑتے ہوئے بولا۔"

جس کے پاس میں ہوں اسے بھلا گفٹ کی کیا ضرورت "دلکش مسکراہٹ اسکے لبوں پر سجی تھی۔"

ٹالنے کی ضرورت نہیں ہے میڈم، گفٹ دو میرا "اس نے اپنا دایاں ہاتھ ماریانا کی طرف کیا۔"

کمرے میں ہے رات کو دوں گی "وہ طمانیت سے عمر کو دیکھ رہی تھی۔"

بہت پیارا لگ رہا ہے تمہارا ڈریس "وہ اسے ستائشی نگاہوں سے دیکھ رہا تھا۔"

آپ نے جو دلایا ہے "اس نے شائستگی سے کہا۔ "آپ بیٹھیں میں ابھی آئی "وہ کہتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئی۔"

لیڈیز اینڈ جینٹل مین "عمر بلند آواز میں سب کو مخاطب کرتا ہوا کھڑا ہوا۔ سب نے بیک وقت گردن"

موڑ کر عمر کو دیکھا۔ سب کی چلتی ہوئی زبانیں رک سی گئی تھیں۔ "میری زندگی کی سب سے یادگار اور خاص

برتھ ڈے ہے یہ میرے لیے کیونکہ میری خوشی، میری زندگی میرے ساتھ ہے، ماریانا میرے ساتھ

ہے، وہ میرے لیے بہت انمول ہے، میری زندگی کی ساری خوشیاں ماریانا سے ہی ہے، ماریانا کیا تم سن رہی

ہو "عمر والہانہ انداز میں بول رہا تھا۔ ماریانا کچھ جھجھکتی ہوئی عمر کے ساتھ آ کھڑی ہوئی۔

تم نے سنو ناں ماریانا تم ہو تو زندگی ہے "عمر دلفریب مسکراہٹ لبوں پر سجائے اسے دیکھ رہا تھا۔ سب کی"

نظروں میں ان دونوں کے لیے پیار تھا۔ مسز جاوید کھڑی دل ہی دل میں ان دونوں کو دعائیں دے رہی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھیں۔ستارہ حبیب کی مسکراہٹ غائب ہو چکی تھی۔وہ زہر آلود نگاہوں سے ماریانا کو دیکھ رہی تھیں۔مگر وہ اس بھری محفل میں کچھ بھی کرنے سے قاصر تھیں۔ارمش کی نظروں میں بھی ماریانا کے لیے نفرت تھی۔اس نے وہاں کھڑے کھڑے ایک فیصلہ کر لیا تھا۔"آپ سب نے ایگیجمنٹ میں ایسا دیکھا ہو گا کہ لڑکا لڑکی کو رنگ پہناتا ہے مگر یہاں آپ کچھ نیا دیکھیں گے، میں آپ سب کے سامنے اپنی بیوٹی فل وائف کو رنگ پہناؤں گا"اس نے ٹیبل پر رکھی پیاری سی ڈبیہ میں سے رنگ نکالی۔اور آگے بڑھ کر ماریانا کا ہاتھ نرمی سے تھاما۔سب اشتیاق سے دیکھ رہے تھے۔اسکی آنکھوں میں عمر کے لیے دنیا جہاں کا پیار تھا۔پیار میں سب سے مین پلر عزت ہوتی ہے۔اسے عمر سے بے تحاشا عزت مل رہی تھی۔عمر کو کسی کی ناراضگی کی پروا نہیں تھی۔عمر نے ماریانا کی انگلی میں ڈائمنڈ کی رنگ پہنائی تو لان میں کھڑے سب لوگوں نے پرجوش انداز میں تالیاں بجانا شروع کر دیں۔ارمش کو وہاں مزید کھڑا ہونا محال لگ رہا تھا۔لہٰذا وہ چلی گئی تھی۔سب ستائشی نگاہوں سے سامنے کھڑے حسین کپل کو دیکھ رہے تھے۔آج بہت سے لوگوں پر عمر کی شادی کا انکشاف ہوا تھا۔عمر کا فیورٹ انگلش سانگ "لیٹ می لو یو"کافی تیز آواز میں چل رہا تھا۔ڈنر شروع ہو چکا تھا۔ماریانا مہمانوں کے پاس سے ہو کر عمر کے پاس آئی۔"عمر مجھے لگ رہا ہے میں زمین پر نہیں ہوں، آپ نے مجھے کسی اونچے تخت پر بٹھا دیا ہے"وہ والہانہ انداز میں عمر کو دیکھ کر بولی۔

نہیں سوئٹ ہارٹ! تمہارے پاؤں تو زمین پر ہی ہیں"وہ مذاقیہ انداز میں اسکے پیروں کو دیکھ کر بولا۔ماریانا کھلکھلا کر ہنس پڑی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم مجھے بتاؤانمول محبت کیاہوتی ہے؟"عمر کے منہ سے بے اختیار یہ سوال نکلا۔"

عزت،اعتبار،احساس، بھروسہ،وفااورمان یہ سب عناصر ملتے ہیں توانمول محبت وجود میں آتی" ہے عمر،جو آپ مجھ سے کرتے ہیں"وہ نرمی سے بولتی ہوئی اسکے ساتھ والے صوفے پر بیٹھ گئی۔

بلکل صحیح کہا،جو عمر حبیب شاہ تم سے کرتا ہے"عمر نے نرمی سے اسکے گال کو چھوا۔"

میں تم دونوں کی پک لے رہی ہوں،ماریانا تھوڑی عمر کے قریب ہو جاؤ"مسز جاوید اپنا سیل نکال" کر انکے سامنے کھڑی ہو گئیں۔

قریب توہوں آنٹی"ماریانا جھینپی۔"

بلکل پاس ہو جاؤ"مسز جاوید اپنی مسکراہٹ چھپائے سنجیدگی سے ماریانا کو دیکھ رہی تھیں۔"

مسز جاوید میری وائف بہت شرمیلی ہے"وہ خود ہی ماریانا کے قریب ہو کر بیٹھ گیا۔اس نے اپنا دایاں ہاتھ" ماریانا کے شانے پر پھیلا لیا۔

اب ٹھیک ہے،اسمائل کرو"مسز جاوید نے انکی ہنستی مسکراتی شاندار سی تصویر کھینچی۔بلکل ایسے ہی وہ ریئل" میں بھی نظر آرہے تھے۔"خوشیوں کا سایہ ہمیشہ تم دونوں پر رہے"وہ تہے دل سے دعا دے کر گئی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھیں۔ برتھ ڈے پارٹی بہت ہی شاندار رہی تھی۔ پارٹی کا اختتام دو بجے ہوا۔ وہ لوگ فارغ ہوئے تو رات کے ساڑھے تین بج رہے تھے۔ ماریانا چائے لیکر عمر کے کمرے میں ہی آگئی تھی۔

بہت تھک گئی ہو؟"اس نے ماریانا کے چہرے پر تھکن زدہ اثرات دیکھ کر استفسار کیا۔"

نہیں تو"اس نے ٹرے ٹیبل پر رکھی اور خود صوفے پر بیٹھ گئی۔"

ماریانا تم بہت ہی شرمیلی ہو"اسے آج رات والی بات یاد آئی تھی۔ جب وہ تصویر کھینچواتے ہوئے شرما رہی تھی۔"

چائے پیئیں"اس نے چائے کا کپ عمر کو دیا۔ چائے پینے کے ساتھ ساتھ وہ گفٹز بھی کھول رہے تھے۔ گفٹز سارے ہی بہت اچھے تھے۔ اس نے ماریانا کا گفٹ کھولا۔ سب سے انمول تھا وہ عمر کے لیے۔ اس میں عمر کا فیورٹ پرفیوم تھا۔ عمر نے حیرت و استعجاب سے ماریانا کو دیکھا۔"

تمہیں کیسے پتا لگا کہ پوائزن میرا فیورٹ ہے"اسے خوشگوار حیرت ہوئی تھی۔ عمر نے ہاتھ میں پکڑا پرفیوم ناک کے پاس لے جا کر سونگھا۔"

آپ ایک ساتھ لگاتے ہیں زیادہ پرفیومز تو آپ نے سوچا مجھے پتا نہیں لگے گا، ایک بات یاد رکھئیے گا دل کو دل سے راہ ہوتی ہے عمر"ماریانا نے عمر کو پرفیوم، شرٹ، واچ اور ایک شاندار فریم کی ہوئی تصویر دی تھی۔ عمر کے لیے وہ تصویر بھی بہت انمول تھی۔ کیونکہ وہ دونوں ایک ساتھ کھڑے تھے اور آسمان

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے برف گر رہی تھی۔وہ مری کی تصویر تھی۔تصویر میں اسنو مین بھی نظر آرہا تھا۔اس اسنو مین کو دیکھ کر عمر قہقہہ لگا کر ہنسا۔

تمہارا اور بابا کا گفٹ دونوں ہی بہت خاص ہیں میرے لیے، مجھے بہت بہت پسند آیا، اور آج میرا ساتھ " دینے کے لیے تھینک یو سو مچ سوئٹ ہارٹ "وہ پر مسرت انداز میں کہہ رہا تھا۔بیڈ پر گفٹز بکھرے تھے۔حبیب شاہ نے اسے گفٹ میں نیو گاڑی "ویگنور "دی تھی۔وہ پندرہ سال کی عمر سے حبیب شاہ سے گاڑیاں ہی گفٹ میں لیتا رہا تھا۔آج کا دن بھی ایک خوبصورت یاد بن کر گزرنے والا تھا۔وہ باتیں کر رہے تھے اور ساتھ ہی وقفے وقفے سے چائے بھی پی رہے تھے۔وہ دونوں ہی چائے کے دلدادہ ایک ساتھ بیٹھے تھے۔فجر کی آذان ہونے والی تھی۔ماریانا کی آنکھوں میں نیند کی پرچھائیاں لہرانے لگی تھیں۔

ماریانا میں سمیٹ لوں گا، تم سو جاؤ "اس نے ماریانا کے ہاتھ سے گفٹ لے کے بیڈ پر رکھ دیا۔"

عمر نماز پڑھ کر سوؤں گی "اس نے جمائی روکی۔"

اچھا ٹھیک ہے، مگر صوفے سے اٹھو، اور جب تک آذان نہیں ہو جاتی یہیں لیٹ جاؤ، پھر نماز پڑھ " کر کمرے میں چلی جانا "عمر نے تکیہ ٹھیک کر کے اسے بیڈ پر بٹھا دیا۔اس نے عمر کو خمار آلود نگاہوں سے دیکھا اور کچھ کہے بغیر ہی لیٹ گئی۔عمر نے پاؤں میں رکھی بلینکٹ کھول کر اسے اوڑھا دی۔اب وہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کمرے میں بکھرے اپنے گفٹز سمیٹنے لگا تھا۔دور کہیں سے اذان کی مسحور سی آواز آنے لگی۔عمر نے آخری گفٹ وارڈروب میں رکھا اور ماریانا کی طرف آیا۔اس نے آہستہ سے ماریانا کا کندھا ہلایا مگر وہ گہری نیند سو چکی تھی۔اس نے مسکرا کر ماریانا کو دیکھا۔اسکی اصل جگہ یہی تھی۔ماریانا کو اپنے کمرے میں سوتا دیکھ کر عمر بے حد خوش ہوا تھا۔وہ اسکی طرف جھکا۔ماتھے پر آئے بال پیچھے کیے اور نرمی سے اسکی پیشانی کو چوما۔پھر وہ اس نے کھڑکی کے پردے ڈالے،لائٹس اوف کیں۔اسے ابھی اپنے رب کی نعمتوں کا شکر ادا کرنا تھا۔وہ اپنے رب سے باتیں کرنے مسجد جا رہا تھا۔اس نے آہستہ سے دروازہ کھولا اور کمرے سے باہر نکل گیا۔

ماریانا پچھلے آدھے گھنٹے سے کالج کے باہر کھڑی ڈرائیور کا ویٹ کر رہی تھی۔اس نے ڈرائیور کو کال کی مگر سیل اوف جا رہا تھا۔وہ عمر کو پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی۔

اس نے گھر خود جانے کا ارادہ کیا تھا۔وہ اب سڑک پر چلنے لگی تھی۔رکشوں کا نام و نشان تک نہیں تھا۔اسے تو راستے بھی نہیں پتا تھا۔یکدم ہی اسے محسوس ہوا جیسے کوئی اسکا تعاقب کر رہا ہے۔وہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تیز تیز قدموں سے چلنے لگی۔ سڑک سنسان تھی۔اکی دکی ہیوی گاڑیاں زن سے دھول اڑاتی ہوئیں اسکے پاس سے گزر رہی تھیں۔ پھر اچانک ہی اس نے اپنے عقب میں ایک گاڑی رکنے کی آواز سنی۔اسکے پورے وجود میں خوف کی ایک لہر دوڑ گئی تھی۔اسکے چلتے قدم منجمد ہو گئے تھے۔گاڑی کا دروازہ زور سے کھلا۔ گردن موڑ کر دیکھنے کی ہمت نہیں تھی اس میں۔ کوئی اسکے بلکل پیچھے تھا۔جان تو اسکی تب نکلی جب کسی کا بھاری ہاتھ پیچھے سے آیا اور اس ہاتھ میں موجود رومال ماریانا کے ناک پر تھا۔اسکی آنکھیں بند ہو چکی تھیں۔زبان نے آخری لفظ "عمر" ادا کیا۔اسکے بعد کیا ہوا اسے ہوش نہیں رہا۔

عمر سارے گھر میں اسے ڈھونڈتا ہوا پورچ میں آیا۔"چھوٹی بی بی کہاں ہیں؟" عمر نے پریشانی سے ظفر سے پوچھا۔جو کھڑا گاڑی صاف کر رہا تھا۔

چھوٹے صاحب بلال لینے گیا تھا مگر گاڑی خراب ہو گئی، بلال مکینک کے پاس ہے، گھر میں اور کسی کی گاڑی" نہیں تھی، آپ بھی ابھی آئے ہیں" وہ نہایت سادگی سے بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپکا دماغ تو ٹھیک ہے، ماریانا کی چھٹی ہوئے ایک گھنٹہ ہونے والا ہے، آپکو اسی وقت مجھے کال کرنی چاہیئے تھی" وہ مشتعل ہوا۔ "گاڑی نکالیں فوراً" وہ کہہ کر اندر کی جانب بھاگا۔ کچھ دیر بعد وہ ماریانا کے کالج کے باہر تھا۔ کالج کا دروازہ بند تھا۔ چوکیدار باہر بیٹھا ہوا تھا۔ اس نے عمر کو بتایا کہ سب بہت پہلے ہی جا چکے ہیں اب اندر کوئی نہیں۔ اس نے مونا کو کال کی مگر اسے بھی کچھ نہیں معلوم تھا۔ اس نے ماریانا کو کال ملائی تو اسکا سیل اوف جا رہا تھا۔ اسے لگ رہا تھا نہ اسکے پاؤں کے نیچے زمین ہے اور نہ سر کے اوپر آسمان۔ خوف و سوسوں نے اسے عجیب طرح سے جکڑ لیا تھا۔ اسے اپنی ساری توانائیاں سلب ہوتی محسوس ہو رہی تھیں۔ آخر وہ گئی کہاں تھی۔ اس نے بہت سی جگہوں پر ماریانا کو تلاش کیا۔ مگر وہ اسے کہیں نہیں ملی۔ حبیب شاہ اور تیمور بھی اسے ہر طریقے سے تلاش کر رہے تھے۔ عمر ایک پل کے لیے بھی چین سے نہیں بیٹھ پا رہا تھا۔ وہ مسلسل کبھی کہیں جا رہا تھا تو کبھی کہیں کال کر رہا تھا۔ پولیس بھی ماریانا کو ڈھونڈ رہی تھی۔ آسمان پر سیاہی پھیل رہی تھی۔ اسکا دل ڈوبتا جا رہا تھا۔ "بابا کچھ پتا لگا؟" حبیب شاہ کی گاڑی کا ہارن سن کر عمر بھاگتا ہوا پورچ میں آیا تھا۔

کچھ پتا نہیں لگا بیٹا، عرفان نے سارے ہاسپٹل بھی چیک کر لیے" وہ شکست خوردہ انداز میں بولے۔ انکی آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں۔

بابا تو پھر کیا اسے زمین نگل گئی یا آسمان کھا گیا؟" وہ حواس باختہ سا بلند آواز میں چیخ رہا تھا۔ چوکیدار اور ڈرائیور تک نے عمر حبیب کا برسوں بعد یہ روپ دیکھا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عمر تلاش جاری ہے بیٹا تم بس دعا کرو، وہ بلکل خیریت سے ہو گی" انہوں نے نرمی"

سے عمر کا کندھا تھپتھپایا اور اندر چلے گئے۔ عمر بھی انکے پیچھے اندر آ گیا۔ ٹیبل پر رکھی چابی اٹھائی اور باہر کی

جانب بڑھ ہی رہا تھا کہ ستارہ حبیب کی آواز پر رکا۔

عمر تھوڑی دیر آرام کر لو جان" ستارہ حبیب قدرے نرمی سے گویا ہوئیں۔"

یہ آرام کرنے کا وقت ہے ماما؟ آپ کر لیں آرام" وہ سنجیدگی سے کہہ کر باہر نکل گیا۔ حبیب شاہ بھی کال"

پر ایس ایچ او صاحب سے بات کر رہے تھے۔ ستارہ حبیب کو کوئی فکر نہیں تھی۔ انکا خیال تھا کہ وہ اگر نہ بھی

ملی تو یہ سب کچھ دن چلے گا پھر سب ٹھیک ہو جائے گا۔ وہ تو دل ہی دل میں اس انسان کو دعائیں دے رہی

تھیں۔ جس نے یہ سب کیا تھا۔

بھائی کچھ پتا نہیں لگ رہا یار" تیمور تاسف سے بولا۔"

تیمور اگر ماریانا کو کچھ ہو گیا تو میں کبھی خود کو معاف نہیں کر پاؤں گا بلکہ میں مر جاؤں گا" اسکی آواز بھگ"

چکی تھی۔ خود کو صبر کی تلقین کرتے کرتے آخر وہ رو ہی گیا تھا۔ فون کے اس پار تیمور سمجھ گیا تھا کہ

اسکا بہادر بھائی رونے کی ناکام کوشش کر رہا تھا۔

بھائی فار گاڈ سیک! ایسے نہ بولیں، میں کر رہا ہوں تلاش، اپیا بلکل ٹھیک ہوں گی" اس نے کہہ کر کال کاٹ"

دی تھی۔ اسکی سماعتوں سے صرف ماریانا کی آواز ٹکرا رہی تھی۔ حبیب شاہ کے بہت اسرار پر وہ رات

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کے دو بجے گھر لوٹا تھا۔وہ ابھی پورچ میں ہی تھا جب اسکی نظر لان کے آخری سرے پر کھڑی ارمش پر پڑی۔اسکی پشت عمر کی جانب تھی۔یقیناً وہ کسی سے کال پر بات کرنے کے لیے وہاں آئی تھی۔عمر دبے قدموں سے چلتا ہوا اسکے بلکل پیچھے جا کھڑا ہوا۔

"عمر پاگلوں کی طرح ڈھونڈ رہا ہے اسے، تم سیو تو ہو ناں، کچھ بھی کرو اس ماریانا کے ساتھ مگر وہ یہاں ہر گز نہیں آنی چاہیئے" ارمش بات کرتی ہوئی پلٹی تو عمر کو اپنے پیچھے کھڑا دیکھ کر انسار نگ فق ہو گیا تھا۔عمر کا چہرہ سرخ اور آنکھوں میں خون چھلک رہا تھا۔اس نے کھینچ کر ایک زوردار تھپڑ ارمش کے گال پر رسید کیا تھا۔عمر کے ہاتھ کی انگلیاں اسکے گال پر چھپ گئی تھیں۔

اس نے بمشکل اپنی آنکھیں کھول کر آس پاس کا جائزہ لینا چاہا۔وہ شاید کوئی شورو م تھا۔کمرے میں نیم تاریکی تھی۔اس نے اپنے ذہن پر زور دینے کی کوشش کی کہ وہ یہاں کب اور کیسے آئی۔اسے بس اتنا یاد تھا کہ کسی نے اسکے منہ پر ہاتھ رکھا تھا۔اسکے بعد کا اسے کچھ یاد نہیں تھا۔اسکے جسم میں بہت درد تھا۔ہاتھ ہلانے کی کوشش کی تو اسے پتا لگا دونوں ہاتھ کرسی کے پیچھے بندھے ہوئے تھے۔پاؤں بھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بندھے ہوئے تھے۔اسکا دوپٹہ اسکے پاس نہیں تھا۔اسے ڈر لگ رہا تھا۔آنکھیں اشکبار تھیں۔وہ کئی بار آنکھیں کھول چکی تھی مگر ٹھیک سے اب جاگی تھی۔اس نے دماغ پر ایک بار پھر زور دیا۔ایک جانی پہچانی سی شکل اسے یاد آئی۔اس چہرے کا سوچ کر ہی وہ مزید خوف کا شکار ہو رہی تھی۔وہ روتی ہوئی اپنے رب کو یاد کر رہی تھی۔یکدم ہی زور سے دروازہ کھلا تو وہ سہم گئی۔ایک بھورے بالوں والا لڑکا اسکے سامنے کھڑا تھا۔

میں بہت سکون محسوس کر رہا ہوں تمہیں ایسے دیکھ کر اور جانتی ہو عمر بھی بہت تکلیف میں ہو گا"اب وہ" ایک کرسی کھینچ کر اسکے سامنے بیٹھ گیا تھا۔

کرسٹو تم ایسا کیوں کر رہے ہو؟آخر میں نے کیا بگاڑا ہے تمہارا"اسکی آواز رندھی ہوئی تھی۔"

تم نے کچھ نہیں بگاڑا مگر عمر نے بہت کچھ بگاڑا ہے اور اب وہ تڑپے گا جب تم یہاں سے بہت دور چلی" جاؤ گی"وہ حریص نگاہوں سے ماریانا کو دیکھ رہا تھا۔

میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں پلیز مجھے جانے دو عمر کو معاف کر دو"وہ التجائیہ انداز میں" کرسٹو کے سامنے ہاتھ جوڑی ہوئی تھی۔

اب کچھ نہیں ہو سکتا ڈیئر"وہ اٹھ کر اسکے قریب آ رہا تھا۔ماریانا نے خود کو ہلانے کی سعی کی تو وہ کرسی" سمیت نیچے جا گری۔اسکا سر زور سے زمین پر لگا۔اسکے حلق سے ایک زوردار چیخ نکلی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سیدھی بیٹھی رہو"کرسٹو نے ایک جھٹکے سے کرسی اٹھائی۔"میری بات دھیان"

سے سنو"کرسٹو نے ٹھوڑی سے پکڑ کر اسکا منہ اوپر کیا۔ماریانا کے وجود میں ایک غصے کی لہر دوڑ گئی تھی۔اسکی جرات کیسے ہوئی تھی ماریانا کو ہاتھ لگانے کی۔ماریانا نے اسکے منہ پر تھوکا تو وہ غصے میں پیچھے ہٹا۔کرسٹو مڑا اور کچھ فاصلے پر رکھی قینچی اٹھا کر اسکی جانب آیا۔ماریانا نے حیرت و بے یقینی سے کرسٹو کو دیکھا۔وہ کیا کرنے والا تھا۔

کیا کرنے لگے ہو تم"وہ چیخی۔"

تم اب بس دیکھتی جاؤ،میں پیار سے سمجھا رہا تھا مگر تمہیں عزت راس نہیں"وہ زہر خند نگاہوں"

سے ماریانا کو دیکھتا ہوا کرسی کی پشت کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا۔اب وہ ماریانا کو نظر نہیں آ رہا تھا مگر وہ جانتی تھی کہ وہ اسکے بلکل پیچھے ہے۔

پلیز مجھے معاف کر دو،مجھ سے غلطی ہو گئی"وہ زار و قطار رونے لگی تھی۔اگلے ہی لمحے ماریانا کے قدموں"

کے نیچے سے زمین نکل گئی تھی۔کرسٹو نے اسکے لمبے،سیاہ بالوں کی چوٹیا کو قینچی کے بیچ میں دبایا ہوا تھا۔

کہو تمہیں عمر سے محبت نہیں ہے وہ بہت برا ہے اور تم اسکے ساتھ نہیں رہنا چاہتی،اگر نہیں کہا تو میں"

تمہارے لمبے بالوں کو بلکل چھوٹا کر دوں گا"اس نے نہایت کمینگی کا مظاہرہ کیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نہیں بولوں گی، جو کرنا ہے کر لو" وہ قطعی انداز میں بولی۔ ماریانا سمجھی تھی کہ وہ صرف دھمکی دے رہا ہے مگر جب قینچی چلی اور اسکے بال زمین پر اسکے پاؤں سے تھوڑے دور گرے تو اسکی جان نکل گئی تھی۔ آسیہ بیگم نے بچپن سے اسکے بالوں پر بہت محنت کی تھی۔ اسے اپنے بال بہت پسند تھے۔ عمر اسے بال کھولنے تک نہیں دیتا تھا کہ کہیں نظر نہ لگ جائے۔ اس نے اپنے بال زمین پر گرے دیکھے تو با آواز بلند رونے لگی۔ "تم انسان نہیں جانور ہو" وہ غضیلی نگاہوں سے کرسٹو کو دیکھ رہی تھی۔ کرسٹو نے آگے بڑھ کر طیش میں اسکے گال پر زوردار تھپڑ مارا۔ ماریانا کا گال سرخ ہو گیا تھا۔ اسکا دماغ کھوم گیا تھا۔ اب وہ مسلسل اسکے منہ پر تھپڑ مار رہا تھا۔

اب بولو جانور ہوں میں "اسکا دماغ کھوم گیا تھا۔ اب وہ مسلسل اسکے منہ پر تھپڑ مار رہا تھا۔"

عمر "اس نے دل کی گہرائیوں سے عمر کو پکارا تھا۔ اب اسکا چہرہ کندھے پر ڈھلک گیا تھا۔ اسکی آنکھیں بند ہونے لگی تھیں۔ اسکے کانوں نے پولیس کار کی ہارن سنی۔ یکدم ہی کسی نے پوری طاقت سے لکڑی کا مضبوط دروازہ کھولا۔ عمر چیتے کی سی تیزی کیساتھ کرسٹو کی طرف لپکا۔ کرسٹو برق رفتاری سے کھڑا ہوا۔ عمر نے ایک زوردار مکا اسکے منہ پر مارا تو وہ زمین پر جا گرا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم چھوڑ دو ہم خود اس کمینے کو دیکھ لیں گے "پولیس اہلکار نے کرسٹو کو پکڑا اور باہر چلے گئے۔ عمر دیوانہ" وار ماریانا کی طرف بھاگا۔ ماریانا پر نظر پڑتے ہی اسکا دل چاہا کہ زمین پھٹے اور وہ اس میں سما جائے۔ کل رات اس پر قیامت بن کر گزری تھی۔ اور اب جو وہ دیکھ رہا تھا اسکا دل خون کے آنسو رو رہا تھا۔ اسکی آنکھیں درد سے بوجھل تھیں۔ وہ گھٹنوں کے بل ماریانا کے پاس گرنے کے سے انداز میں بیٹھ گیا۔ وہ بے ہوش تھی۔ وہ حواس باختہ سا اسکے پیروں اور ہاتھوں کو رسیوں سے آزاد کر رہا تھا۔ اسکی نظر بالوں پر نہیں پڑی تھی۔ ماریانا کے ہاتھ، پیروں پر نیل تھی۔ چہرہ سرخ ہو رہا تھا۔ کرسی گرنے کی وجہ سے اسکے سر پر بھی چوٹ تھی۔ اسکا دل چاہ رہا تھا وہ پھوٹ پھوٹ کر روئے۔ وہ تو ماریانا کی جسم پر ایک چوٹ بھی برداشت نہیں کر سکتا تھا۔

ماریانا اٹھو، آنکھیں کھولو" وہ اسے جھنجھوڑ رہا تھا۔ اس نے ادھ کھلی آنکھوں سے عمر کو دیکھا۔ ایک درد بھری" مسکراہٹ اسکے لبوں کو چھو گئی۔

عمر کی آواز تو دوسرے جہاں سے بھی آتی تو وہ فوراً اٹھ جاتی۔

مجھے معلوم تھا عمر اللہ آپکو ضرور بھیجے گا" اسکے زبان سے بے ربط الفاظ ادا ہو رہے تھے۔ عمر نے اسے کرسی" سے اتار کر فرش پر بٹھا دیا۔ عمر نے کرسی پیچھے کی تو اسکی نظر کٹے ہوئے بالوں پر پڑی۔ چند منٹ کے لیے عمر کے پورے وجود میں سکوت سا چھا گیا تھا۔ چونکا تو وہ جب تھا تب

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماریانا کو اپنے سینے سے لگے پھوٹ پھوٹ کر روتے دیکھا۔اسے اپنی شرٹ میں آنسو جذب ہوتے محسوس ہوئے۔اسکا دل بری طرح سے زخمی ہو رہا تھا۔

میری جان پلیز رونا تو بند کرو"اس نے نرمی سے ماریانا کا ہاتھ تھاما ہوا تھا۔"

عمر میرا دوپٹہ "جب اس نے روتے ہوئے دوپٹے کا نام لیا تو عمر کے تن بدن میں آگ سی لگ گئی تھی۔اس" نے کرسٹو کو پولیس کے حوالے تو کر دیا تھا مگر وہ خود بھی اسے ابھی مزید سبق سکھانا چاہتا تھا۔

دوپٹے کو چھوڑو میں تمہیں چادر پہنا دوں گا، گاڑی میں رکھی ہے "وہ اسکی ٹھوڑی اوپر کیے اسکا سرخ چہرہ" دیکھ رہا تھا۔وہ ادھ کھلی آنکھوں سے عمر کو دیکھ رہی تھی۔عمر کی آنکھوں سے آنسو کے دو قطرے ماریانا کی آنکھ پر گرے تو اس نے پوری آنکھیں کھول کر حیرت سے عمر کو دیکھا۔

عمر آپ رو رہے ہیں؟"اس نے مضمحل لہجے میں پوچھا۔"

نہیں سوئٹ ہارٹ "اس نے سرعت سے اپنے آنسو صاف کیے۔"

چلو اٹھو گھر چلیں "عمر نے گاڑی سے ڈرائیور کو چادر لانے کا کہہ دیا تھا۔ڈرائیور نے چادر عمر کو دی۔اس" نے چادر کھول کر ماریانا کے شانوں کے گرد لپیٹ دی۔اب اس نے ماریانا کو مضبوطی سے تھام کر کھڑا کیا۔وہ آہستہ آہستہ چل رہا تھا۔ماریانا نے ہلکی سی گردن گھمائی تو اسکی نظر کٹے ہوئے بالوں پر پڑی۔اسے اب یاد آیا تھا۔وہ ایک بار پھر عمر کے شانے سے لگ کر رونے لگی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عمر اور ماریانا گھر پہنچے تو صبح کے سات بج رہے تھے۔ستارہ حبیب کے علاوہ سب جاگ رہے تھے۔ماریانا کو دیکھ کر حبیب شاہ کے دل کو قرار ملا۔انہوں نے نرمی سے اسکا ماتھا چوما اور اسے اس بات کا بھی یقین دلایا کہ وہ کرسٹو کو اتنی آسانی سے نہیں چھوڑیں گے۔کرسٹو کے ساتھ ارمش بھی ملی ہوئی تھی یہ بات صرف عمر کو ہی معلوم تھی۔

آپ بہت جلد ٹھیک ہو جائیں گی اپیا" تیمور نے نرمی سے ماریانا کا ہاتھ تھام کر کہا تو وہ" جواباً دھیما سا مسکرا دی۔عمر اسے کمرے میں چھوڑ کر کچن میں ناشتہ لینے گیا۔جب وہ واپس آیا تو ماریانا بے تاثر چہرے کے ساتھ بیڈ پر بیٹھی ہوئی تھی۔وہ شاور لیکر آئی تھی۔عمر نے اسے دیکھا اور ٹرالی بیڈ کے پاس لے جا کر روک دی۔اب اس نے تکیہ ٹھیک کیا۔ماریانا کے لٹکے پاؤں اٹھا کر بیڈ پر رکھ دیئے۔

ٹھیک سے بیٹھو" اس نے بیڈ کراؤن سے ماریانا کی پشت ٹکا دی۔"

عمر آپ آرام کر لیں" اس نے بغور عمر کو دیکھا۔آنکھیں نیند اور کرب سے بوجھل ہو رہی تھیں۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں ٹھیک ہوں ماریانا، چلو جلدی سے منہ کھولو" عمر نے سلائس پر پینٹ بٹر لگا کر اسکے منہ کی طرف بڑھایا۔

عمر مجھے کچھ نہیں کھانا" عمر کی محبت کی شدت دیکھ کر اسکی آنکھیں نم ہونے لگی تھیں۔ عمر نے اسے آنکھیں دکھائیں تو اس نے تین، چار لقمے لے لیے۔ "عمر بس پلیز، اب آپ کھالیں" اس نے لجاجت سے کہا۔

ٹھیک ہے پھر میں بھی صرف چار لقمے ہی لوں گا" عمر نے خفگی سے سلائس کا بائٹ لیا۔"

عمر آپ رات سے بھوکے ہیں" وہ پاؤں بیڈ پر پھیلا کر بیٹھی ہوئی تھی۔ ہاتھ اور پاؤں پر رسیوں کے نشان تھے۔ جسم میں شدید درد تھا۔

تم بھی کل دوپہر سے بھوکی ہو" اسکی بات پر ماریانا خاموش ہو گئی تھی۔ ماریانا نے ٹرالی ہاتھ سے ذرا سی کھینچی۔ سلائس اٹھایا اور اس میں ہاف فرائی ڈال کر سینڈوچ کی طرح فولڈ کر دیا۔

آپ یہ کھائیں، میں بھی کالوں گی اور" عمر نے مسکرا کر اسے دیکھا اور ہاتھ سے سلائس لے لیا۔ کچھ دیر بعد ملازمہ آکر ٹرالی لے گئی تھی۔ اب وہ چائے پی رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عمر آپکو پتا ہے بچپن سے امی نے میرے بالوں پر کتنی محنت کی تھی، مجھے کتنے پسند تھے اپنے بال اور آپکو بھی" تو پسند تھے، اس نے میرے بال کیوں کاٹ دیئے عمر" وہ ایک بار پھر رونے لگی تھی۔ عمر برق رفتاری سے اٹھ کر بیڈ پر اسکے پاس آکر بیٹھ گیا اور اسکو اپنے شانے سے لگا کر اسکا سر تھپکنے لگا۔

ماریانا تمہارے بال واپس لمبے ہو جائیں گے، میں تمہیں اچھا والا تیل لا کر دوں گا بلکہ خود لگاؤں گا سوئٹ" ہارٹ، مجھے پتا ہے تم بہت تکلیف میں ہو مگر پلیز بار بار ایسے مت رو" عمر نرمی سے اسے کمپوز کر رہا تھا۔ اسکا دل چاہ رہا تھا وہ کرسٹو کو زندہ دفن کر دے۔ لیکن فی الحال تو وہ ماریانا کو سنبھالنا چاہتا تھا۔ اسے ماریانا کے کمر پر بکھرے بال بہت پسند تھے۔ اس نے سختی سے ماریانا کو بال کھولنے سے بھی منع کیا تھا۔ اسے ماریانا کے شانے تک کٹے بال دیکھ کر بہت تکلیف ہو رہی تھی۔ کوئی انسان اس حد تک کیسے گر سکتا ہے۔ اسے تو کرسٹو جانور سے بھی بدتر لگا تھا۔ کرسٹو نے مریانا کو ہاتھ نہیں لگایا تھا ورنہ عمر اسکے دونوں ہاتھ توڑ دیتا۔ عمر نے دیکھا کہ وہ اب چپ ہو چکی تھی۔ اس نے کھڑے ہو کر بیڈ کراؤن سے ماریانا کو لگا کر بٹھا دیا۔ وہ کمرے سے باہر گیا کچھ دیر بعد آیا تو اسکے ہاتھ میں آئنٹمنٹ تھا۔ "ہاسپٹل جانے کا تم نے صاف انکار کر دیا تو اب آئنمنٹ مجھے ہی لگانا پڑے گا" وہ کرسی بیڈ کے ساتھ لگا کر بیٹھ گیا۔

عمر میں خود لگالوں گی" وہ جھینپ رہی تھی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خاموش ہو جاؤ بلکل، بلکہ آنکھیں بند کر کے لیٹ جاؤاور اب اگر روئی نہ تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا" وہ" سختی سے بولا۔ماریانا نے آنکھیں بند کر لیں۔ عمر اسکی پنڈلیوں پر نرمی سے آئنٹمنٹ لگا رہا تھا۔ماریانا اپنے پاؤں پر اسکے ہاتھ کا محبت بھرا لمس محسوس کر رہی تھی۔اسکے وجود میں سکون کی ایک لہر دوڑ گئی تھی۔اب وہ اسکے ہاتھ پکڑے کلائی پر آئنٹمنٹ لگا رہا تھا۔وہ نرمی سے اسکے ہاتھ مسل رہا تھا۔"سو نا مت، پین کلر دوں گا" اسکے بولنے پر ماریانا نے آنکھیں دھیرے سے کھول دیں۔اس نے اٹھ کر پین کلر ماریانا کے ہاتھ میں دی۔ پانی کا گلاس خود ہی اسکے لبوں سے لگا دیا۔

اتنی خدمت کر کے بگاڑ رہے ہیں مجھے" وہ مسکراتے ہوئے شرارت سے بولی۔ عمر کی روح کو سکون ملا۔"

نہیں کھانا تو میں تمہارے ہی ہاتھ کا بنا کھاؤں گا" عمر نے قہقہہ لگایا۔ پھر بلینکٹ اوڑھا دی۔"پر سکون" ہو کر سو جاؤ، میں بیمار ہوں گا تو تمہیں پریشان کر دوں گا" اس نے سنجیدگی سے ماریانا کو چھیڑا۔

میں آپ سے پریشان نہیں ہو سکتی اور اللہ نہ کرے آپ بیمار ہوں، اب آپ بھی سو جایئے، مغرب" کے بعد آیئے گا" وہ اشتیاق سے عمر کی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی۔اسکے مسکرانے پر ہی عمر کی آنکھوں میں قندیلیں جلنے لگی تھیں۔

اگر آپ کہیں تو یہیں سو جاؤں" اس نے مذاقیہ انداز میں کہا۔"

مجھے پتا ہے آپ نہیں سوئیں گے" وہ عمر کو جانتی تھی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہائے! چالاک "اس نے مسکرا کر ماریانا کو دیکھا۔لائٹس اوف کیں اور کمرے سے باہر نکل گیا۔"

تم نے عمر کے ساتھ مل کر یہ سب کیوں کیا؟ کم از کم مجھے تو بتا دیتی "ستارہ حبیب" نے خاصے اکھڑے انداز میں ارمش سے پوچھا۔ارمش کے چہرے پر واضح پریشانی تھی۔

آپکو کیا بتاتی، وہ دونوں ایک دوسرے کو شدید چاہنے لگے ہیں، اور ایک آپ ہیں کہ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھی ہیں "وہ ہاتھ میں پکڑے سیل کو دیکھ رہی تھی۔

کل میں نے دیکھ لیا کہ عمر ماریانا کے لیے کس حد تک جا سکتا ہے، میں کوئی ایسا چھوٹا موٹا کام نہیں کروں گی" میں اس قصے کو جڑ سے ختم کر دوں گی "وہ سرد مہری سے ارمش کو دیکھ رہی تھیں۔

کیا کریں گی آپ؟ "اس نے سوالیہ نگاہوں سے ستارہ حبیب کو دیکھا۔"

بہت جلد تمہیں خود معلوم ہو جائے گا، مگر ابھی تم جاؤ کیونکہ اگر عمر نے دیکھ لیا تو وہ آگ بگولہ ہو جائے گا ارمش "انہوں عمر کی تنبیہ یاد آئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آنی،اب آپ ایسے کریں گی میرے ساتھ "وہ حیرانگی سے بولی۔یکدم ہی کمرے کادروازہ"

کھلااور عمر جارحانہ انداز میں ارمش کی جانب بڑھا۔اسکا بازو سختی

سے پکڑ کراسے کمرے سے باہر لے جانے لگا۔

خبردار جو آئندہ یہاں آئی "عمر نے ستارہ حبیب کے کمرے سے باہر لے جاکراسکاہاتھ جھٹکا۔"

عمر کیاہو گیاہے؟"ستارہ حبیب گھبرائی ہوئی عمر کے پیچھے آئیں۔"

ماماس لڑکی نے جو حرکت کی ہے اب توآپ پلیزاسکی طرفداری نہ کریں،یہ میری کزن ہے جبھی رعایت"

مل گئی اسکوورنہ یہ ابھی جیل میں ہوتی "وہ کاٹ دار نگاہوں سے ارمش کو دیکھتاہواستارہ حبیب سے مخاطب

ہوا۔

عمر مجھے معاف کردو پلیز،کرسٹو نے مجھے بلیک میل کیاتھایہ سب کرنے کے لیے "ارمش"

عمر کے سامنے ہاتھ جوڑے کھڑی تھی۔

دفع ہو جاؤ یہاں سے "وہ دھاڑا۔"

ارمش،عمر غصے میں کچھ بھی کردے گا پلیزابھی جاؤ یہاں سے "ستارہ حبیب نے نرمی"

سے اسے سمجھایاتووہ خاموشی سے باہر چلی گئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور آپ ماما،اس لڑکی سے کوئی تعلق نہیں رکھیں گی" وہ خفگی سے بولتا ہوا سیڑھیاں چڑھ گیا۔ستارہ" حبیب بے بسی سے اسے جاتا دیکھ رہی تھیں۔

ماریانا شیشے کے سامنے کھڑی بال بنا رہی تھی۔اسے پوری طرح سے ٹھیک ہونے میں پندرہ دن لگے تھے۔عمر بیڈ پر بیٹھا بظاہر تو سیل چلا رہا تھا۔مگر تیکھی نظروں سے وہ ماریانا کو ہی دیکھ رہا تھا۔وہ آج ہی اسے ہیئر کٹنگ کے لیے سلون لیکر گیا تھا۔کرسٹو نے اسکے بال بلکل خراب کر دیے تھے۔اب اسکے بال شانوں سے تھوڑے نیچے تک آ رہے تھے۔عمر تاسف سے اسے دیکھ رہا تھا۔پہلے جن بالوں کو بنانے میں اسے گھنٹوں لگ جاتے تھے۔اب وہ سیکنڈز میں بن رہے تھے۔عمر کو بے اختیار مری میں گزرا وہ پل یاد آیا جب اس نے ماریانا کے کمر تک آتے بال خود اپنے ہاتھوں سے باندھے تھے۔مگر وہ اسے چھوٹے بالوں میں بھی بہت پیاری لگ رہی تھی۔

عمر میں ٹھیک تو لگ رہی ہوں ناں" وہ چلتی ہوئی عمر کے پاس آئی تو اس نے سیل سائیڈ میں رکھ دیا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بس ٹھیک.....تم تو بہت پیاری لگ رہی ہو، چھوٹے بالوں میں بھی ایک الگ ہی لک"

آرہا ہے"اس نے نرمی سے ماریانا کا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنے پاس بٹھالیا۔

عمر سچ بتائیں ناں"اس نے منہ بسورا تو عمر کو ہنسی آگئی۔اسکے دونوں گالوں پر گہرے ڈمپل پڑ رہے تھے۔"

سچ ہی تو کہہ رہا ہوں سوئٹ ہارٹ"اس نے اپنے دائیں ہاتھ سے اسکا گال چھوا۔"

عمر بہت شکریہ، کیونکہ اگر آپ نہیں ہوتے تو میں اتنی جلدی ٹھیک نہ ہوتی"وہ تشکرانہ انداز میں بولی۔"

یہ سب میرا فرض تھا اور تمہارا حق، تو پھر تم شکریہ کہہ کر ایسی غیروں والی باتیں کیوں کر دیتی ہو"اس"

نے خفگی سے ماریانا کے گال سے اپنا ہاتھ ہٹالیا۔

سوری! عمر"اس نے کان پکڑے۔"

پھر غیروں والی بات"ماریانا کے کانوں کو پکڑے ہاتھوں کو عمر نے سختی سے پکڑ لیے۔دفعتاً ہی عمر کا سیل بج"

اٹھا۔اس نے کال ریسیو کی۔"ہاں! میں آرہا ہوں"اس نے ماریانا کے ہاتھ چھوڑے اور اٹھ کھڑا ہوا۔

ماریانا میں تھوڑی دیر میں آتا ہوں، تم ریسٹ کرو"عمر سیل جیب میں رکھتا ہوا کمرے سے باہر نکل"

گیا۔ماریانا ہنوز اسی پوزیشن میں بیٹھی اپنے ہاتھوں پر عمر کے ہاتھوں کا لمس محسوس کر رہی تھی۔

چھوٹی بی بی آپ سے کوئی ملنے آیا ہے"ملازمہ کی آواز پر اس نے چونک کر گردن اٹھائی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کون ہے؟"اس نے دھیمے انداز میں پوچھا۔"

چھوٹی بی بی وہ دو تین بار پہلے بھی"ملازمہ کی بات ابھی مکمل بھی نہیں ہوئی تھی کہ ماریانا کپڑے ٹھیک" کرتی ہوئی باہر بھاگی۔دوپہر کا وقت تھا۔حسبِ معمول سناٹا ہی تھا گھر میں،ستارہ حبیب کے قیلولے اور تیمور کی باسکٹ بال کلاسز کا ٹائم تھا۔حبیب شاہ آفس میں تھے۔عمر تھوڑی دیر پہلے ہی کسی کام سے باہر گیا تھا۔وہ شش و پنج میں گھری لان میں آئی تو وہ سامنے ہی کھڑا تھا۔

مسئلہ کیا ہے تمہارے ساتھ؟"وہ سختی سے بولی تو احتشام نے مڑ کر اسے دیکھا۔"

تم جانتی ہو میرا مسئلہ تو پھر پوچھ کیوں رہی ہو"اس نے ماریانا کو بغور دیکھا۔"

میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتی،برائے مہربانی آئندہ یہاں مت آنا"اسکے آنے سے وہ بدمزہ ہوئی تھی۔"

میں تمہیں بہت چاہتا ہوں"اس نے بے بسی سے ماریانا کو دیکھا۔ماریانا ہرگز یہ نہیں چاہتی تھی کہ کسی" دوسرے کی وجہ سے عمر اور اسکا رشتہ کمزور پڑے۔

چلے جاؤ یہاں سے فوراً،میں تمہیں لاسٹ وارننگ دے رہی ہوں"وہ درشتی سے کہتی ہوئی واپس" اپنے کمرے میں آگئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رکو لڑکے "احتشام مایوسی سے جانے کے لیے مڑا ہی تھا کہ ستارہ حبیب کی آواز پر اسکے قدم رک" سے گئے تھے۔

نمل کی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں تھی۔تو عمر ایک ہفتے کے لیے لندن جا رہا تھا۔لندن جانے سے پہلے وہ اسے دادی کے گھر چھوڑ کر گیا تھا۔اس نے فرسٹ ایئر اور سیکنڈ ایئر کے ایگزمز ایک ساتھ دیئے تھے۔اب وہ یونی میں تھی۔ایک سمسٹر کمپلیٹ ہو چکا تھا۔درمیان میں کچھ دنوں کی چھٹیاں تھیں۔

"دادی کے جا کر آ جاؤ، پھر میں تمہیں جانے نہیں دوں گا کیونکہ میں تمہارے بغیر رہ نہیں سکتا اور میں چاہتا ہوں پھر تم سارا دھیان اپنی پڑھائی پر دو" عمر نے اسے چھوڑنے سے پہلے کہا تھا۔اس نے سوچا عمر بھی جا رہے ہیں تو کیوں نہ میں بھی آریانا اور دادی سے مل کر آ جاؤں۔

"دادی آپ اپنا خیال رکھا کریں، کتنی کمزور ہو رہی ہیں" ماریانا دادی کے ہاتھ پکڑ کر بیٹھی ہوئی تھی۔انکے چہرے پر کمزوری اور نقاہت کے اثرات تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیٹا اب تو اتنی عمر ہو گئی ہے، اب مجھ سے خیال ویال نہیں رکھا جاتا، اب تو بس بلاوے کے انتظار میں ہوں" وہ پیار بھری نگاہوں سے ماریانا کو دیکھ رہی تھی۔

دادی ایسی باتیں نہ کریں" وہ افسردہ ہوئی۔"

تم خوش ہو ناں بیٹا" اسکے چہرے پر خوشی جھلک رہی تھی مگر وہ تائید چاہتی تھیں۔"

بہت زیادہ خوش ہوں دادی، عمر بہت اچھے ہیں" عمر کا ذکر وہ بہت احترام و محبت سے کر رہی تھی۔ وہ اور دادی باتیں کر رہی تھیں۔ جب آریانا چائے کی ٹرے ہاتھ میں لیے اندر داخل ہوئی۔

دادی دیکھا آپ کی پوتی تو بلکل بھول ہی گئی ہے ہمیں" اس نے ماریانا کو چھیڑنا چاہا۔"

نہیں، میری ماریانا ہمیں کیسے بول سکتی ہے" دادی نے پیار سے ماریانا کے گال پر ہاتھ پھیرا۔ آریانا نے زوردار قہقہہ لگایا۔

بھول تم مجھے گئی ہو آریانا" ماریانا نے شکوہ کناں نگاہوں سے آریانا کو دیکھا اور اسکے ہاتھ سے چائے کا کپ پکڑ لیا۔"

نہیں بہنا تمہیں کیسے بھول سکتی ہوں، بس ٹائم نہیں مل رہا تھا کال کرنے کا اور پھر تم تو جانتی ہو کہ یہاں سگنلز کا کتنا مسئلہ رہتا ہے" اس نے سنجیدگی سے توجیہ بیان کی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا بہانہ بناتی ہو ویسے "اس نے آریانا کی چوٹیا کھینچی۔اسکے لمبے بالوں کو دیکھ کر ماریانا افسردہ سی ہو گئی" تھی۔

ماریانا تم تو کہتی تھی کہ کبھی بال نہیں کٹواؤں گی، پھر کیسے تم نے اتنے چھوٹے بال" کروا لیے؟"ماریانا جو سوچ رہی تھی آریانا وہ پوچھ بیٹھی تھی۔

آج کل یہ کٹنگ بہت ان ہے اور پھر یونی بھی جانا ہوتا ہے بھلا کب تک یوں لمبے بال سنبھالتی سو کٹوا ہی" لیے "اس نے جھجکتے ہوئے اپنی بات مکمل کی۔

کمال ہے، مطلب تم اپنی زبان سے بھی پھر سکتی ہو" مذاق میں کہی بات سیدھا ماریانا کے دل پر جا کر لگی۔"

میرے بال تھے سو میں نے کٹوا لیے تمہیں کیا مسئلہ ہے "اس نے چند آنسو اپنے حلق میں اتارے۔"

مسئلہ تو مجھے کوئی نہیں، بس دکھ بہت ہو رہا ہے "اس نے چائے کا کپ ٹرے میں رکھا، ماریانا کے ہاتھ" سے بھی خالی کپ لیا اور ٹرے اٹھا کر خاموشی سے کمرے سے باہر چلی گئی۔ماریانا نے انگلی سے آنکھوں کی گیلی سطح کو خشک کیا۔دادی انکی باتوں کے درمیان ہی سو چکی تھیں۔اس نے دادی پر جھک کر نرمی سے انکی پیشانی پر بوسہ دیا۔دفعتاً ہی ٹیبل پر رکھا سیل وائبریٹ کرنے لگا۔ساس نے لپک کر سیل اٹھایا۔مسکرا کر اسکرین پر جگمگاتے نام کو دیکھا اور کال ریسیو کر لی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارمش تمہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا تم اس قدر گر جاؤ گی میں نے کبھی نہیں سوچا تھا" سائرہ خفت بھری نگاہوں سے سامنے بیٹھی ارمش کو دیکھ رہی تھیں۔ جو منہمک سی ایوارڈ شو دیکھ رہی تھی۔

آپ پلیز مت بولیں" اسکا تسلسل ٹوٹا۔"

تمہیں پتا ہے جو حرکت تم نے کی ہے اسکے بعد تو عمر تمہاری شکل بھی دیکھنا نہیں چاہتا، تم نے خود ہی" اسکا دل خراب کر دیا اپنی طرف سے" وہ تاسف سے بولیں۔

ممی مجھے شو دیکھنے دیں پلیز خاموش ہو جائیں" اس نے سائرہ کو گھورا۔"

اب پلیز کچھ مت کرنا" وہ پیار سے ارمش کو سمجھا رہی تھیں۔"

اب میں کچھ نہیں کروں گی جو کریں گی آنی کریں گی" وہ پر سکون سی بیٹھی تھی۔"

کیا کریں گی؟ ستارہ باجی" انہوں نے اچھنبے سے اسکو دیکھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے نہیں معلوم مگر بہت جلد وہ کرنے والی ہیں"اس نے ہاتھ میں پکڑے باؤل سے پاپ کارن نکال" کر منہ میں ڈالی۔

"ستارہ باجی عمر کو خوش نہیں دیکھنا چاہتی کیا؟"

وہ اسکی خوشی کے لیے تو کر رہی ہیں"اس نے چبا کے لفظ ادا کیے۔"

اسکی خوشی ماریانا کے ساتھ رہنے میں ہے"ان کا لہجہ ترش ہو چکا تھا۔"

آپکو اپنی اولاد کی خوشی کی پرواہ ہونی چاہیے نا کہ کسی اور کی اولاد کی"وہ آج اتنے ٹائم" بعد اپنے مفاد کے لیے خود کو انکی بیٹی کہہ رہی تھی۔

کسی کی اولاد کی خوشی چھین کر میں اپنی بیٹی کو خوشی دینے کے حق میں ہر گز نہیں ہوں"انہوں نے دو ٹوک" انداز میں کہا۔

زندگی میں کبھی کوئی ڈھنگ کی بات نہیں کی آپ نے"اس نے متنفر نگاہوں سے سائرہ کو دیکھا۔سائرہ" سے اپنی بیٹی کی نفرت بھری نگاہیں برداشت نہیں ہو پا رہی تھیں۔انہوں نے پاس رکھی بے ساکھی اٹھائی اور اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عمر ایک ہفتے کے بجائے پندرہ دن بعد ماریانا کو لینے آیا تھا۔ یہ پندرہ دن ماریانا کو ایک مہینے کے برابر لگے تھے۔ وہ عمر سے ناراض تھی۔ دادی نے عمر کو رکنے کا کہا تو اس نے ماریانا کی خفگی بھری نگاہیں دیکھ کر رکنے سے انکار کر دیا تھا۔ دادی نے پیار و محبت سے ان دونوں کو رخصت کیا۔ وہ بلکل خاموش بیٹھی ونڈ اسکرین کے اس پار کشادہ سڑکوں کو دیکھ رہی تھی۔ عمر ڈرائیونگ کر رہا تھا۔ عمر نے اپنا ایک ہاتھ اسٹیئرنگ سے ہٹایا اور کچھ فاصلے پر رکھے ماریانا کے ہاتھ کو تھام لیا۔ جسے ماریانا نے چھڑانا چاہا تو اس نے گرفت مضبوط کر لی۔

ناراض ہو؟" وہ دھیرے سے گویا ہوا۔"

ہاں، بہت" اس نے برملا ناراضگی کا اظہار کیا۔"

مگر کیوں؟" عمر کے اس سوال پر ماریانا خاموش ہو گئی۔ وہ آخر عمر سے ناراض کیوں تھی۔"

عمر آپ مجھے ایک ہفتے کے لیے چھوڑ کر گئے تھے، اور پندرہ دن بعد مجھے لینے آ رہے ہیں" اسکی نظریں ہنوز ونڈ اسکرین پر تھیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نمل کی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں تھی،اسے اکیلا نہیں چھوڑ سکتا تھااور تمہیں دادی کے چھوڑ کر میں" بے فکر ہو گیا تھا"اس نے وضاحت دی۔

آپ مجھے بلکل بھول گئے تھے"وہ ناراضی سے بولی۔"

جس دن میں تمہیں بھولوں گا تو سمجھ لینا میں مر گیا"اس نے سرعت سے اپنی نظریں عمر کی جانب کیں۔"

مرنے کی باتیں مت کیا کریں،جان نکل جاتی ہے میری"اس نے اپنا سر عمر کے بازو پر ٹکا دیا۔"

میں تمہیں روز کال کرتا تھا سوئٹ ہارٹ،پھر تم یہ کیسے کہہ سکتی ہو کہ میں تمہیں بھول گیا تھا"اس" نے آنکھیں سکیڑ کر ماریانا کو دیکھا۔

غلطی سے کہہ دیا تھا"اس نے معذرت خواہانہ انداز میں کہا۔پھر عمر کے ہاتھ کو مضبوطی سے تھام لیا۔"

آئندہ ایسی غلطی مت کرنا"وہ مسکرایا۔"

اگر کر دی تو آپ ناراض ہو جائیں گے؟"اس نے بھنویں اچکائیں۔"

تم سے میں ناراض نہیں رہ سکتا"وہ اشتیاق سے ماریانا کو دیکھ رہا تھا۔"

عمر آپ میری لائف میں سب سے اسپیشل ہیں اور میں آپ سے بہت محبت کرتی ہوں"وہ مسرور کن" لہجے میں بول رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر مجھ سے زیادہ تو نہیں کر سکتی نہ سوئٹ ہارٹ "عمر نے اسے چھیڑا۔ماریانا نے اسکے بازو پر ہلکی سی چٹکی" بھری۔

اب تھوڑی دیر آرام کرو اور مجھے ڈرائیو کرنے دو، تم مجھے دیکھو گی تو ڈرائیو نہیں ہو گی مجھ سے "اس" نے نرمی سے کہا تو ماریانا نے عمر کے بازو پر ہی سر ٹکائے آنکھیں موند لیں۔عمر نے سانگ پلے کر دیا تھا۔اب گاڑی میں صرف سریلی سی گانے کی آواز تھی۔

پل، دو پل، کی کیوں ہے زندگی

اس، پیار کو ہے، صدیاں، کافی نہیں

تو خدا، سے مانگ لوں، مہلت، میں اک نئ

رہنا، ہے بس یہاں

اب دور تجھ سے جانا نہیں

جو تو میرا ہمدرد ہے

سہانا ہر درد ہے

عمر بھی ساتھ ساتھ گنگنا رہا تھا۔گاڑی اپنی منزل کی جانب رواں دواں تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ میری پکچرز نہیں ہیں مامی جان" وہ ستارہ حبیب کے ہاتھ میں پکڑی پکچرز کو دیکھ کر ششدر رہ گئی تھی۔"

تم ہی کھڑی ہو اس لڑکے کے ساتھ، کیا تم اپنے آپکو نہیں پہچانتی؟" وہ غصے میں بلند آواز میں بولیں۔"

مگر مامی جان میں نے کبھی احتشام کے ساتھ تصویر نہیں کھینچوائی" وہ سٹپٹا گئی تھی۔اب یہ"

کیا ہونے والا تھا اسکے ساتھ۔

تصویر کو کیسے جھٹلا سکتی ہو تم" وہ اسے کھا جانے والی نگاہوں سے دیکھ رہی تھیں۔"

مگر مامی یہ فیک ہے، میں تو اس سے بات تک نہیں کرتی" وہ رو دینے کو تھی۔"

ٹھیک ہے پھر میں عمر کو دکھاتی ہوں وہ بتائے گا کہ تصویر میں کھڑی لڑکی کون ہے" وہ دروازے کے جانب"

بڑھیں تو ماریانا نے انکا بازو پکڑ لیا۔

تمہیں پتا ہے عمر یہ دیکھے گا تو اسی وقت تمہیں طلاق دے دے گا، وہ ایسی چیزوں کو ہر گز برداشت نہیں"

کرتا، تمہاری ایک نہیں سنے گا وہ" انہیں اپنے منصوبے میں کامیابی کا یقین تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر میں سچ کہہ رہی ہوں مامی جان میں عمر کے علاوہ اور کسی کی جانب دیکھنا بھی پسند نہیں کرتی "وہ حواس باختہ ہو گئی تھی۔

عمر کے نام کے ساتھ رہنا چاہتی ہو یا نہیں "وہ زہریلی نگاہوں سے ماریانا کو دیکھ رہی تھیں۔انکی نظر میں ماریانا اور عمر کے نکاح کی کوئی ویلیو نہیں تھی بلکہ وہ تو ایسے کسی بچپن کے نکاح کو سرے سے مانتی ہی نہیں تھیں۔

کیا مطلب؟"اس نے نا سمجھی سے ستارہ حبیب کو دیکھا۔"

مطلب یہ ہے کہ اگر میں یہ پکچرز عمر کو دکھاؤں تو وہ تمہیں اسی وقت طلاق دے دے گا اور اگر تم اسکے نام کے ساتھ رہنا چاہتی ہو تو خاموشی سے یہاں سے چلی جاؤ "انکی بات سن کر ماریانا کا دماغ چند سیکنڈز کے لیے بلکل ماؤف ہو گیا تھا۔

میں عمر کے بغیر مر جاؤں گی،میرا خدا جانتا ہے میں سچ کہہ رہی ہوں "وہ ستارہ حبیب کے پیروں میں بیٹھی رو رہی تھی۔

تو پھر اسی گھر میں رہنا چاہتی ہو عمر کے نام کے بغیر "انہوں نے سوالیہ نگاہوں سے ماریانا کو دیکھا۔"

نہیں،میں عمر کے نام کے ساتھ رہنا چاہتی ہوں "وہ اپنے آپکو بلکل بے بس محسوس کر رہی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم نے میرے بیٹے کو دھوکہ دیا ہے، وہ تم سے شدید نفرت کرے گا ٹھیک ہے تم نہیں جاؤ میں یہ" عمر کو دکھا دیتی ہوں" وہ چیتے کی سی تیزی سے دروازے کی جانب بڑھیں۔

مامی جان میں جا رہی ہوں یہاں سے مگر آپ یہ پکچرز جلا دیں" وہ کارپٹ پر سے اٹھ کھڑی ہوئی۔ وہ بے گناہ تھی، وہ بے قصور تھی مگر وہ عمر کی نفرت کبھی برداشت نہیں کر سکتی تھی۔

تمہیں اپنا جو سامان لینا ہے لے لو، صرف ایک گھنٹہ ہے تمہارے پاس" وہ ہتک آمیز انداز میں وال کلاک کو دیکھ کر بولیں۔

مامی آپ جو کہیں گی میں وہی کروں گی، میرا یقین کریں پلیز مجھے معاف کر دیں" وہ ہاتھ جوڑے کھڑی تھی۔

صرف ایک گھنٹہ ہے تمہارے پاس، میں تمہیں بلکل خاموشی سے نکال دوں گی، یہاں سے بہت دور چلی جانا اور اگر تمہیں واقعی عمر سے محبت ہو گی تو تم پیچھے مڑ کر نہیں دیکھو گی" وہ کہہ کر کمرے سے نکل گئیں۔ وہ بلکل ساکت ہو گئی تھی۔ دماغ ماؤف ہو رہا تھا۔ آنکھوں سے آنسو تواتر سے بہہ رہے تھے۔ یہ سب کیا ہو رہا تھا اسکی سمجھ سے باہر تھا۔ عمر کی نفرت وہ کیسے سہہ سکتی تھی۔ اس نے ہینڈ بیگ اٹھایا، اپنے کچھ ضروری ڈاکومنٹس رکھے۔ وہ اتنی بے وقوف ہو گئی تھی کہ پکچرز کی ایڈیٹنگ کو نہ سمجھ سکی۔ وہ پکچرز کوئی بھی دیکھ کر بتا سکتا تھا کہ یہ صرف ایڈیٹنگ ہے۔ مگر اسے اس سب کے بارے میں کچھ معلوم نہیں تھا۔ ستارہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حبیب نے اسے کتنی آسانی سے پاگل بنایا تھا۔وہ نہیں جانتی تھی کی ایپس کی مدد سے دو لوگوں کو ایک ساتھ کھڑا کرنا کوئی بڑی بات نہیں۔اسے ڈر تھا تو عمر حبیب کی نفرت سے،وہ اسکے نام سے الگ ہونے کا سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔وہ یہاں سے کچھ بھی لیکر جانا نہیں چاہتی تھی۔اس نے الماری میں رکھی عمر کی ایک شرٹ اپنے ہینڈ بیگ میں رکھی۔جو عمر نے کچھ دن پہلے اسکے کمرے میں چینج کی تھی۔اس نے چادر اپنے شانوں کے گرد لپیٹی،ہینڈ بیگ اٹھایا،بے بس نگاہوں سے اپنے کمرے کو دیکھا پھر دروازہ بند کر کے باہر نکل گئی۔وہ پیچھے کوئی پیغام چھوڑ کر نہیں جا رہی تھی۔کیونکہ اسے اب آنے کی امید نہیں تھی۔جن کے بغیر ہم رہنے کا تصور بھی نہیں کر سکتے،ان سے ہی نجانے کیوں بچھڑنا پڑتا ہے۔

عمر صبح سے سی سائیڈ پر تھا۔کل ماریانا کی برتھ ڈے تھی۔عمر اسے سرپرائز دینا چاہتا تھا۔اس لیے اس نے سارا ارینجمنٹ سی سائیڈ پر کرایا تھا۔وہ آٹھ بجے گھر پہنچا۔وہ ماریانا کے کمرے کی جانب جا رہا تھا۔جب ستارہ حبیب نے اسے روکا۔

کہاں جا رہے ہو؟عمر"وہ کچن میں کھڑی کیک بیک کر رہی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماریاناسے کچھ کام ہے،آپ کو کوئی کام ہے کیا؟"اس نے قدرے مہذبانہ انداز میں پوچھا۔"

نہیں مجھے کوئی کام نہیں،تم جاؤ"وہ چاہتی تھیں کہ جو طوفان آنا ہے جلد ہی آجائے۔وہ"

ماریاناکے کمرے میں داخل ہوا۔روم خلافِ معمول بکھرا ہوا تھا۔وہ اسے کہیں نہیں نظر آئی۔بیڈ پر ثناء

سفینازکا بیگ رکھا ہوا تھا۔اس میں بلیک کلر کا ایمبرائڈری ڈریس تھا۔جو عمر صبح ہی

ماریاناکو دے کر گیا تھااور تاکید بھی کی تھی کہ آج رات وہ یہی ڈریس پہنے،اسے نہیں معلوم تھا کہ وہ کیوں

کہہ رہا ہے مگر اس نے کوئی سوال نہیں کیا تھا۔اس نے واش روم کا دروازہ بجایا مگر اندر سے کوئی جواب نہ

پاکر اس نے دروازہ کھول کر دیکھ ہی لیا تھا۔اس نے پھر ستارہ حبیب سے پوچھاتو انہوں نے صاف

انکار کر دیا۔وہ آج سے پہلے کبھی بغیر بتائے نہیں گئی تھی۔گھر کے ملازمین،چوکیدار اور ڈرائیور سے بھی

معلوم کر لیا تھا۔وہ کب سے ماریاناکو کال کر رہا تھا مگر سیل بھی اوف جارہا تھا۔اسکا آخری شک ارمش

پر گیا تھا۔وہ غصے میں سائرہ کے گھر پہنچااس بار وہ اسے زندہ چھوڑنے کے حق میں ہر گز نہیں تھا۔اس

نے ارمش سے اشتعال انگیز لہجے میں پوچھالیکن اس نے بھی عمر کی بات سن کر پریشانی

کااظہار کیا۔عمر کے کہنے پر اس نے قسم بھی لے لی تھی۔ارمش خود بھی نہیں جانتی تھی کہ ستارہ حبیب

نے یہ سب کیا ہے۔عمر کے جانے کے بعد ستارہ حبیب نے اسے کال کی۔

کام ایک دم پرفیکٹ ہوا ہے،اب تمہیں عمر کو سنبھالنا ہے وہ اب کبھی نہیں آئے گی"وہ اپنی جیت"

پر بے تحاشا خوش تھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھینک یو سو مچ اینڈ لو یو" ارمش نے پیار سے کہا اور پھر کمرے میں جھومنا شروع کر دیا۔"

وہ حواس باختہ سی مونا کے گھر پہنچی تھی۔ مونا آج کل اکیلی رہ رہی تھی۔ اسکے پیرنٹس ناروے گئے ہوئے تھے۔ اس نے روتے ہوئے مونا کو سب کچھ بتا دیا تھا اور وہ اسکی احمقانہ حرکت پر غصے سے اسے دیکھ رہی تھی۔

یہ کیا کیا تم نے، اسے چھوڑ کے آ گئی، اپنی مامی کی باتوں میں آ گئی" وہ اسے جھنجھوڑ رہی تھی مگر ماریانا کی سماعتوں میں بس ستارہ حبیب کی باتیں گونج رہی تھیں۔

وہ مجھے طلاق دے دیتے مونا، مجھ سے نفرت کرنے لگتے اور میں عمر کی محبت کو نفرت میں بدلتا دیکھ کر مر جاتی" وہ بھرائی ہوئی آواز میں بولی۔

وہ تمہیں دل و جان سے چاہتا ہے، اندھا اعتماد کرتا ہے تم پر اور پھر تم سچی ہو تو میدان کیوں چھوڑ دیا پاگل لڑکی" وہ خفگی سے ماریانا کو دیکھ رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہیں پتا ہے مامی مجھ سے نفرت کرتی ہیں، انہیں لگتا تھا میں عمر کے قابل نہیں ہوں، وہ عمر کو مجھ "
سے دور کرنے کے لیے کچھ بھی کر سکتی تھیں، میں نے انکا بیٹا انکے حوالے کر دیا، انکا زیادہ حق تھا عمر پر" وہ
ٹوٹے بکھرے انداز میں مونا کو بتا رہی تھی۔

تم تو کہہ رہی تھی کہ تمہاری مامی کا رویہ بلکل ٹھیک ہو گیا تم سے" وہ دم بخود ماریانا کو دیکھ رہی تھی۔"

میں غلط سمجھی تھی" اسے یکدم عمر کی کہی ایک بات یاد آئی تھی۔"

لوگوں کو پہچاننا سیکھو ماریانا..... بعض دفعہ وہ جیسے نظر آ رہے ہوتے ہیں..... ویسے ہوتے نہیں"
ہیں" وہ بول رہا تھا، اور ماریانا یک ٹک اسے دیکھ رہی تھی۔

تم اپنے اور عمر کے ساتھ غلط کر رہی ہو" وہ اسکے دونوں ہاتھ تھامے بیٹھی تھی۔"

یہ قسمت کا فیصلہ ہے مونا، اگر ہمارا ملنا قسمت میں لکھا ہو گا تو ہم ضرور ملیں گے، محبت سچی ہوتی"
ہے تو آزمائشوں سے گزرنا پڑتا ہے، بہت سے کٹھن مراحل سے گزرتے ہیں، کانٹوں پر ننگے پاؤں
چلتے ہیں، اتنی آسانی سے محبت کسی کو نہیں مل جاتی، میں بس چاہتی ہوں عمر خوش رہے، مامی اور ماموں جان
خوش رہیں" اسکی باتیں مونا کو بلکل سمجھ نہیں آ رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک بار پھر سوچ لو میں عمر سے بات کر لوں گی اسے اسکی ماما کی گری ہوئی حرکت بتاؤں گی "وہ"
اسے ہر طرح سے قائل کرنا چاہتی تھی۔ کیونکہ وہ جانتی تھی کہ وہ صرف وقتی باتیں ہیں
عمر کے بغیر رہنا اسکے لیے ناممکن تھا۔

میں کہیں اور رہ لوں گی "وہ اٹھ کر جانے لگی تو مونا نے اسکا بازو پکڑ لیا۔"

ایسی بات نہیں ہے میری جان، تم جب تک چاہو یہاں رہ سکتی ہو "اس نے مایوسی سے ماریانا کو دیکھا۔"

تم میری بات نہیں سمجھ سکتی مونا "وہ اسکے شانے سے لگ کر رونے لگی تھی۔ مونا کو بلکل بے وقوف لگ"
رہی تھی۔ عمر کی ماں اتنی گری ہوئی عورت نکلے گی مونا نے کبھی نہیں سوچا تھا۔

مونا بی بی کوئی عمر صاحب آئے ہیں، آپکو بلا رہے ہیں "ملازم نے دروازے پر دستک"
دے کر کہا تو ماریانا نے سرعت سے اپنا سر مونا کے شانے سے ہٹا کر اسے دیکھا۔

عمر کو کہہ دینا تم نہیں جانتی میں کہاں ہوں اور تم سے کوئی کانٹیکٹ بھی نہیں ہوا "وہ مونا کو سمجھا رہی تھی۔"

تم بے فکر ہو جاؤ اب میں خود بھی نہیں چاہتی کہ تم ایسی عورت کے گھر جاؤ جسے ہیرے کی قیمت اور اہمیت"
کا اندازہ نہ ہو "اس نے نرمی سے ماریانا کو بیڈ پر بٹھایا اور باہر نکل گئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عمر تم، سب خیریت تو ہے ناں؟"مونا نے نارمل سے انداز میں عمر کو مخاطب کیا۔وہ لان میں مضطرب سا کھڑا تھا۔"

ماریانا تمہارے گھر آئی ہے کیا؟"اس نے جھٹ سے پوچھا۔"

نہیں تو میری اس سے کوئی بات نہیں ہوئی"اس نے خاصے مہارت سے جھوٹ بولا۔عمر کی امیدیں ایک بار پھر ٹوٹی تھیں۔"

کوئی بات ہو تو بتانا، میں چلتا ہوں"وہ جا رہا تھا، ماریانا گیلری میں کھڑی اسے دیکھ رہی تھی۔وہ اس سے ہمیشہ کے لیے دور جا رہا تھا۔وہ رو رہی تھی۔عمر نے پیچھے مڑ کر گیلری کی جانب دیکھا۔وہ دیوار سے چپک کر کھڑی ہو چکی تھی۔اب عمر لمبے ڈگ بھرتا باہر نکل گیا۔ماریانا کی سانسیں رکنے کو تھیں۔وہ توازن برقرار نہ رکھ پائی اور فرش پر جا گری۔"

پندرہ دن گزر گئے تھے۔عمر نے ماریانا کو دیوانوں کی طرح ہر جگہ ڈھونڈہ تھا۔راتوں کو اب وہ سوتا نہیں بلکہ اسکی راہ تکتا۔سارا دن سڑکوں پر بے مقصد گاڑی دوڑاتا پھرتا۔کبھی کوئی ماریانا جیسی لڑکی دکھتی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو اسے پکار بیٹھتا۔وہ اپنے حواس کھو رہا تھا۔ماریاناکا اچانک یوں غائب ہو جانا کسی کو کچھ سمجھ نہیں آیا تھا۔وہ بلکل خاموش ہو گیا تھا۔بس سانسیں چل رہی تھی۔مگر وہ خود کو مرا ہوا ہی محسوس کر رہا تھا۔وہ بیٹھا ہوا بے تاثر نگاہوں کے ساتھ جنگل بک دیکھ رہا تھا۔اسے ماریانا کی وہ باتیں یاد آرہی تھیں۔جب وہ بیٹھی جنگل بک دیکھ رہی تھی اور عمر نے اسکا خوب مذاق اڑایا تھا۔آج وہ خود بیٹھا وہی مووی دیکھ رہا تھا۔اسے سوچتے ہوئے درد بھری مسکراہٹ اسکے لبوں کو چھو گئی۔تکلیف تو اس بات کی بھی ہوتی ہے کہ ہم گزارے ہوئے حسین پل دوبارہ نہیں گزار سکتے۔ذہن پیچھے چل رہا تھا۔

عمر آجاؤ کھانا کھالو"ستارہ حبیب اسے ڈھونڈتی ہوئیں اسکے کمرے میں آگئیں۔"

مجھے بھوک نہیں ہے"اس نے صاف انکار کیا۔"

میری جان کب تک اس بے وفا کے غم میں ڈوبے رہو گے؟وہ تمہیں چھوڑ کر چلی گئی ہے اس بات کو تسلیم کیوں نہیں کر لیتے"وہ مبالغہ آرائی کرتے ہوئے ذرا بھی نہیں جھجھک رہی تھیں۔"

ماریانا بے وفا نہیں ہے"عمر نے ٹیبل پر رکھا کانچ کا گلاس زمین پر پھینکا۔"

اگر بے وفا نہ ہوتی تو تمہیں چھوڑ کر نہ جاتی"وہ اپنے بیٹے کو مزید تکلیف دے رہی تھیں۔"

وہ مجھے چھوڑ کر نہیں گئی،اس سب کے پیچھے کوئی ہے،کسی نے اسے بھیجا ہے"عمر پر اعتماد تھا۔ستارہ حبیب حیرت و بے یقینی سے عمر کو دیکھتی رہ گئیں۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری جان یہ کیوں لگا کر بیٹھے ہو" انہوں نے ایل ای ڈی اسکرین کو دیکھ کر مہارت سے بات بدلی۔"

بہت اچھی موویہے اور آپ پلیز جائیں یہاں سے نہ مجھے کسی سے ملنا ہے اور نہ مجھے کچھ کھانا ہے" وہ"

اچاٹ لہجے میں بولا۔

تم کچھ ٹائم کے لیے نیویارک کیوں نہیں چلے جاتے، سمرا بھی تمہیں یاد کر رہی ہے" وہ اسکے قریب آکر بیٹھ" چکی تھیں۔

مجھے کہیں نہیں جانا، لیومی الون" وہ بلند آواز میں چیخا۔ستارہ حبیب عجلت سے اٹھ کھڑی ہوئیں۔"

میں سمرا کو بلا لیتی ہوں" وہ کہتی ہوئی کمرے سے نکل گئیں۔ عمر بے بسی سے دروازے کو دیکھ رہا تھا۔ "

سیل کی بیل تواتر سے بج رہی تھی۔ وہ بیڈ پر بیٹھی زار و قطار رو رہی تھی۔اسے تو یقین ہی نہیں آرہا تھا کہ قسمت اسکے ساتھ ایسا کھیل کیسے کھیل گئی۔ وہ اسکے بنا جینے کا تصور بھی نہیں کر سکتی تھی۔اسکی زندگی کا محور صرف وہی تھا۔ وہ اسکا سب کچھ تھا۔اسکے گڈ مارننگ کے میسیجز سے اسکی صبح ہوتی تھی۔اسکو دن میں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چار سے پانچ بار چائے بنا کر دینے سے اسکا دن گزرتا تھا۔وہ رات کو گھر لوٹتا تو اسے دیکھنے کے بعد ہی اسکی رات ہوتی تھی۔زندگی اسے کس موڑ پر لے آئی تھی۔اسے لگ رہا تھا وہ اتنے ٹائم سے آسمان پر تھی۔اور یک دم ہی کسی نے اسے زمین پر پٹخ دیا تھا۔زندگی اتنی پیاری تھی۔سب کچھ بلکل پرفیکٹ تھا۔اچانک یہ کیا ہوا تھا۔یہ سوچ کر ہی اسکا دماغ ماؤف ہونے لگتا تھا۔سب کچھ ایک بدترین خواب کے مانند تھا۔اسکی حالت دن بدن بگڑ رہی تھی۔کھانا،پینا اور سونا تو جیسے اس نے ترک ہی کر دیا تھا۔پڑھائی سے دھیان ہٹتا جا رہا تھا۔دل تھا کہ بس اسی کی تمنا کرتا تھا۔اسکے ایک دیدار کے لیے ترستا تھا۔کان تھے کہ اسکی آواز سننے کو بے چین تھے۔اور آنکھیں تھیں کہ اسکی یاد میں ان گنت آنسو بہا رہی تھیں۔سارا دن بیٹھ کر رونا ہی اسکا مشغلہ بن چکا تھا۔اسکی آواز اسے اپنے ارد گرد سنائی دیتی تھیں۔سلیپنگ پلز لیکر سونے کی کوشش کرتی تو آنکھ لگتے ہی اسے محسوس ہوتا وہ اسکے پاس کرسی پر بیٹھا ہے۔اسے پکار رہا ہے،اس سے باتیں کر رہا ہے۔جیسے ہی وہ آنکھ کھولتی سب بھک سے اڑ جاتا تھا۔کمرے میں اسکے علاوہ وہاں کوئی موجود نہ ہوتا۔تقریباً کوئی چوبیسویں بیل پر اس نے کال ریسیو کی تھی۔

"وہ چھوٹتے ہی غصے میں بولی۔وہ کال ریسیو کرنے میں دیر کرتی تو اسکے دماغ میں عجیب کہاں تھیں تم؟" وغریب وسوسے آنے لگتے۔

سو رہی تھی" وہ جھوٹ بولتے ہوئے ہچکچائی۔آنکھیں مسلسل اشک بہا رہی تھیں۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم رو رہی تھی" وہ بے حد سنجیدہ تھی۔"

جانتی تھی تو پوچھا کیوں" رخسار پر بہنے والے آنسو اس نے ہتھیلی کی پشت سے صاف کیے۔"

سنو! ما" اس نے بات شروع ہی کی تھی کہ درشتی سے اسکی بات کاٹی گئی تھی۔"

نہیں پکارو مجھے اس نام سے جس سے اسکا نام جوڑا ہے، جب وہی میرے پاس نہیں تو پھر کیا فائدہ" وہ ایک بار پھر بلک بلک کر رونے لگی تھی۔ سیل کے اس پار موجود مونا کو بلکل سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ اسے کیسے سنبھالے۔

میں تمہیں آج سے مایا کہہ کر پکاروں گی، تمہارے ہی نام کے چار حروف سے بنا ہے" وہ ذرا سنبھلی تو وہ کچھ سوچتی ہوئی بولی۔

جو تمہیں ٹھیک لگے مونا" وہ بے تاثر لہجے میں دھیرے سے بولی۔"

میں چاہتی ہوں تم واپس اپنی زندگی کی طرف لوٹ آؤ" اسکا لہجہ کافی نرم تھا۔"

کیسی زندگی؟" زندگی کے لفظ پر وہ چونکی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھو! تم زندگی کی طرف آؤ گی، بہت جلد ڈاکٹر بن جاؤ گی، جاب کرو گی تو پھر رہنے کی جگہ لو گی، مام ڈیڈ" کبھی بھی پاکستان کا رخ کر سکتے ہیں، پھر تم کہاں رہو گی؟ اسلیے کہہ رہی ہوں سنبھالو اپنے آپکو میری جان، اپنا خواب پورا کرو" وہ سمجھاتے ہوئے پیار و نرمی سے بول رہی تھی۔

تم بے فکر رہو، میں کچھ دنوں میں اپنے رہنے کا انتظام کر لوں گی" اس نے سختی سے کہہ کر کال کاٹ دی۔ ہاتھ میں پکڑے سیل کو اس نے زور سے سامنے رکھے صوفے پر پھینکا تھا۔ کمرے میں ایک بار پھر اسکی سسکیاں گونجنے لگی تھیں۔ اسے چپ کروانے والا اور اسکے آنسو صاف کرنے والا کوئی نہیں تھا۔ نہیں تھا وہ یہاں جو اسے کہتا تھا تم روتی ہوئی بھی بہت پیاری لگتی ہو، مگر میں تمہیں رونے نہیں دوں گا کیونکہ تمہارے رونے سے مجھے بھی تکلیف ہوتی ہے۔ مگر اسکی آواز اسکی سماعت سے آج بھی ٹکرا رہی تھی۔

یہ ایک ابنارمل بچوں کا بورڈنگ اسکول تھا۔ وہ پچھلے ایک گھنٹے سے ویٹنگ ایریا میں بیٹھی اپنی باری کا انتظار کر رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مس ماریانا! آپ اندر جا سکتی ہیں" ریسپشنسٹ نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ سامنے صوفے پر بیٹھی لڑکی سے کہا۔ وہ اثبات میں سر ہلاتی اٹھ کھڑی ہوئی۔

میم! مے آئی کم ان؟" اس نے آہستہ سے دروازے پر دستک دے کر پوچھا۔ ایک خاتون کھڑی تھی جسکی پشت ماریانا کی طرف تھی۔

یس! کم ان" انہوں نے ایک معنی خیز نگاہ ماریانا پر ڈالی اور اپنی چیئر پر براجمان ہو گئیں۔"

کیسے آنا ہوا یہاں؟" انکے لبوں پر دھیمی سے مسکراہٹ چند سیکنڈز کے لیے آئی تھی۔"

میں یہاں جاب کرنا چاہتی ہوں" اس نے بنا ہچکچاہٹ کے خاصے مہذبانہ انداز میں اپنی بات مکمل کی۔"

ہم یہاں صرف مستحق لڑکیوں کو جاب دیتے ہیں، اس لیے کیونکہ وہی لڑکیاں اپنی جاب کو ٹھیک سے سمجھ سکتی ہیں اور بچوں پر توجہ دے سکتی ہیں، معاف کیجیئے گا آپ مجھے کہیں سے اس جاب کی مستحق نہیں لگتیں" انہوں نے پانی کا گلاس اٹھا کر لبوں سے لگایا۔

مجھے بہت ضرورت ہے اس جاب کی، پلیز میری مدد کریں" وہ التجائیہ انداز میں بولی۔ پھر اس نے اپنے خشک ہوتے لبوں پر زبان پھیری۔

ٹھیک ہے میں سوچ کر آپکو جواب دوں گی" وہ طمانیت سے ماریانا کو دیکھ رہی تھیں۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ پلیز مجھے ابھی بتادیں، مجھے بہت ضرورت ہے اس جاب کی" زندگی میں پہلی دفعہ کسی کے آگے منت" کرتے ہوئے اسکی آنکھوں میں آنسو آگئے تھے۔

یہاں بہت سخت رولز ہیں، کیا آپ فالو کر سکیں گی؟" انکا لہجہ یکلخت ہی نرم ہوا۔ماریانا نے اثبات میں" سر ہلایا۔

میں آپکو ایک ہفتے کے ٹرائل پر رکھ رہی ہوں، اگر آپ سے میں مطمئن ہو گئی تو سمجھیں آپکی یہاں جاب" پکی، ورنہ آپکو ایک ہفتہ کی سیلری دے کر فارغ کر دوں گی" وہ تحمل سے کہہ رہی تھیں۔ مگر وہ غائب دماغ سے انکی باتیں سن رہی تھی۔وہ اسکول سے نکلی تو ٹھنڈ بڑھ رہی تھی۔ سورج ڈوبنے والا تھا۔ایک بار پھر دسمبر کی آمد تھی۔ پچھلی بار فرسٹ دسمبر کا سورج اس نے مری میں دیکھا تھا۔دسمبر کی پہلی تاریخ کو عمر اسے مری میں ملا تھا۔کل یکم دسمبر تھی۔ مگر اب عمر نہیں آئے گا وہ مسلسل یہ بات اپنے دل کو سمجھا رہی تھی۔وہ خالی الذہنی کے عالم میں سڑک پر چل رہی تھی۔بنا کسی سوئیٹر یا کوٹ کے.....اگر ابھی عمر اسے ایسے دیکھ لیتا تو بہت غصہ کرتا مگر وہی تو نہیں تھا۔اسکا دل بری طرح عمر کو پکار رہا تھا۔اسے اتنا بھی ہوش نہیں تھا کہ صبح سے گھیرے بادل ہو رہے تھے اور کسی بھی وقت برس سکتے تھے۔ کچھ دیر بعد بادل زور و شور سے برسنے لگے تھے۔ سڑکوں پر چلتے لوگ تیزی سے اپنے گھروں کو بھاگ رہے تھے۔ لیکن وہ ہنوز سڑک پر پاگلوں کی طرح چلتی جا رہی تھی اور ساتھ بھیگ بھی رہی تھی۔اسکی آنکھوں سے آنسو بارش کے پانی کے ساتھ مل کر زمین پر گر رہے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپکو آپکی جیت مبارک ہو مامی جان" وہ بڑبڑائی۔سامنے سے آتی گاڑی کی ہیڈ لائٹس کی روشنی اسکی آنکھوں کو چندھیا گئی۔گاڑی والا دور سے ہی ہارن بجا رہا تھا۔یکدم ہی کسی نے اسکا ہاتھ پکڑ کر کھینچا تو اسے ہوش آیا۔

بی بی دیکھ کر چلو، کہاں بیچ سڑک پر چلتی چلی جا رہی ہو" ایک لڑکا خفگی سے کہتا ہوا آگے بڑھ گیا۔"

میرے مالک! آپ عمر کو بھی تو بھیج سکتے تھے مگر کسی انجان کو کیوں.....اس سے بہتر تھا میں مر جاتی" اس نے آسمان کی جانب دیکھ کر شکوہ کیا۔

پاگل لڑکی!" جو آدمی مسلسل ہارن دے رہا تھا۔اس نے گاڑی کا شیشہ نیچے کر کے ہتک آمیز لہجے میں کہا اور آگے بڑھ گیا۔

عمر آپکی ماریانا پاگل ہو گئی ہے" وہ تیز تیز قدموں سے چلنے لگی تھی۔"

چائے پیو" سمرا کمرے میں داخل ہوئی۔ہاتھ میں پکڑا کپ ٹیبل پر رکھا اور خود صوفے پر بیٹھ گئی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرا دل نہیں کر رہا" اسکی نظریں اپنے سیل پر مرکوز تھیں۔"

یہ بات عمر حبیب کہہ رہا ہے" وہ بے یقینی سے عمر کو دیکھنے لگی۔" تم اپنے سیل میں" گھسے کیا کر رہے ہو؟ مجھے آئے ہوئے دس دن ہو چکے ہیں اور تم نے مجھے دس دن میں بہت بور کر دیا ہے" سمرا نے شکوہ کیا۔

میں نے نہیں بلایا تھا آپکو" اس نے سرعت سے سمرا کو دیکھا۔"

مگر میں تمہارے لیے آئی ہوں، دیکھو میری جان وہ تمہیں چھوڑ گئی مگر زندگی تو ختم نہیں ہوئی" ناں، ماریانا نہیں تو کوئی اور سہی" وہ اپنے مخصوص انداز میں یہ بات کر رہی تھیں۔

ماریانا مجھے چھوڑ کر نہیں گئی وہ آج بھی میرے ساتھ ہے مجھے آپکی ہمدردی کی ضرورت نہیں" وہ تلخی" سے بولا۔

بے وفا لوگوں سے تو نفرت کرنی چاہیے، ہم تو اتنے اچھے دوست تھے مگر آج تمہاری آنکھوں میں" خود کے لیے اجنبیت دیکھ رہی ہوں تو بڑی تکلیف ہو رہی ہے، میں تمھیں اس طرح نہیں دیکھ سکتی میں واپس جا رہی ہوں نیویارک" وہ تاسف سے کہہ کر کمرے سے نکل گئی۔ عمر نے پہلی بار سمرا سے ایسے بی ہیو کیا تھا۔ وہ اب ضرورت سے زیادہ نہیں بولتا۔ عمر حبیب کی مسکراتی آنکھیں بلکل خالی اور خاموش ہو گئی تھیں۔ اب ہمہ وقت رنجیدگی و سنجیدگی اسکے چہرے پر طاری رہتی۔ چھوٹی چھوٹی سی باتوں پر مشتعل

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہو جاتا۔راتوں کو سلیپنگ پلز لیکر سوتا، کئی کئی دن تک بھوکا رہتا، حبیب شاہ اپنے زندہ دل بیٹے کو اس طرح دیکھ کر کڑھتے۔کچھ مہینوں میں ہی اسکے اندر کی ساری رونقیں ماند پڑ گئی تھیں۔کئی ماہ ہو چکے تھے اسے مسکرائے۔حبیب شاہ ماریانا کو غلط نہیں سمجھتے تھے مگر اسکا ذکر بلکل ترک کر دیا تھا۔

مجھے معلوم ہے سوئٹ ہارٹ جو کچھ تم نے کیا، کسی کی باتوں میں آکر کیا، مگر تمہیں مجھ پر تھوڑا سا بھروسہ کرنا چاہیے تھا، مجھے بتانا چاہیے تھا، میں نے تو مرتے دم تک تمہارا ساتھ نبھانے کی قسم کھائی تھی تو پھر میں تمہیں کیسے چھوڑ دیتا، میں تم سے آج بھی اتنی ہی محبت کرتا ہوں میں جانتا ہوں تم بے قصور ہو، میری دعائیں تمہارے ساتھ ہیں، میری زندگی میں تمہارے علاوہ کوئی دوسرا نہیں آئے گا، میں تمہارے بغیر مر رہا ہوں سوئٹ ہارٹ، تم کیسے رہ رہی ہو میرے بغیر، میرے گڈ مارننگ کے میسیج سے تو تمہاری صبح بھی نہیں ہوتی تھی" وہ مضمحل لہجے میں اسکی تصویر سے باتیں کر رہا تھا۔آنسو کے قطرے سیل کی اسکرین پر ماریانا کی تصویر پر گر رہے تھے۔اب اس نے سیل اپنے لبوں کے پاس لے جا کر ماریانا کی تصویر کو پوری شدت سے چوما تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آنٹی میں آپکو چھوڑ دوں، کہاں جانا ہے آپکو؟"وہ نہایت ادب سے سلام کرنے کے بعد بولی۔"

بیٹا تمہیں تکلیف نہیں دینا چاہتی، میں چلی جاؤں گی"انہوں نے والہانہ انداز میں ماریانا کے سر پر ہاتھ رکھا۔"

کیسی تکلیف آنٹی، چلیں میں چھوڑ دوں آپکو"اس نے آگے بڑھ کر انکے ہاتھ سے شاپرز لیے اور گاڑی میں رکھ دیئے۔اسکے اسرار پر وہ بھی آکر گاڑی میں بیٹھ گئیں۔

اللہ تمہیں خوش رکھے بیٹا"وہ تہے دل سے ماریانا کو دعا دے رہی تھیں۔اس نے دل میں آمین کہا۔"

آپکو کہاں چھوڑوں؟"اس نے ڈرائیونگ کرتے ہوئے ایک نظر معمر خاتون پر ڈالی۔"

بینک کے سامنے ایک بڑا سا مدرسہ ہے،بس وہیں"وہ ہاتھ کے اشارے سے اسے سڑکوں کا بتا رہی تھیں۔"

تم شادی شدہ ہو؟"غیر متوقع سوال پر ماریانا نے چونک کر انہیں دیکھا۔"

جی ہاں"زندگی میں پہلی مرتبہ کسی نے یہ سوال کیا تھا۔اس نے بنا دیر کیے جھٹ سے جواب دیا۔"

تم سے ایک سوال پوچھوں اگر برا نہ مانو"وہ جھجھکتی ہوئی بولیں۔"

جی پوچھیں"وہ قصداً مسکرائی۔کتنا مشکل ہوتا ہے نہ ٹوٹے دل کے ساتھ مسکرانا، مسکرانے کی کوشش میں ہی آنکھوں سے آنسو نکل آتے ہیں۔

تمہیں سب سے زیادہ محبت کون کرتا ہے؟"اسے ہرگز توقع نہیں تھی ایسے سوال کی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عمر، عمر مجھ سے بہت محبت کرتے ہیں" وہ پر اعتماد انداز میں بولی تو معمر خاتون کچھ دیر کے لیے اسے دیکھتی" رہ گئیں۔"مگر وہ میرے پاس نہیں ہیں" آنکھوں کی سطح گیلی ہو چکی تھی۔وہ سمجھ گئی تھیں کہ وہ اپنے شوہر کے بارے میں بات کر رہی ہے۔

سب سے زیادہ محب تم سے اللہ کرتا ہے" وہ متبسم نگاہوں سے اسے دیکھ رہی تھیں۔"اللہ تم سے ناراض" ہے جس دن تم نے اللہ کو خوش کر لیا تو عمر تمہیں مل جائے گا، تم سب سے زیادہ محبت اللہ سے کرو اور اسے آزمائش سمجھ کر دل سے قبول کرو، ثابت قدم رہو، بدلے میں وہ تمہیں عمر ضرور دے گا" انہوں نے ماریانا سے کچھ نہیں پوچھا بس وہ اسے نرمی سے سمجھا رہی تھیں۔وہ خاموشی سے انکی بات سن رہی تھی۔اس نے انہیں گھر چھوڑا تو انکے گھر کا آنگن بچوں سے بھرا ہوا تھا وہ سب انکا انتظار کر رہے تھے۔وہ مدرسہ پڑھاتی تھیں۔انہوں نے چائے کے لیے اسرار کیا تو وہ انکار نہ کر پائی۔"جب دل اداس ہو تو بلا جھجک یہاں آجایا کرو" انہوں نے بہت اپنائیت سے کہا۔ماریانا نے اثبات میں سر ہلایا۔"وہ تمہیں ضرور ملے گا، بس تھوڑا صبر کرو" وہ انکے گھر سے نکل رہی تھی۔جب انکی بات سن کر اسکے دل میں موہوم سی امید جاگی۔انکے انداز میں صداقت تھی۔

آپ سے مل کر بہت اچھا لگا آنٹی مہر" ان کا نام پکارنے پر انہوں نے خوشگوار حیرت سے اسے دیکھا۔وہ" سمجھ گئی تھیں کہ اس نے کسی بچے کے منہ سے انکا نام سنا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ تقریباً آٹھ مہینے بعد مونا کی ضد پر اسکے ساتھ مال آئی تھی۔"یہ دیکھو کیسی ہے؟"مونا نے ایک لیمن کلر کی کرتی کی جانب اشارہ کیا۔

اچھی ہے"وہ بے توجہی سے دیکھ رہی تھی۔"

یہ والی دیکھو، تم پر سوٹ کرے گی"اس نے بلیک کلر کی ایک برانڈڈ کرتی ماریانا کے سامنے کی۔"

مجھے نہیں لینی"اس نے سپاٹ چہرے کے ساتھ صاف انکار کیا۔"

پیسوں کی ٹینشن نہ لو یار، میری طرف سے رکھ لو"وہ کہتی ہوئی کاؤنٹر کی جانب چلی گئی۔"

بات پیسوں کی نہیں ہے مونا، مجھے اب کپڑوں میں کوئی انٹرسٹ نہیں"اس نے خشمگیں نگاہوں سے مونا کو گھورا۔

مایا میرا مطلب وہ نہیں تھا"اب وہ اسے ماریانا کے بجائے مایا بلاتی۔ بورڈنگ میں بھی اسے سب مایا ہی کہتے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا" وہ کہتی ہوئی شاپ سے باہر نکل آئی، مونا بھی ہاتھ میں شاپنگ بیگز لیے اسکے ساتھ "
چلنے لگی۔ماریانا نے دوپٹے سے اپنے ہونٹوں اور ناک کو کور کیا ہوا تھا۔دوپٹے میں سے ہلکے سے اسکی بال
جھلک رہے تھے اور آنکھیں عیاں تھیں۔

ماریانا!" کسی نے بلند آواز میں اسے پکارا۔ماریانا اور مونا نے بیک وقت گردن "
موڑ کر دیکھا تو سامنے ٹوٹا بکھرا سا عمر حبیب کھڑا تھا۔اسکے پیچھے ارمش تھی۔ماریانا اسے دیکھنا نہیں چاہتی
تھی اگر وہ اسے دیکھ لیتی تو وہاں سے جانا اسکے لیے مشکل ہو جاتا۔مونا نے مضبوطی سے ماریانا کا ہاتھ
پکڑا اور لوگوں کی بھیڑ کو چیرتے ہوئے آگے نکل گئی۔وہ اتنے ٹائم بعد نارمل ہوئی تھی یا اسے لگی
تھی۔مگر اب وہ ایک بار پھر اسے ٹوٹا ہوا نہیں دیکھ سکتی تھی۔

ماریانا" عمر بھاگتا ہوا انکے پیچھے آرہا تھا۔وہ دونوں مال سے باہر نکل گئی تھیں۔یکدم ہی تیز قدموں "
سے چلتے ہوئے عمر کو اپنے شوز کے نیچے کچھ محسوس ہوا۔اس نے جھک کر دیکھا تو وہ ماریانا کا بریسلیٹ
تھا جو عمر نے اسے دیا تھا اور وہ ہر وقت پہنے رکھتی تھی۔عمر کا شک یقین میں بدل گیا تھا۔وہ ماریانا ہی
تھی۔عمر نے صرف ماریانا کو ہی دیکھا تھا مونا اسکی نظر سے بچ گئی تھی۔وہ بریسلیٹ پر اسکے ہاتھ کا لمس
محسوس کر رہا تھا۔ایک بار پھر وہ اسکی آنکھوں کے سامنے اس سے جدا ہو گئی تھی۔اس نے لبوں
سے بریسلیٹ چوما۔وہ ایک نشانی چھوڑ گئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پاگل ہو گئے ہو کیا؟ ہر لڑکی تمہیں ماریانا کیوں لگتی ہے؟ تماشہ بنا کر رکھ دیا میرا" ارمش پھولی سانس" کے ساتھ غصے میں بولی۔

ہاں، ہوں میں پاگل جبھی تو کہہ رہا ہوں پیچھا کرنا چھوڑ دو میرا" وہ بلند آواز میں بولا تو آس پاس کے لوگوں" نے گردنیں موڑ کر اسے دیکھا۔

تم واقعی پاگل ہو گئے ہو، اس نے تمہیں کسی کے قابل نہیں چھوڑا" اس نے اشتعال انگیز لہجے میں" کہا اور پیر پٹختی ہوئی باہر نکل گئی۔

تم نے خود کو دوپٹے میں کور کیا ہوا تھا، مگر تمہاری خوشبوں مجھ تک پہنچ گئی تھی میں جانتا ہوں تم ہی" تھی" وہ خود کلامی کر رہا تھا۔ ماریانا مال سے آنے کے بعد ساری رات روتی رہی تھی۔ اس نے عمر کو اتنا کمزور پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ وہ آج مزید ٹوٹ گئی تھی۔ دل تو اسکا چاہ رہا تھا کہ عمر کے سینے سے جا لگے مگر ستارہ حبیب سے کیے وعدے کو توڑ نہیں سکتی تھی۔

آسمان پر سیاہی پھیلی ہوئی تھی۔ وہ اس وقت ٹیرس پر بیٹھا تھا۔ ذہن کہیں بہت پیچھے چل رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم ایک سمجھدار لڑکے ہو اور مجھے یقین ہے کہ تمہارے دادا نے جو تمہارے اور ماریانا کے نکاح کا فیصلہ کیا وہ انہوں نے تم میں کچھ دیکھ کر ہی کیا ہو گا، کیونکہ انہیں ماریانا بہت عزیز ہے، تم ایک ہیرے ہو بیٹا جسے وہ کھونا نہیں چاہتے تھے، جبھی تو چھوٹی عمر میں ہی تمہارا نکاح کر دیا ماریانا کے ساتھ.....بس تم سے ایک گزارش ہے، میری بیٹی کو خوش رکھنا، اسکا خیال رکھنا وہ مجھے بہت عزیز ہے امید ہے تم اسکی حفاظت کرو گے "فواد صاحب کی سالوں پہلے کہی بات اب اسکی سماعت سے ٹکرا رہی تھی۔

میں ماریانا کی حفاظت نہیں کر سکا"اس نے کرب سے آنکھیں میچ لیں۔سامنے ٹیبل پر رکھے سگریٹ" کے پیکٹ سے سگریٹ نکالی ہی تھی کہ ماریانا کی مسرور سی آواز اسے اپنے بہت قریب سنائی دی۔جبکہ وہ صرف گزری ہوئی یاد تھی۔

تمہیں سگریٹ پینے والے لڑکے کیسے لگتے ہیں ماریانا؟"اس نے ماریانا سے پوچھا تھا۔"

ایک نمبر کے گھٹیا"اس نے برا سا منہ بنایا۔"

اور اگر میں پیوں؟تو کیا میں بھی گھٹیا لگوں گا"وہ سنجیدگی سے مذاق کر رہا تھا۔"

آپ پی ہی نہیں سکتے"وہ پر اعتماد تھی۔"

اتنا اعتماد کیوں ہے؟"وہ متجسس ہوا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے پسند نہیں تو آپ نہیں پیئیں گے "وہ متبسم نگاہوں سے عمر کو دیکھ رہی تھی۔وہ منظر کسی فلم کی طرح" اسکی نظروں کے سامنے چل رہا تھا۔اس نے پاؤں سے سگریٹ مسلی اور اٹھ کھڑا ہوا۔

ماریانا اگر میں تمہیں کہیں چھوڑ کر جاؤں اور کہوں کہ جب تک میں نہیں آجاتا میرا انتظار کرنا، تو کب تک" انتظار کرو گی؟"عمر نے اسکے چہرے پر آئے بال کان کے پیچھے کیے۔

میں زندگی بھر آپکا انتظار کر سکتی ہوں، آپ پلٹ کر دیکھیں گے ناں تو مجھے وہیں کھڑا پائیں گے جہاں آپ" مجھے چھوڑ کر گئے ہونگے "اس نے نرمی سے عمر کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا۔سرد ہوا کی ایک لہر آئی تو عمر نے ماریانا کی کمر پر اپنا بازو حمائل کر کے اسے خود سے قریب کیا۔"ویسے آپ مجھے چھوڑ کر کہاں جانا چاہتے ہیں؟"وہ اشتیاق سے عمر کے ڈمپل کو دیکھتے ہوئے بولی۔

میں اپنی چھوٹی سی، معصوم سی وائف کو چھوڑ کر کہاں جا سکتا ہوں بھلا"اس نے ماریانا کا ہاتھ پکڑا اور اٹھ" کھڑا ہوا۔وہ دونوں ساحلِ سمندر پر آئے ہوئے تھے۔عمر نے اپنی جینز ٹخنوں سے اوپر کر رکھی تھی۔ماریانا نے بھی کیپری پہنا ہوا تھا۔وہ دونوں ننگے پاؤں چل رہے تھے۔سمندر کی لہریں ان دونوں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کے پیروں کو بگھو رہی تھی۔ عمر نے اب ماریانا کا ہاتھ چھوڑا اور گیلی ریت پر ہاتھوں کی مدد سے ایک پیارا سا ہارٹ بنایا۔

اٹس بیوٹی فل "اس نے ستائشی نگاہوں سے عمر کو دیکھا۔ یکدم ہی وہ ہڑبڑا کر سوتے سے اٹھ بیٹھی تھی۔ چہرہ" آنسوؤں سے تر تھا۔ وہ خواب دیکھتے ہوئے بھی رو رہی تھی۔

وہ کتنے حسین لمحات تھے۔ عمر اسے وہاں لیکر گیا تھا تو ماریانا کو وہ جگہ بہت پسند آئی تھی۔ عمر نے اسکی برتھ ڈے کا ارینجمنٹ بھی اسی سائیڈ پر اسے سرپرائز دینے کے لیے کیا تھا۔ عمر اسکی برتھ ڈے کو یادگار بنانا چاہتا تھا۔ مگر قسمت میں کچھ اور ہی لکھا تھا۔ اس دن عمر کا دل چھن سے ٹوٹا تھا۔ وہ بیڈ سے اٹھ کر سامنے دیوار پر لگی بڑی سی تصویر کے پاس آئی۔ عمر نیوی بلیو شرٹ میں، بکھرے ہوئے بالوں اور ہلکی سی بڑھتی ہوئی شیو میں مسکراتا ہوا دونوں گالوں پر ڈمپل لیے، بلا کا ہینڈسم لگ رہا تھا۔

عمر آپ پلٹ کر تو دیکھیں، آپکی ماریانا آج بھی وہیں کھڑی ہے "اس نے روتے ہوئے عمر کی" تصویر سے سر ٹکا دیا۔ کتنی عجیب بات ہے ناں گزری ہوئی خوشی کو سوچ کر بھی غم ملتا ہے..... وہ کئی کئی گھنٹے عمر کی تصویر کے سامنے کھڑی اس سے محوِ گفتگو ہوتی۔ کبھی بلند بانگ قہقہے لگاتی تو کبھی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگتی۔ عمر کی شرٹ کو خود سے لگائے اسکی خوشبو محسوس کرتی اسکی شرٹ کو چومتی۔ کبھی کپڑے نکال کر اسکی تصویر سے ہی پوچھتی کہ بتائیں آج کونسا پہنوں بورڈنگ میں پارٹی ہے۔ تصویریں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھلا بولتی کب ہیں، جب کوئی جواب نہ آتا تو عمر کی تصویر پر زور زور سے مارتی اور کہتی۔ "پلیز کچھ تو بولیں میں آپکو سننے کے لیے ترس گئی ہوں" پھر جب تک وہ سلیپنگ پلز نہ لیتی۔ سو کر نہ اٹھ جاتی، ٹھیک نہ ہوتی۔ کبھی کبھار تو عمر کی شاعری یاد آتی تو بیٹھے بیٹھے مسکرانے لگتی۔

"پہلے ہنساتی ہے، پھر رلاتی ہے"

"اے زندگی! تو کتنی ظالم ہے"

بی بی جی کہہ رہی ہیں آپ ڈرائنگ روم میں بیٹھیں، وہ آرہی ہیں" ملازم اسے ڈرائنگ روم میں" چھوڑ کر چلا گیا۔ وہ اشتیاق سے خوبصورت سے ڈرائنگ روم کو دیکھ رہا تھا۔

بولو کیسے آنا ہوا؟" ستارہ حبیب کی آواز پر وہ ٹھٹک کر اٹھ کھڑا ہوا۔"

آپ بھول گئیں کیا ہمارے درمیان کچھ طے ہوا تھا" اس نے یاد دہانی کرائی۔"

میں نے تمہیں ان پکچرز کے لیے چیک دیا ہے" وہ جتانے والے انداز میں بولیں۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ نے کہا تھا کہ آپ ماریانا کو بھی میرے حوالے کریں گی" وہ ایک بار پھر صوفے پر براجمان ہو گیا۔"

میرے پاس وقت نہیں تھا، میں نے اسے اپنے طریقے سے ہینڈل کر لیا، میں نے کل اسے یہاں سے بھیج" دیا" وہ قدرے پر سکون انداز میں کہہ رہی تھیں۔

یہ آپ نے کیا کیا؟" اسے جھٹکا سا لگا۔"

میں نے تمہیں اچھی خاصی اماؤنٹ دی ہے، بہتر یہی ہو گا کہ تم یہاں سے چلے جاؤ اور آئندہ کبھی یہاں" مت آنا ورنہ تمہیں اپنی ساری زندگی جیل میں گزارنی پڑے گی" وہ دھمکی آمیز لہجے میں کہتی اٹھ کھڑی ہوئیں۔

آپ بہت مکار عورت ہیں، اس معصوم لڑکی پر آپکو ذرا رحم نہیں آیا" وہ غصے میں دراوزہ" زور سے بند کر کے باہر نکل گیا۔ ستارہ حبیب نے ایک جاندار قہقہہ لگایا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حبیب شاہ کے والد شہریار شاہ ملک کے معروف وکیلوں میں سے ایک تھے۔انکی خواہش تھی کہ حبیب شاہ بھی انکی ہی طرح لاء پڑھیں مگر حبیب شاہ کا بزنس میں انٹرسٹ دیکھ کر انہوں نے اپنی خواہش دبا دی۔وہ چاہتے تھے کہ انکا اکلوتا اور لاڈلہ بیٹا وہی کرے جس سے اسے خوشی ملے۔کیونکہ وہ یہ بات بھی اچھی طرح جانتے تھے کہ انسان کا جس چیز میں انٹرسٹ ہوتا وہ وہی کام بھرپور طریقے سے کر سکتا ہے۔حبیب شاہ نے بزنس میں بہت ترقی کی۔انکا بیٹا عمر حبیب شاہ اپنے دادا کی طرح وکیل بننا چاہتا تھا۔حبیب شاہ کی بھ یہی خواہش تھی کہ وہ وکالت پڑھے۔عمر نے بھی اپنے دادا سے بھی وکیل بننے کا وعدہ کیا تھا۔مگر اب جو سب کچھ ہوا تھا عمر کی زندگی میں تو وہ بہت ڈسٹرب ہو گیا تھا۔وہ اپنی پڑھائی چھوڑنا چاہتا تھا۔شاہ ویز نے اسے بہت سمجھایا،دادا سے کیا وعدہ اور حبیب شاہ کی خواہش بھی یاد دلائی۔حبیب شاہ نے بہت خواب دیکھ رکھے تھے اپنے ولی عہد کے لیے۔وہ جب بھی ملتا عمر سے ایک ہی بات کرتا.....عمر نے بہت سوچا تو اسے لگا وہ اپنے بابا کے ساتھ بہت غلط کر رہا ہے۔پھر اسے شہریار شاہ سے کیا وعدہ بھی یاد آیا۔اسکے لیے اب پاکستان میں رہنا بہت مشکل تھا۔اس نے حبیب شاہ سے کہا کہ وہ یہاں نہیں رہنا چاہتا،وہ اسے یو ایس بھیج دیں،حبیب شاہ نے اسکی بات بنا اعتراض کیے مان لی تھی۔وہ اپنے بیٹے کو خوش دیکھنا چاہتے تھے۔مگر وہ یہ بھی جانتے تھے کہ اسکی خوشی اس میں نہیں ہے وہ بس انکے لیے کر رہا۔حبیب شاہ نے ایک ہفتے میں اسکے سارے انتظامات مکمل کر دیئے تھا۔وہ چند سالوں کے لیے ہارورڈ جا رہا تھا۔اب

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسے لاء کی ڈگری لے کر ہی واپس آنا تھا۔ کل صبح اسکی فلائٹ تھی۔ وہ ساری رات ماریانا کے کمرے میں بیٹھا اسکے دوپٹے کو لبوں سے لگائے بے آواز روتا رہا تھا۔

آپکو پتا ہے آنی میں نے عمر کی محبت پانے کے لیے کیا کچھ نہیں کیا، میں نے خود اسکی گاڑی کو ہٹ کیا تھا تاکہ " وہ ماریانا کے ساتھ مری نہ جا سکے، مگر میری لاکھ کوششوں کے باوجود بھی وہ میرا نہیں ہو سکا" آج پہلی دفعہ ارمش شکست خوردہ انداز میں بول رہی تھی۔

تم نے عمر کی گاڑی کو ہٹ کیا تھا، اگر اسے کچھ ہو جاتا تو" وہ غصیلی نگاہوں سے ارمش کو دیکھنے لگیں۔"

اسے کچھ ہوا تو نہیں تھا ناں" اسکا لہجہ خلافِ معمول دھیما تھا۔"

آُپکو پتا ہے وہ شروع سے ہی مجھے صرف اپنا دوست سمجھتا تھا، محبت اس نے ماریانا سے ہی کی تھی، اسکے دل" پر ماریانا کا راج تھا، ماریانا کو دیکھتا تو کھل سا جاتا، میں غلط راستے پر چل رہی تھی

آپکو مجھے روکنا چاہیئے تھا" آنسو کے قطرے اسکی آنکھوں سے ہاتھ پر گرے۔ ستارہ حبیب نے اسے کبھی روتے ہوئے نہیں دیکھا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارمش!"وہ صوفے پر اسکے ساتھ ساتھ جا بیٹھیں۔"

"وہ ہیرا تھی، آپ نے اسے گنوا دیا، آپ نے اپنے بیٹے کی زندگی، اسکی خوشی اس سے چھین لی، اسے بے جان کر دیا، آپ تو ماں تھیں اسکی، آپکو کیوں عمر کی خوشی نظر نہیں آئی" جس بات کو تسلیم کرنے سے وہ جھجھک رہی تھیں۔ارمش وہ سب اپنی زبان سے انہیں بتا رہی تھی۔ستارہ حبیب کی آواز حلق میں ہی رہ گئی تھی۔"میں آج جس مقام پر ہوں وہ سب آپکی ناجائز شے کا نتیجہ ہے" وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔وہ آنکھوں میں حیرت لیے اسے دیکھ رہی تھیں۔

"ایک بات کا اندازہ ہوا ہے مجھے کسی سے دور ہو جانے سے محبت کم نہیں ہو جاتی، وہ تو آج تک اس سے بد گمان بھی نہیں ہوا، کیونکہ محبت میں صداقت تھی، دعا کرتی ہوں عمر کو ماریا نا ضرور ملے" وہ روتی ہوئی برق رفتاری سے کمرے سے باہر نکل گئی۔وقت نے بہت کچھ بدل دیا تھا۔ستارہ حبیب نے شرمندگی سے باہر جاتی ارمش کو دیکھا۔وہ دل سے اپنی ساری غلطیاں تسلیم کر رہی تھیں۔آخر اس لڑکی نے کیا بگاڑا تھا، انکا بیٹا اس کے ساتھ خوش تھا۔کوئی اور ماں ہوتی انکی جگہ تو اپنے بیٹے کی خوشی کی خاطر ہی اس لڑکی کو تسلیم کر لیتیں، عمر کو دیکھ کر انکا دل خون کے آنسو روتا، وہ اندر ہی اندر پچھتاوے اور ملال کی آگ میں جل رہی تھیں۔سکون بلکل ہی ختم ہو گیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پلیز! میرے مالک، مجھے معاف کر دے، میرے بیٹے کی خوشی لوٹا دے، میں بھیک مانگتی ہوں تجھ"
سے، ماریانا کو کہیں سے بھی بھیج دے" وہ ہاتھ دعا کے انداز میں اٹھائے، بھیگی آنکھوں کے ساتھ اپنے رب
سے التجا کر رہی تھیں۔

ماریانا کی راہ تکتے تکتے دادی اس دنیا فانی سے کوچ کر گئی تھیں۔ آریانا کسی بھی صورت کراچی آنے کو تیار نہیں تھی۔ حبیب شاہ آریانا کو زبردستی کراچی لے کر آئے تھے۔ اسکا خیال تھا کہ جس گھر میں اسکی بہن کی حفاظت نہیں کی گئی تھی وہ آخر اسکی کیا حفاظت کرتے۔ وہ کمرے میں ہی رہتی تھی۔ باہر بھی آتی تو کسی سے سیدھے منہ بات نہ کرتی۔ ستارہ حبیب کو دیکھ کر تو اسکا خون کھول جاتا۔ نمل ابھی بھی لندن میں ہی تھی۔ عمر بھی یو ایس (کیمبرج) میں تھا۔ یہاں بس تیمور تھا۔ وہ کبھی آریانا سے بات کرنے کی کوشش کرتا تو وہ بری طرح اسے جھڑک دیتی۔ تیمور میں بھی اب پہلے والی شوخی نہیں رہی تھی۔ وہ
ماریانا کو یاد کر کے بہت روتی۔ اس نے ایک دفعہ ماریانا کے کمرے میں جانے کی بات کی تو اسے معلوم ہوا کہ کمرے کی چابی عمر کے پاس ہے۔ اسے گئے کتنے ہی سال ہونے کو آئے تھے۔ مگر وہ ایک بار بھی پاکستان بھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں آیا تھا۔رات کے تین بجے آریانا کو گاڑی نکلنے کی آواز سنائی تو وہ ناچاہتے ہوئے بھی نیچے دیکھنے چلی گئی۔ستارہ حبیب، حبیب شاہ کے شانوں سے لگ کر رو رہی تھیں۔

بابا گاڑی نکال لی ڈرائیور نے، جلدی سے آجائیں" تیمور نے سیڑھیوں پر کھڑی ارمش" کو نظر انداز کر کے حبیب شاہ سے کہا۔وہ ستارہ حبیب کو تھامے باہر نکل رہے تھے۔جب آریانا کی آواز پر رکے۔

ماموں جان کیا ہوا ہے؟آپ لوگ کہاں جا رہے ہیں؟"اس نے تھوک نگلا۔

ارمش کی ماما کی ڈیتھ ہو گئی ہے، تم اپنا خیال رکھنا ہم چلتے ہیں" وہ کہہ کر باہر نکل گئے۔"

کوئی کام ہو تو کال کر دینا" تیمور نے ایک نظر اسے دیکھا اور حبیب شاہ کے پیچھے ہی باہر نکل گیا۔اگر ابھی" آریانا کی جگہ ماریانا ہوتی تو وہ سائری کی موت کا سن کر بہت روتی۔اسکا ذہن الجھن کا شکار ہو رہا تھا۔سب کچھ کتنا بدل گیا تھا۔اسے اب اپنے رویے پر سخت شرمندگی ہو رہی تھی۔ماموں جان نے انکے لیے کیا کچھ نہیں کیا تھا۔بدلے میں اس نے صرف بے رخی دکھائی۔انکی ماں نے اسکی یہ تربیت تو نہیں کی تھی۔تیمور سے اس نے کئی بار بد تمیزی کی مگر بدلے میں اس نے کبھی آریانا سے برے لہجے میں بات نہیں کی۔یہ سب تربیت کا اثر تھا۔جو کہ ستارہ حبیب کے بجائے حبیب شاہ نے اسکی کی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"آتی ہے یاد آپکی.....دل میں نام آپکا"

"اے!ڈائری پڑھنے والے"

"آپکو سلام میرا".....مائے ڈیئرہز بینڈ عمر"

عمر،ماریانا کی ڈائری کا پہلا صفحہ پڑھ رہا تھا۔وہ ماریانا کی ڈائری اپنے ساتھ یو ایس (کیمبرج) لیکر آیا تھا۔آج اتنے عرصے بعد اسکی ڈائری کھولنے کی ہمت ہوئی۔وہ ڈائری پڑھتا جا رہا تھا۔آنکھیں آنسو بہاتی جا رہی تھیں۔عمر کے ساتھ گزارا ہوا ہر ایک لمحہ ماریانا نے اس ڈائری میں قید کیا تھا۔عمر کی شاعری بھی خوبصورت ہینڈ رائیٹنگ میں لکھی ہوئی تھی۔اس پوری ڈائری میں عمر کے علاوہ اور کسی دوسرے شخص کا ذکر ہی نہیں تھا۔بہت سی جگہوں پر اس نے عمر سے اظہارِ محبت بھی کیا ہوا تھا۔تین گھنٹے سے وہ ڈائری پڑھ رہا تھا۔کئی باتیں پڑھ کے تو وہ زخمی دل کے ساتھ مسکرایا بھی تھا۔اسے یقین تھا کہ وہ مرنے سے پہلے ایک بار ضرور ملے گا ماریانا سے۔اس نے صفحہ پلٹا تو ایک کارڈ رکھا تھا۔اس پر لکھی سطر پڑھ کر اسکے دل میں امید کے جگنو پھر سے جل اٹھے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"درد کے آخری حد پر بھی یہ دل کو سہارا ہوتا ہے"

"ہر ایک کالی رات کے پیچھے بھی ایک سویرا ہوتا ہے"

یکدم ہی اسکا سیل وائبریٹ کیا تھا۔اس نے ڈائری بند کر کے اپنے سینے سے لگالی۔ سیل چیک کیا تو واٹس ایپ پر ستارہ حبیب کے voice messages آئے ہوئے تھے۔اس نے ناچاہتے ہوئے بھی وہ پلے کیے۔"عمر میری جان، میں جو تمہیں آج بتانے جا رہی ہوں پر سکون ہو کر سننا اور پلیز اپنی گناہگار ماں کو معاف کر دینا تاکہ اللہ بھی مجھے معاف کر دے، میں نہیں چاہتی کہ یہ بات تمہیں کہیں اور سے معلوم ہو، میں خود تمہیں بتانا....."ستارہ حبیب کی آواز کمرے میں گونج رہی تھی۔وہ سنتا جا رہا تھا، محسوس ایسا ہو رہا تھا جیسے بس اب درد کی شدت سے دل پھٹ جائے گا۔آنکھوں سے آنسو تواتر سے بہہ رہے تھے۔اس نے درد سے اپنی آنکھیں میچ لیں، مٹھیاں بھی بلکل مضبوطی سے بھینچ لیں۔اسکی اپنی ماں نے اسکے لبوں سے مسکراہٹ چھین لی تھی۔اسے بلکل بے جان کر دیا تھا۔آج اسکا مان بھی ٹوٹا تھا جو اسے ستارہ حبیب پر تھا۔اپنے اوپر ضبط نہ رکھتے ہوئے اس نے زور سے سیل دیوار پر دے مارا۔مزید سننے کی اس میں ہمت نہیں تھی۔وہ بیڈ پر گرنے کے سے انداز میں چت لیٹ گیا۔آنکھیں بند تھیں مگر آنسو پھر بھی نکل رہے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ لوگوں کو لگتا ہے کہ وقت پر لگا کر اوڑھ گیا اور کچھ ہجر کے مارے لوگوں کو لگتا ہے کہ جیسے وقت ٹھہر سا گیا ہے۔سب آگے بڑھ رہے تھے۔ مگر وہ دونوں آج بھی وہیں کھڑے ایک دوسرے کے منتظر تھے۔بس معجزہ ہونے کی دیر تھی۔شام کے چار بج رہے تھے۔چہرے پر خاصی سنجیدگی لیے وہ باہر کی طرف جا رہا تھا۔بلیک پینٹ اور وائٹ شرٹ زیب تن کر رکھی تھی۔شرٹ کی آستینیں کہنیوں تک فولڈ تھیں۔بال جیل لگا کر نفاست سے بنائے گئے تھے بلیک کوٹ اس نے ہاتھ میں پکڑا ہوا تھا۔دفعتاً ہی سیل بجا تو اس نے رک کر سیل نکالا۔"بہت مبارک ہو میری جان"ستارہ حبیب نے چھوٹتے ہی کہا۔

کس بات کی؟"اس نے بے رخی سے سوال کیا۔"

کیس جیتنے کی مبارکباد،تمہاری پہلی کامیابی،میرا بیٹا اتنی چھوٹی سی ایج میں کتنا لائق ہو گیا"وہ"

قدرے والہانہ انداز میں بول رہی تھیں۔

میں فون رکھ رہا ہوں"اسکا انداز اکھڑا اکھڑا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج رات کو تم ہمیں ٹریٹ دے رہے ہو" وہ آج بہت خوش تھیں۔"

آپ لوگ چلے جایئے گا، پیسے مجھ سے لے لیے گا" اس نے خفگی سے کہہ کر کال کاٹ دی۔ اسے کیس" جیتنے کی کوئی خوشی نہیں تھی۔ جبکہ اس نے بہت سے خواب دیکھے تھے کہ وہ اپنی پہلی جیت بہت پر جوش انداز میں سیلیبریٹ کرے گا، مگر ماریانا کو ہارنے کے بعد ہر جیت اسکے لیے بے معنی تھی۔ وہ لمبے ڈگ بھرتا کورٹ سے باہر نکل رہا تھا۔ اچانک ہی کہیں سے دو گولیاں اسکے کندھے پر آکر لگیں۔ اسکے قدم لڑکھڑائے تھے۔ اس نے گردن جھکا کر اپنے کندھے کی جانب دیکھا۔ وائٹ شرٹ سرخ رنگ میں بدل رہی تھی۔ عمر حبیب کو کوئی درد محسوس نہیں ہوا تھا۔ ماریانا کے جانے کا غم اسکے لیے سب سے بڑا درد تھا۔ اب اسے درد محسوس نہیں ہوتا تھا یا پھر وہ بس یہ ظاہر کراتا تھا کہ وہ مرا ہوا ہے اور مردوں کو کچھ محسوس نہیں ہوتا۔ وہ خوش ہوا تھا موت کو کوئی تو بہانہ مل گیا تھا۔ بہت سے لوگوں نے فائرنگ کی آواز پر گردنیں موڑ کر دیکھا۔ عمر زمین ہر جا گرا تو لوگ برق رفتاری سے بھاگے ہوئے اسکے پاس آئے۔ عمر کے لبوں پر درد بھری مسکراہٹ رقصاں تھی۔ اس نے بند ہوتی آنکھوں سے بہت سے لوگوں کو خود پر جھکے دیکھا۔ مگر اسکی آنکھیں آج بھی اسی کی تلاش میں تھیں۔ اسکی سماعتوں سے آخری آواز ایمبولنس کی ٹکرائی اور پھر وہ دنیا و مافیہا سے بے خبر سو گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ ایک مریض کو آپریٹ کر کے ابھی اپنے روم میں آئی تھی۔اس نے دوپٹہ اتار کر صوفے پر رکھا۔اپنے لمبے سیاہ بالوں کو فولڈ کر کے کیچر میں مقید کیا اور پھر سے دوپٹہ اوڑھ لیا۔اس نے آگے بڑھ کر میز پر رکھے مگ کو لبوں سے لگایا ہی تھا کہ روم میں لگی ایل ای ڈی اسکرین پر چلتی نیوز اینکر کی سنسنی خیز آواز سن کر اس نے مگ فوراً ٹیبل پر رکھا اور سرعت سے نظریں اسکرین کے جانب کیں۔

"آپکو ایک اہم خبر سے آگاہ کرتے چلیں گے،ملک کے معروف وکیل شہریار شاہ کے پوتے عمر حبیب شاہ کورٹ سے نکلتے ہوئے نامعلوم افراد کی فائرنگ کا نشانہ بنے، تشویشناک حالت میں انہیں کراچی کے ایک نجی اسپتال میں منتقل کر دیا گیا ہے" نیوز اینکر مسلسل ایک ہی بات دھرا رہی تھی۔یا پھر ماریانا کے کانوں میں وہ فقرہ بار بار گونج رہا تھا۔

"کیا اس نے عمر حبیب کہا؟" وہ خود کلامی کے انداز میں بولی۔"نہیں عمر کیسے ہو سکتے ہیں" وہ حواس باختہ سی اپنے ہی سوال کا جواب دے رہی تھی۔نیوز اینکر ایک بار پھر بولنے لگی تھی۔"پاگل ہو گئی ہے یہ نیوز اینکر، بلکل پاگل، کیا اول فول بول رہی ہے" وہ زور زور سے چیخ رہی تھی۔یکدم ہی روم کا دروازہ کھلا۔مگر اس نے مڑ کر نہیں دیکھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈاکٹر ماریانا،ڈاکٹر شرجیل چھٹی پر ہیں،ایڈووکیٹ عمر حبیب تشویشناک حالت میں ہاسپٹل"
لائے گئے ہیں، کیا آپ انہیں آپریٹ کر سکتی ہیں، وقت بہت کم ہے"اس نے فق چہرے کے ساتھ نرس
کو دیکھا۔صوفے پر رکھا لیب کوٹ اٹھایا اور چیتے کی سی تیزی سے کمرے سے باہر نکل گئی۔

محبت روٹھ جائے تو

اسے بانہوں میں لے لینا

بہت ہی پاس کر کے تم

اسے جانے نہیں دینا

وہ دامن چھڑائے تو

اسے تم قسم دے دینا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دلوں کے معاملوں میں تو

خطائیں ہو ہی جاتی ہیں

تم ان خطاؤں کو

بہانہ مت بنالینا

محبت روٹھ جائے تو

اسے جلدی منالینا

عمر کو ہوش آنے میں چوبیس گھنٹے لگے تھے۔ابھی بھی اسکی حالت خطرے سے باہر نہیں تھی۔اس نے ادھ کھلی آنکھوں سے کمرے کو گھورا۔خود کو ہلانے کی سعی کی مگر ناکام رہا۔کندھے میں درد کی ٹیسیں اٹھ رہی تھیں۔پاس کھڑی نرس اسکے بازو میں انجیکشن لگا رہی تھی۔"دور ہٹو"حلق سے بمشکل آواز نکل پائی تھی۔

سر ہلیے نہیں،مجھے اپنا کام کرنے دیں"نرس گھبرا کر دو قدم پیچھے ہٹی۔"

کیوں بچایا ہے مجھے؟مرنے کیوں نہیں دیا"وہ ساری ہمت یکجاں کر کے چیخا۔"

سر آپکی طبیعت خراب ہو جائے گی،پلیز کام ڈاؤن"نرس نے اپنے دونوں ہاتھوں"

کے اشارے سے عمر کو خاموش رہنے کا کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کس ڈاکٹر نے آپریٹ کیا ہے مجھے، کس نے کہا تھا مجھے بچانے کو" اس نے ہاتھ سے ڈریپ ہٹانی چاہی تو نرس" نے اسکے ہاتھ پکڑ لیے۔

ڈاکٹر ماریانا عمر نے آپکو آپریٹ کیا ہے، پر سکون ہو جایئے، وہ آتی ہی ہونگیں" اس نے حیرت و بے یقینی" سے نرس کر دیکھا۔ نرس نے ڈریپ ٹھیک کی اور باہر نکل گئی۔ اسے اپنی سماعتوں پر شک ہو رہا تھا۔

یہ نرس کیا کہہ کر گئی ہے؟" اس نے خود سے ہی سوال کیا۔ ضرور اس نے غلط سنا ہو گا۔ وہ اسی الجھن میں" تھا کہ اگلے ہی لمحے دروازہ کھلا۔ وہ بلیک کلر کے شلوار قمیض میں ملبوس، کپڑوں پر لیب کوٹ پہنے اندر داخل ہوئی۔ عمر نے سرعت سے اپنی گردن دروازے کی جانب کی۔ وہ دروازے کے پاس ہی کھڑی نم آنکھوں اور مسکراتے لبوں کے ساتھ عمر کو ہی دیکھ رہی تھی۔ سامنے بیڈ پر لیٹا عمر حبیب پلکیں جھپکانا ہی بھول گیا تھا۔

ایک اچھے ڈاکٹر کا فرض ہوتا ہے کہ وہ مریض کو آخری سانس تک بچانے کی بھرپور کوشش کرے، وہ" دھیرے سے گویا ہوئی۔ "اور آپکو تو اپنی سانسیں دے کر بھی بچانا پڑتا تو بچا لیتی عمر" وہ مضمحل انداز میں کہتی ہوئی بیڈ کے بلکل پاس آچکی تھی۔ "آآپکو نرس کو ایسے تنگ نہیں کرنا چاہیے تھا، وہ بے چاری ڈر گئی تھی" وہی سابقہ مدھم سا انداز، اسکی آواز سننے کے لیے عمر کے کان کے ترس گئے تھے۔ وہ ہنوز خاموش تھا۔ "طبیعت کیسی ہے اب؟" اس نے پیشانی پر بکھرے بال نرمی سے پیچھے کیے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماریانا"اسکا نام لینے میں آخر کار وہ کامیاب ہو ہی گیا تھا۔وہ اٹھ کر بیٹھ رہا تھا۔ماریانا نے تکیہ ٹھیک" کر کے اسے پکڑ کر بٹھایا۔اب وہ اسکے سامنے بیڈ پر ہی بیٹھ گئی تھی۔وہ پاگلوں کیطرح اپنے ہاتھوں سے ماریانا کے منہ کو چھو رہا تھا۔جیسے یقین نہ آ رہا ہو اور ہم ہاتھ لگا کر مسلسل چیک کریں۔ماریانا نے نرمی سے اپنے گال پر رکھے عمر کے ہاتھوں کو اپنی گرفت میں لے لیا۔

کیا دیکھ رہے ہیں؟"اس نے نرمی سے پوچھا۔"

کیا یہ خواب ہے کوئی؟"وہ حیرت و استعجاب کے عالم میں ماریانا کو دیکھ رہا تھا۔"

مجھے بھی خواب ہی لگ رہا تھا،کیونکہ پچھلے کئی سالوں سے میں ایسے ہی خوابوں میں جی رہی تھی،مگر یہ" حقیقت ہے"اس نے عمر کے دونوں ہاتھوں کو اپنے لبوں سے لگایا۔"عمر مجھے معاف کر دیں"وہ اب اپنے دونوں ہاتھ جوڑ رہی تھی۔عمر نے غصے سے اسکے ہاتھ پکڑ لیے۔"عمر میں آپکو چھوڑ کر"عمر نے سختی سے اسکے لبوں پر انگلی رکھی۔

فار گاڈ سیک!کچھ مت بولو سب جانتا ہوں میں اور اگر نہ بھی جانتا تو تم سے کبھی بدگمان نہیں ہوتا،بس" افسوس اس بات کا ہے کہ تم نے مجھ پر یقین نہیں کیا،وعدہ کرو اب کبھی نہیں جاؤ گی اس طرح چھوڑ کر"آنکھوں سے آنسو لڑھک کر رخسار کو بھگو رہے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خود سے زیادہ آپ پر یقین ہے عمر اور آپ سے زیادہ اللہ پر، اب کبھی نہیں جاؤ نگی وعدہ ہے میرا آپ" سے، آزمائش پوری ہو گئی ہے، رب راضی ہو گیا ہے مجھ سے" وہ لحظہ بھر کے لیے رکی۔"ہزار طرح وہی آزمائے جاتے ہیں"..... "نشان جن میں محبت کے پائے جاتے ہیں" اسکی آنکھیں ڈبڈبا گئیں۔ وہ ثابت قدم رہی تھی۔ اللہ نے اسکا انعام اسے عمر کی صورت میں دیا تھا۔ عمر نے اسکے دونوں ہاتھوں کو نرمی سے لبوں سے لگالیا۔ اسکی ماریانا آج بھی بلکل ویسی ہی تھی۔ ماریانا نے نم آنکھوں کے ساتھ عمر کو دیکھ رہی تھی۔ عمر بھی کئی سال بعد یوں مسکرایا تھا۔ آنکھوں میں قندیلیں پھر سے جلنے لگی تھیں۔ عمر نے اسے پکڑا اور پوری شدت سے سینے لگالیا۔ دونوں کو جینے کی وجہ مل گئی تھی۔ انمول محبت تھی، روح کا رشتہ تھا پھر ملن کیسے نہ ہوتا۔

ڈاکٹر ماریانا کیا میں اندر آسکتا ہوں؟" دروازے پر دستک دے کر قدرے شرارت سے پوچھا گیا۔"

آیئے! تشریف رکھیے، کیا ہوا ہے آپکو؟" اس نے رائیٹنگ پیڈ پر سے نگاہ اٹھا کر شرارت سے اسے دیکھا۔ وہ" ٹراؤزر شرٹ میں ہی آگیا تھا۔ وہ اثبات میں سر ہلاتا ہوا شیشے کی میز کے سامنے رکھی چیئر پر بیٹھ گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرا مرض لاعلاج ہے ڈاکٹر صاحبہ "عمر کے لبوں پر الوہی مسکراہٹ سجی تھی۔اسکی آنکھیں" ماریانا کے چہرے کا طواف کر رہی تھیں۔اسے اس طرح دیکھ کر وہ بے تحاشا خوش ہوا تھا۔اسکے خواب کو تعبیر ملی تھی۔اتنی کم عمر میں اسکی بیوی ایک قابل ڈاکٹر تھی۔

کوئی مرض لاعلاج نہیں، آپ بتایئے تو ہو سکتا ہے میرے پاس کوئی علاج ہو "وہ شرارت کے موڈ میں" تھی۔

واللہ مریضِ عشق ہوں میں، ہے کوئی علاج؟"اس نے ماریانا کے قریب ہو کر شوخی سے کہا۔"

ہائے! میں آپکی کوئی مدد نہیں کر سکتی، کیونکہ میں تو خود کئی سالوں سے اس مرض میں" مبتلا ہوں "اسکا انداز محبت سے لبریز تھا،اسکی بات سن کر عمر قہقہہ لگا کر ہنس پڑا۔"تو بتایئے ڈیئر ایڈووکیٹ عمر حبیب کیا پینا پسند کریں گے کافی یا چائے؟"اس نے سوالیہ نگاہوں سے عمر کو دیکھا۔جو کرسی کی پشت سے ٹیک لگائے یک ٹک اسے دیکھ رہا تھا۔

فی الحال تو کچھ نہیں، ہمیں دیر ہو رہی ہے جلدی چلیں ڈاکٹر صاحبہ "وہ ٹیبل پر رکھی چابی اٹھا کر اٹھ" کھڑا ہوا۔

دیر کیوں؟"اس نے حیرانگی سے عمر کو دیکھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سوئٹ ہارٹ اج آپکو میں نے ہاسپٹل کیا آنے دیا، آپ تو بھول ہی گئیں کہ آج آپکو مکمل میرا ہونا ہے "اس" نے خفگی سے ماریانا کو گھورا۔ وہ بمشکل اپنی ہنسی ضبط کر پائی۔

عمر اتنی بڑی بات میں بھلا کیسے بھول سکتی ہوں، میرے لیے آج کا دن سب سے خاص ہونے والا ہے "وہ" رسان سے بولی۔

جلدی کرو یار، مجھ سے ویٹ نہیں ہو رہا، بس جلدی سے تمہیں دلہن کے روپ میں دیکھنا چاہتا ہوں "وہ" بے قرار سا ہو رہا تھا۔

عمر صبر کریں "وہ اسے چڑانے کے لیے مزید دیر کر رہی تھی۔"

ڈاکٹر ماریانا دوائی کی پرچی دے دیں "ایک لڑکا دروازے پر ستک دیئے بنا اندر آیا تو عمر بد مزہ ہوا۔"

یہ لو اور ٹائم پر میڈیسن دینا اپنی امی کو "اس نے سنجیدگی سے تاکید کی۔ وہ سر اثبات میں" ہلاتا ہوا کمرے سے باہر نکل گیا۔

ابھی ہمیں ڈیزائنر سے تمہارا ڈریس بھی لینا ہے، پھر تمہیں سلون چھوڑنا ہے "اس" نے ماریانا کو دیکھا جو دراز میں کچھ ڈھونڈ رہی تھی۔ "بس بہت ہوا سوئٹ ہارٹ تم ایسے نہیں مانو گی "اس نے آگے بڑھ کر ماریانا کا ہینڈ بیگ اٹھایا، اسکا بریسلیٹ والا ہاتھ پکڑا اور برق رفتاری سے کمرے سے باہر نکل گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کمرے میں نیم تاریکی تھی۔ پھولوں کی بھینی بھینی خوشبو کمرے میں پھیلی ہوئی تھی۔اس نے اپنی ننھی ننھی سی آنکھیں کھولیں، کھڑکی سے ہلکی سی روشنی اندر آرہی تھی۔اس نے اپنے نرم و گداز ہاتھوں سے کمبل اتار کر خود سے دور کیا۔اب وہ برابر میں گہری نیند سوتے عمر پر چڑھ کر بیٹھ چکی تھی۔اس نے عمر کے منہ پر جھک کر اپنے ننھے منے ہاتھوں سے اسکی پلکوں کو پکڑ کر آنکھیں کھولنی چاہیں۔

آؤچ!"عمر کی چیخ نکلی۔تو وہ شرارت سے مسکرائی۔وہ ابھی بھی عمر کی آنکھوں کو کھولنے میں لگی پڑی تھی۔جو کہ بار بار بند کھول ہو رہی تھیں۔

کیا ہے یار امیمہ، سونے دو ناں"اس نے اپنے اوپر بیٹھی چھوٹی سی، پیاری سی بچی کو پکڑ کر اپنے پاس لٹا کر اس پر اپنا بازو حمائل کیا۔کچھ دیر ہی گزری تھی عمر کی ایک اور چیخ نکلی۔پاس لیٹی امیمہ نے اپنے ہاتھوں سے عمر کے بالوں کو زور سے کھینچا۔عمر کی چیخ پر وہ کھلکھلا کر ہنس رہی تھی۔"مستیاں آرہی ہیں میری بیٹی کو، سونے نہیں دو گی بابا کو"وہ الٹا ہو کر اسکے اوپر جھکا۔اسکی آنکھیں ہو بہو عمر کی تھیں۔اس نے جھک کر پیار سے اسکے دونوں گال چومے۔وہ روز عمر کو سوتے سے ایسے ہی جگا دیتی۔اب وہ اسکے بالوں میں ہاتھ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھیر رہا تھا جو کہ بلکل ماریانا جیسے تھے۔ عمر اسکے کان میں سرگوشی کر رہا تھا۔ یکدم ہی واش روم کا دروازہ کھلا تو عمر نے سر تا پاؤں ماریانا کو دیکھا۔ وہ شاور لیکر نکلی تھی۔ عمر کو امیمہ کے ساتھ لیٹا دیکھ کر وہ مسکرائی اور سمجھ گئی تھی کہ آج پھر اسکی صاحبزادی نے ایڈووکیٹ عمر حبیب کی نیند خراب کی ہے۔

گڈ مارننگ! عمر" وہ خوشگوار موڈ میں بولی۔"

گڈ مارننگ! سوئٹ ہارٹ" اس نے پیار بھری نگاہوں سے ماریانا کو دیکھا۔"

آج پھر امیمہ نے آپکو جلدی اٹھا دیا" اس نے جھک کر امیمہ کو اٹھایا۔ تو اسکے بالوں کی خوشبو عمر کی نتھنوں" میں جا گھسی۔ اب وہ امیمہ کے چہرے پر پیار کر رہی تھی۔ عمر بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے اشتیاق سے اپنی بیوی اور بیٹی کو دیکھ رہا تھا۔

بہت مزا آتا ہے امیمہ کو اپنے بابا کی نیند خراب کرنے میں، تم بھی بہت چالاک ہو شاور لینے چلی جاتی ہو اس" ٹائم، تم اگر سوتی رہو تو یہ نہ اٹھیں" اس نے منہ بسورا تو ماریانا ہنس پڑی۔

ٹھیک ہے بابا، کل سے آپکے اٹھنے کے بعد شاور لے لوں گی" وہ وارڈروب سے امیمہ کے کپڑے نکال رہی تھی۔ امیمہ عمر کی گود میں تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لائیں اسے دیں مجھے، میں تیار کر دوں اسے اور آپ بھی اٹھ جائیں نیچے ناشتے پر سب ویٹ کر رہے ہوں" گے "وہ ہاتھ میں امیمہ کے کپڑے لیے بیڈ کی جانب آئی۔ "سو گئی یہ تو" ماریانا نے جھک کر امیمہ کو دیکھا۔ "عمر آپ نے کیوں سلا دیا امیمہ کو، مجھے تیار کرنا تھا" اس نے مصنوعی خفگی سے کہا۔

میں نے نہیں سلایا، پرنسس امیمہ چالاک بہت ہے، مجھے اٹھا کر خود سو جاتی ہے" اس نے امیمہ" کو بیڈ پر لٹایا اور کمبل اوڑھا دیا۔ ماریانا صبح سے عمر پر ہنس رہی تھی۔ امیمہ نے عمر کی نیند خراب کرنے کا پکا ارادہ کر لیا تھا۔ "میں بھی تھوڑی دیر سو رہا ہوں" عمر نے سامنے کھڑی ماریانا کو تنگ کرنے لیے کمبل منہ تک اوڑھ لیا۔

بس بہت ہو گیا، اب اور نہیں سوئیں گے" اس نے آگے بڑھ کر لڑاکا عورتوں کی طرح کمبل کھینچا۔"

سب سمجھ آ رہی ہے مجھے تم دونوں ماں بیٹی ملی ہوئی ہو، وہ مجھے جلدی اٹھا دیتی ہے اور تم مجھے سونے نہیں" دیتی، اب تم دیکھنا" وہ خفگی سے کہتا اٹھ کھڑا ہوا۔ ماریانا بمشکل اپنی ہنسی ضبط کر پائی۔

دھمکی دے رہے ہیں؟" ماریانا نے شرارت سے اسکا بازو پکڑا۔"

سوئٹ ہارٹ! اب آپ ذرا رات کو جلدی سو کر تو دکھائیں" اس نے سنجیدگی سے کہا اور واش روم میں" گھس گیا۔

بلیک میلر" وہ بلند آواز میں بولی۔ پھر جھک کر سوتی ہوئی امیمہ کو پیار کیا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عمر،امیمہ کی دوسری برتھ ڈے مری میں سیلیبریٹ کرنا چاہتا تھا۔اس گھر میں جو اس نے کافی ٹائم پہلے ماریانا کے لیے خریدا تھا۔وہ دونوں پانچ سال پہلے ایک ساتھ مری آئے تھے۔عمر نے اس سے وعدہ کیا تھا کہ وہ واپس ضرور آئیں گے۔اب وہ پانچ سال بعد مری آئے تھے،اپنے ساتھ ایک پیاری سی گڑیا کو بھی لائے تھے۔امیمہ بلکل اپنے ماما، بابا جیسی تھی۔ان کی زندگی میں خوشیوں کی بہار آئی تھی۔سوکھے پتے جھڑ چکے تھے۔نئے پھول کھل رہے تھے۔وہ کل شام مری پہنچے تھے۔عمر نے اسے وہ گھر دے کر اسکی خواہش پوری کی تھی۔خوشی سے اسکا دل جھوم اٹھا تھا۔اسکے منہ سے نکلنے والی ہر چھوٹی سی بات کو بھی وہ اتنا سیریس لیتا تھا۔گھر بہت پیارا تھا۔بلکل انکے شایانِ شان۔جیسا اس نے چاہا تھا۔چند سالوں کے بعد ڈھیر ساری خوشیاں،رب بہت مہربان ہے،وہ جتنا شکر ادا کرتی کم تھا۔اسے اپنی فیملی سے بہت محبت تھی۔خاص کر حبیب شاہ سے،اس نے خندہ پیشانی سے ستارہ حبیب کو بھی معاف کر دیا تھا۔مگر عمر نے معاف کرنے سے صاف انکار کر دیا تھا۔پھر کچھ ٹائم بعد ماریانا کی ضد پر اس نے ستارہ حبیب کو معاف کیا تھا۔وہ لوگ مری میں اسی گھر میں ٹھہرے ہوئے تھے۔رات کو دیر تک جاگنے کے باعث وہ دوپہر کے ایک بجے اٹھے۔ماریانا نے گھر میں ہی اچھا سا ناشتہ بنایا۔ناشتہ کرنے کے بعد وہ لوگ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تیار ہو کر سیر و تفریح کے لیے گھر سے نکلے تھے۔ بر فباری وقفے وقفے سے ہو رہی تھی۔ ماریانا نے امیمہ کو ٹوپا، جیکٹ، سوکس، شوز اور گلوز سے اچھی طرح کور کیا ہوا تھا۔ امیمہ شرارت سے آسمان سے گرتے روئی کے گالوں کو دیکھ رہی تھی۔ عمر اور ماریانا ایک دوسرے کے ہاتھوں میں ہاتھ لیے چل رہے تھے۔ عمر ماریانا کو مری کی پرانی باتیں یاد کرا رہا تھا۔ بہت کچھ بدل گیا تھا مری میں۔ وہ دونوں ہاتھ میں ہاتھ تھامے دیر تک ٹہلنے کے شوقین تھے۔

اسمائل کرو، میں تم دونوں کی پکچر لے ہا ہوں" عمر نے سیل نکال کر سامنے کھڑی ماریانا کو دیکھا۔ اسکی گود میں امیمہ تھی۔ وہ مسکرائی تو عمر نے انکی تصویر لے لی۔ پھر انہوں نے ایک ساتھ بہت سی سیلفیز لیں۔ "جانِ عمر کون ہے؟" وہ تینوں ایک ریسٹورنٹ میں بیٹھے ہوئے تھے۔ عمر نے ماریانا کے برابر میں بیٹھی امیمہ کو دیکھ کر شرارت سے پوچھا۔

میں" امیمہ معصومیت سے بولی۔ امیمہ بہت پیارا بولتی تھی۔ اسے بولنا عمر سکھاتا تھا۔ ابھی جب اسکو زیادہ" بولنا نہیں آتا تھا۔ جبھی وہ اتنا بولتی تھی۔

جی، نہیں پہلے تو میں ہوں" ماریانا نے پہلے امیمہ کو پھر عمر کو دیکھا۔"

امیمہ بابا کی جان ہے" اس نے امیمہ کو گود میں اٹھالیا۔ وہ خفگی سے عمر کو گھور رہی تھی۔ عمر اسکو دیکھ" کر ہنسا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھر میں کس کی جان ہوں؟"اس نے منہ بسورا۔"

تم فوادانکل کی جان تھی"وہ شرارت بھرے انداز میں بولا۔"

آئندہ مجھ سے بات نہیں کریئے گااور جان تو بلکل نہیں بولیے گا"وہ نظریں عمر پر سے ہٹا کر فش کھانے لگی۔

ہائے!ادھر آؤ ناراض کیوں ہو رہی ہو،تم بھی میری جان ہو ماریانا،آخر اتنا پیارا تحفہ دیا کس"

نے ہے مجھے"اس نے نرمی سے ماریانا کو اپنے ساتھ لگایا۔

دل کرتا ہے ہر وقت آپ کے صدقے اتاروں.....بھلا اس قدر بھی حسین"

ہوتا ہے محبوب کسی کا"ماریانا کے لبوں کو دلفریب مسکراہٹ چھو گئی۔

بہت اعلیٰ!چلو امیمہ،اپنی پیاری سی ماما کو پیار کرو"عمر نے امیمہ کو ماریانا کے گال کے پاس کیا۔امیمہ"

نے مسکراتے ہوئے اپنے نازک لبوں سے ماریانا کے گال پر پیار کیا۔"اللہ بری نظر سے بچائے میری چھوٹی

سی،پیاری سی فیملی کو،جس سے میں لافانی محبت کرتا ہوں"وہ محبت بھرے انداز میں تہے دل سے بولا۔

آمین"وہ والہانہ نگاہوں سے عمر اور امیمہ کو دیکھ رہی تھی۔اب وہ لوگ باہر آچکے تھے۔"

آہستہ آہستہ چلو میری جان"عمر اور ماریانا،امیمہ کا ہاتھ پکڑ کر بہت احتیاط سے اسے چلا رہے تھے۔"

کل فرسٹ دسمبر ہے،ہماری امیمہ دو سال کی ہو جائے گی"وہ مسکرائی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی ہاں! اوہ، یاد آیا جلدی چلو یار رات کی تیاری بھی تو کرنی ہے" عمر کو اچانک خیال آیا۔"

ہو جائے گی تیاری بھی" وہ طمانیت سے بولی۔ پھر جھک کر امیمہ کا ٹو پاٹھیک کیا۔ ماریانا نے اسکے دائیں" اور عمر نے بائیں گال پر محبت کی مہر ثبت کی۔

سوئٹ ہارٹ! میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں" عمر نے اب ماریانا کے کان میں سرگوشی کی، اور نرمی" سے اسکا گال کھینچا۔

میں بھی آپ سے بے حد محبت کرتی ہوں عمر" وہ آنکھوں میں محبت سموئے عمر کو دیکھ رہی تھی۔ خوشی" سے آنکھوں کی سطح بھی نم ہو چکی تھی۔" واللہ کیا انمول محبت تھی" وہ دونوں امیمہ کا ہاتھ تھامے آہستہ آہستہ سڑک پر چل رہے تھے۔ آسمان سے گرتی برف ایک بار پھر انکی محبت پر رشک کر رہی تھی۔

ختم شد

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Anmol Muhabbat| By Fatimah Rizwan(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel